CPNE MEMBER
صحافت کی عظیم روایات کا علمبردار، آزاد غیر جانبدار اور مکمل عوامی اخبار، باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
روزنامہ
Daily IMROZE Islamabad
امروز
اسلام آباد
www.dailyimroze.com
جلد نمبر 18 | منگل 04 مارچ 2025ء، 03 رمضان المبارک 1446ھ صفحات 4 قیمت 10 روپے | شمارہ 63

وزیراعظم شہباز شریف کی رمضان المبارک میں بلاتعطل گیس کی فراہمی کی ہدایات

وزیراعظم کی ہدایات پر فوری ایکشن لیتے ہوئے سحر وافطار کے اوقات میں گیس کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے گی، شہری کسی بھی شکایت کی صورت میں 1199 پر رابطہ کریں

گزشتہ مہینوں میں حکومت کی سخت کارروائیوں کے باعث چینی کی سمگلنگ کے خاتمے میں مدد ملی ہے، رمضان میں کسی بھی قسم کی ذخیرہ اندوزی یا مصنوعی مہنگائی کو برداشت نہیں کیا جائے گا

گیس لوڈ شیڈنگ ہونے پر اظہار برہمی کرتے ہوئے پٹرولیم ڈویژن سے رپورٹ طلب کرلی، شہباز شریف نے کہا کہ سحری اور افطاری کے وقت گیس بلاتعطل فراہم کی جائے

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے ملک کے مختلف حصوں میں ماہ رمضان کے دوران سحر وافطار میں گیس لوڈشیڈنگ کی شکایات کا نوٹس لے لیا۔ وزیراعظم نے سحر و افطار کے اوقات میں گیس لوڈشیڈنگ ہونے پر اظہار برہمی کرتے ہوئے پٹرولیم ڈویژن سے رپورٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

کابینہ نے پاکستان انجینئرنگ کونسل کی کارکردگی کا جائزہ لینے کیلئے کمیٹی بنادی

کمیٹی ارکان میں وزیر سائنس وٹیکنالوجی اور وزیر قومی خوراک شامل ہوں گے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی کابینہ نے پاکستان انجینئرنگ کونسل کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے کمیٹی تشکیل دے دی، وفاقی وزیر قانون وانصاف 6 رکنی کمیٹی کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

ایک سالہ کارکردگی، وزیراعظم کی زیر صدارت وفاقی کابینہ اجلاس آج ہوگا

اہم اجلاس میں حکومت اور وفاقی وزارتوں کی کارکردگی پر غور کیا جائے گا، ذرائع

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت وفاقی کابینہ کا اجلاس (آج) منگل کو ہوگا۔ ذرائع کے مطابق وفاقی کابینہ کے اہم اجلاس میں حکومت کی ایک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

IMF کا ریئل اسٹیٹ سیکٹر میں چوری روکنے کا مطالبہ

پاکستان اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے درمیان پہلے اقتصادی جائزہ پر مذاکرات شروع ہوگئے ہیں اور 7 ارب ڈالر قرض پروگرام کی اگلی قسط کے حصول کے لیے مذاکرات 15 مارچ تک جاری رہیں گے

پہلے مرحلے میں تکنیکی اور دوسرے مرحلے میں پالیسی سطح کی بات چیت ہوگی۔ آئی ایم ایف نے ریئل اسٹیٹ سیکٹر میں ٹیکس چوری روکنے کا مطالبہ کیا ہے، جس پر حکام نے پراپرٹی کی غلط مالیت ظاہر کرنے والوں کیخلاف کارروائی کی تیاری بھی کرلی ہے

پاکستان نے آئی ایم ایف کو یقین دہانی کرائی ہے کہ ریئل اسٹیٹ ریگولیٹری اتھارٹی کو فعال کیا جائے گا، پراپرٹی کی غلط مالیت ظاہر کرنے پر قید اور جرمانے کی سزائیں ہوں گی اور رجسٹریشن نہ کرانے والے ایجنٹس پر 5 لاکھ روپے مالیت تک جرمانہ عائد ہوسکے گا

اسلام آباد (آئی پی ایس) پاکستان کے آئی ایم ایف کے ساتھ اقتصادی جائزہ مذاکرات شروع ہوگئے ہیں، جس میں بین الاقوامی مالیاتی فنڈ نے پاکستان میں ریئل اسٹیٹ سیکٹر میں ٹیکس چوری روکنے کا مطالبہ کردیا ہے، جس پر پاکستان نے ریئل اسٹیٹ ریگولیٹری اتھارٹی کو فعال (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

عدالتوں کو اپنے فیصلوں پر سختی سے عملدرآمد کرانا چاہیے، لاہور ہائیکورٹ

درخواست گزار کی ٹرائل کورٹ کا فیصلہ کالعدم قرار دینے کی استدعا مسترد

عدالتوں کو اپنے فیصلوں پر سختی سے اور بغیر کسی استثنیٰ کے عملدرآمد کرانا چاہیے

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس ملک اویس خالد نے عدالتی اختیار سے متعلق قانونی نکتہ واضح کردیا۔ لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس ملک اویس خالد نے 8 صفحات پر مشتمل تحریری فیصلہ جاری کردیا، عدالت نے درخواست گزار صائمہ الطاف کی ٹرائل کورٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

وزیراعظم، بلاول بھٹو کی طے شدہ اہم ملاقات مؤخر

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف اور چیئرمین پیپلز پارٹی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

نارووال: وفاقی وزیر منصوبہ بندی وترقی احسن اقبال نارووال میڈیکل کالج کی تقریب میں طالبہ کو کیپ پہنا رہے ہیں

شہری کو غیر قانونی حراست میں رکھنے کا الزام، مقدمہ کا حکم

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائیکورٹ نے وفاقی پولیس پر شہری علی محمد کو مبینہ غیر قانونی حراست میں رکھنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

کلبھوشن کی بلوچستان سے گرفتاری کو 9 سال مکمل

اسلام آباد (این این آئی) بھارتی جاسوس کلبھوشن یادیو کی بلوچستان سے گرفتاری کو 9 سال مکمل ہوگئے، کلبھوشن جسین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

آئی پی پیز چاہیں تو مذاکرات کریں ورنہ ثالثی یا فرانزک آڈٹ کا آپشن موجود ہے، وزیر توانائی

منصفانہ اور شفاف ہے جس کے پاس جانے یا ثالثی اور فرانزک آڈٹ کا آپشن ہے، اویس لغاری

ہم نے ماضی میں کم لاگت کی پالیسی نہیں اپنائی لیکن اب یہ سب سے کم لاگت ہوگی، وفاقی وزیر برائے بجلی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے بجلی سردار اویس احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ آئی پی پیز کے ساتھ گفت وشنید آزاد، منصفانہ اور شفاف ہے جس کے پاس جانے یا ثالثی اور فرانزک آڈٹ کا آپشن ہے۔ وفاقی وزیر برائے بجلی سردار اویس احمد خان لغاری نے پاور سیکٹر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

مولانا فضل الرحمن کی پشتین سے کامیابی دھاندلی کا نتیجہ ہے، شیر افضل مروت

پرویز خٹک کی شمولیت سے پی ٹی آئی کو مسائل پیش آنے کا دعویٰ مضحکہ خیز قرار دے دیا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے سابق رہنما بیرسٹر شیر افضل مروت نے دعویٰ کیا ہے کہ جے یو آئی کو کم از کم 4 نشستیں فارم 47 سے ملی ہیں، پشتین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

اسلام آباد: وزیراعظم محمد شہباز شریف سے پاکستان میں برطانیہ کی ہائی کمشنر محترمہ جین میریٹ ملاقات کر رہی ہیں

علی گنڈاپور عوام کی حقیقی خدمت کر رہے ہیں، بیرسٹر سیف

فارم 45 اور فارم 47 کے وزیراعلیٰ میں یہی فرق ہوتا ہے

پشاور (این این آئی) ترجمان کے پی حکومت نے دعویٰ کیا ہے کہ خیبر پختونخوا میں ایک سال کی کارکردگی دیگر صوبائی حکومتوں پر سبقت لے گئی ہے۔ اپنے بیان میں مشیر اطلاعات بیرسٹر سیف نے کہا کہ خیبر پختونخوا کی کارکردگی مریم نواز کی طرح محض تصویری نمائش تک محدود نہیں۔ خیبر پختونخوا حکومت نے مریم نواز کی 150 تصاویر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

دو سال پہلے ملک ڈیفالٹ کے دہانے پر کھڑا تھا، احسن اقبال

آج معاشی اشاریے مثبت سمت میں ہیں، وفاقی وزیر

نارووال (این این آئی) وفاقی وزیر منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات احسن اقبال نے کہا ہے کہ دو سال پہلے ملک ڈیفالٹ کے دہانے پر کھڑا تھا، آج معاشی اشاریے مثبت سمت میں ہیں، ہمیں نفرت کو ختم کرکے ایک قوم بنانا ہے، نوجوان طلبا کو چاہیے کہ سوشل میڈیا کے پھندے سے خود کو بچائیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

پاکستان میں زرعی شعبے میں تجارت کے وسیع امکانات موجود ہیں، گورنر پنجاب

پاکستان اور کوریا کے درمیان عوامی سطح پر روابط مضبوط بنانے کی ضرورت ہے

لاہور (آئی پی ایس) گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر نے کہا ہے کہ پاکستان میں زرعی شعبے میں تجارت کے وسیع امکانات موجود ہیں، پاکستان اور کوریا کے درمیان عوامی سطح پر روابط مضبوط بنانے کی ضرورت ہے، دونوں ممالک کے درمیان تجارتی وفود کا تبادلہ ہونا چاہیے۔ گورنر پنجاب سے کاروباری افراد پر مشتمل کورین وفد نے ملاقات کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

پنجاب کو جنگلات کے تحفظ کا رول ماڈل بنائیں گے: مریم نواز

جنگلی حیات کے تحفظ کے لیے ہمارے عزم کا ثبوت ہے

لاہور (آئی پی ایس) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز نے کہا ہے کہ صوبے کو جنگلات اور جنگلی حیات کے تحفظ اور فروغ کا رول ماڈل بنائیں گے۔ جنگلی حیات کے عالمی دن پر پیغام میں انہوں نے کہا کہ پنجاب میں جنگلات اور جنگلی حیات کے تحفظ کے لیے جامع اقدامات ہمارے عزم کا ثبوت ہے۔ مریم نواز نے کہا کہ پنجاب میں جانوروں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

ملٹری ٹرائل کیس، سیکشن 94 کا اطلاق ان پر ہوگا جو آرمی ایکٹ کے تابع ہیں، آئینی بینچ

سیکشن 94 کا اطلاق ان پر ہوگا جو آرمی ایکٹ کے تابع ہے، اے ٹی سی کے فیصلے کے بعد ملزمان آرمی ایکٹ کے تابع ہوگئے، ریمارکس

اصل ایشو یہ ہے کیا قانون اجازت دیتا ہے جس پر جسٹس امین الدین خان نے ریمارکس میں کہا کہ ملزمان کی حوالگی ریکارڈ کا معاملہ ہے

اسلام آباد (این این آئی) فوجی عدالتوں میں سویلینز کے ٹرائل کے کیس میں جسٹس جمال مندوخیل نے ریمارکس دیے ہیں کہ انسداد دہشتگردی عدالت کے فیصلے کے بعد ملزمان آرمی ایکٹ کے تابع ہوگئے۔ جسٹس امین الدین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

عدالتی حکم کے باوجود عمران خان سے ملاقات کی اجازت نہیں دی جارہی، شیخ وقاص

بانی کو ایسے سیل میں رکھا گیا ہے جہاں دہشتگردوں کو رکھا جاتا ہے، پریس کانفرنس

اسلام آباد (این این آئی) رہنما تحریک انصاف شیخ وقاص اکرم نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان کو جیل کے ڈیتھ سیل میں قید تنہائی میں رکھا گیا ہے، عدالتی حکم کے باوجود عمران خان سے ملاقات کی اجازت نہیں دی جارہی۔ اسلام آباد میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے پی ٹی آئی رہنما شیخ وقاص (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

آزادی رائے پر قدغن لگائی جا رہی ہے، سینیٹر فیصل جاوید

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹر فیصل جاوید نے کہا ہے کہ آزادی رائے پر قدغن لگائی جارہی ہے۔ پی ٹی آئی کے رہنما سینیٹر فیصل جاوید نے میڈیا سے گفتگو کے دوران کہا ہے کہ ملک میں قانون کی بالادستی کیلئے آواز اٹھا رہے ہیں۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

بانی پی ٹی آئی کے سابق سکیورٹی افسر کا نام پاسپورٹ کنٹرول لسٹ سے نکالنے کا حکم

نام شامل کرکے آئین میں درج بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کی گئی، اسلام آباد ہائیکورٹ

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائیکورٹ نے عمران خان کے سابق سکیورٹی افسر کا نام پاسپورٹ کنٹرول لسٹ سے نکالنے کا حکم دے دیا۔ ہائیکورٹ کے جج جسٹس محمد آصف نے بانی پی ٹی آئی عمران خان کے سابق سکیورٹی افسر کا نام پاسپورٹ کنٹرول لسٹ سے نکالنے کی درخواست (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

26 نومبر احتجاج، پی ٹی آئی کے 56 کارکنوں کی ضمانتیں منظور کرنے کا حکم

انسداد دہشت گردی عدالت اسلام آباد کے جج ابوالحسنات محمد ذوالقرنین نے پی ٹی آئی کارکنوں کی ضمانت بعد از گرفتاری کی درخواستوں پر فیصلہ سنایا

پی ٹی آئی کارکنان کی جانب سے سردار مصروف ایڈووکیٹ عدالت میں پیش ہوئے، عدالت نے پی ٹی آئی کے 56 کارکنوں کی درخواست ضمانت منظور کرلی

اسلام آباد (این این آئی) انسداد دہشت گردی عدالت اسلام آباد نے پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے 56 کارکنوں کی درخواست ضمانت منظور کر لی۔ انسداد دہشت گردی عدالت اسلام آباد کے جج ابوالحسنات محمد ذوالقرنین نے پی ٹی آئی کارکنوں کی ضمانت بعد از گرفتاری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

26 نومبر کو 3 رینجرز اہلکاروں کی موت کیس میں ملزم کی ضمانت منظور

اسلام آباد (این این آئی) انسداد دہشت گردی عدالت اسلام آباد نے 26 نومبر کو 3 رینجرز اہلکاروں کی موت کیس میں ملزم کی ضمانت منظور کرلی۔ اسلام آباد کی انسداد دہشت گردی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

متحدہ عرب امارات کی اتحاد ریل اور پاکستان ریلویز کے درمیان اہم معاہدہ

ریلویز اور انفراسٹرکچر سمیت مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے لیے دلچسپی کا اظہار

اسلام آباد (این این آئی) اسپیشل انویسٹمنٹ فیسلیٹیشن کونسل (ایس آئی ایف سی) کی معاونت سے پاکستان اور متحدہ عرب امارات کے درمیان دوطرفہ تجارتی تعلقات کے فروغ کے لیے اہم پیشرفت ہوئی۔ پاکستان اور متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے مابین مفاہمتی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

پاکستان میں افغانستان سے دراندازی جاری، ایک اور افغان دہشتگرد کی شناخت

ہلاک افغان دہشت گرد کی شناخت مجیب الرحمان عرف منصور ولد مرزا خان کے نام سے ہوئی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں افغانستان سے دراندازی کا سلسلہ تواتر سے جاری ہے۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق پاکستان میں دہشت گردی کے واقعات میں افغان دہشت گردوں کے ملوث ہونے میں بتدریج اضافہ سامنے آرہا ہے، افغانستان کی سرزمین دہشت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

کراچی: گورنر سندھ کامران ٹیسوری جے ڈی سی کی روزگار اسکیم کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں۔

بانی پی ٹی آئی کے سابق سکیورٹی افسر کا نام پاسپورٹ کنٹرول لسٹ سے نکالنے کا حکم

نام شامل کرکے آئین میں درج بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کی گئی، اسلام آباد ہائی کورٹ

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائیکورٹ نے عمران خان کے سابق سکیورٹی افسر کا نام پاسپورٹ کنٹرول لسٹ سے نکالنے کا حکم دے دیا۔ اسلام آباد ہائیکورٹ کے جج جسٹس محمد آصف نے بانی پی ٹی آئی عمران خان کے سابق سکیورٹی افسر کا نام پاسپورٹ کنٹرول لسٹ سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

ماہ فروری میں مہنگائی حکومتی تخمینوں سے بھی نیچے آگئی

سالانہ بنیاد پر فروری میں مہنگائی 1.52 فیصد ریکارڈ کی گئی، رپورٹ

لاہور (این این آئی) ماہ فروری میں مہنگائی حکومتی تخمینوں سے بھی نیچے آگئی، سالانہ بنیاد پر فروری میں مہنگائی 1.52 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ وفاقی ادارہ شماریات کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ ماہ مہنگائی میں 0.83 فیصد کمی آئی، شہری علاقوں میں 1.8 فیصد، دیہی علاقوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

لاہور: وزیر صحت پنجاب خواجہ سلمان رفیق ان آف پبلک ہیلتھ میں بی ایس ہونرز میڈیکل لیبارٹری ٹیکنالوجی کے پہلے سمسٹر کے طلباء وطالبات سے خدمت انسانیت کا حلف لے رہے ہیں۔

پنجاب کے طلبہ کیلئے خوشخبری، لیپ ٹاپ اسکیم کا اعلان کردیا گیا

وزیراعلیٰ پنجاب لیپ ٹاپ اسکیم کے تحت ایک لاکھ 10 ہزار طلبہ میں جدید ترین لیپ ٹاپ تقسیم کیے جائیں گے

اسکیم کے لیے پبلک سیکٹر کے تعلیمی اداروں کے بی ایس کے پہلے اور دوسرے سمسٹر کے طلبہ اپلائی کرسکیں گے

لاہور (آئی پی ایس) پنجاب کے طلبہ کے لیے خوشی کی خبر ہے کہ صوبائی حکومت کی جانب سے لیپ ٹاپ اسکیم کا اعلان کردیا گیا۔ ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی ویب سائٹ پر لنک مشتہر کردیا گیا ہے، جہاں بی ایس کے طلبہ آن لائن اپلائی کرسکتے ہیں۔ صوبائی وزیر تعلیم رانا سکندر حیات نے لیپ ٹاپ اسکیم کے آغاز کا اعلان کرتے ہوئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

لاپتہ افراد سے متعلق 10 درخواستیں، صوبائی و وفاقی حکومت سے جواب طلب

صرف یہ رپورٹ دینا کافی نہیں کہ اداروں کے پاس موجود نہیں، عدالت

پشاور (این این آئی) پشاور ہائی کورٹ نے لاپتہ افراد سے متعلق دائر 10 درخواستوں پر صوبائی اور وفاقی حکومت سے جواب طلب کرلیا۔ پشاور ہائی کورٹ میں قائم مقام چیف جسٹس ایس ایم عتیق شاہ نے لاپتہ افراد کیس کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل، ڈپٹی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

اسلام آباد: وزیراعظم کی کوآرڈینیٹر برائے موسمیاتی تبدیلی، رومینہ خورشید عالم، IFC میں گلوبل ڈائریکٹر برائے موسمیاتی جیمی فرگوسن کو یادگاری شیلڈ پیش کر رہی ہیں

خیبرپختونخوا دہشتگردی، کرپشن میں سبقت لے رہا ہے، عظمیٰ بخاری

گنڈاپور سرکار کے ایک سال میں شروع 625 منصوبے بھی ایک ارب درختوں کی طرح ہوگئے، ردعمل

ایک سال میں 625 دفعہ تو وزیراعلیٰ دفتر تک نہیں آئے تو کیا یہ منصوبے موکلات نے شروع کروا دیے؟

لاہور (این این آئی) وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا لاقانونیت، دہشتگردی اور کرپشن میں سبقت لے رہا ہے۔ مشیر اطلاعات خیبر پختونخوا بیرسٹر سیف کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے صوبائی وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری نے کہا کہ ایک سال میں 365 دن ہوتے ہیں اور کے پی حکومت نے 625 منصوبے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

معاون رومینہ خورشید سے ملاقات، موسمیاتی اقدامات میں تعاون پر تبادلہ خیال

دو پہیوں کی گاڑیوں کی مقبولیت کے پیش نظر ای وی کے شعبے کے ساتھ تعاون کو مزید مستحکم کیا جائے

اسلام آباد (این این آئی) بین الاقوامی مالیاتی کارپوریشن (آئی ایف سی) کے عالمی ڈائریکٹر برائے موسمیات، جیمی فرگسن کی قیادت میں چار رکنی وفد نے پیر کے روز وزیراعظم کی موسمیاتی معاون رومینہ خورشید عالم سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ اس ملاقات کا مقصد موسمیاتی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

اسلام آباد: وفاقی وزیر چوہدری سالک حسین اور سعودی سفیر نواف بن سعید المالکی افطار پروگرام کا افتتاح کر رہے ہیں۔

پشاور میں نیب کا درخواست گزار کا ٹرانسفر آرڈر معطل

پشاور (این این آئی) پشاور ہائی کورٹ نے نیب کا 4 فروری کو درخواست گزار کے تبادلے کا آرڈر معطل کر دیا۔ عدالت عالیہ میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

عمران خان کو کانوں کی بیماری، ڈاکٹروں کا جیل میں معائنہ

راولپنڈی (این این آئی) بانی پی ٹی آئی کے کانوں کے طبی معائنے کے لیے پمز ہسپتال کے ڈاکٹروں کی 4 رکنی ٹیم اڈیالہ جیل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

پنجاب، خیبرپختونخوا اور بلوچستان میں بارش، پہاڑوں پر برفباری، سردی واپس

آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان سمیت ملک کے مختلف علاقوں میں بارش اور پہاڑوں پر برف کے باعث موسم ایک بار پھر مزید سرد

شدید بارش سے جڑواں شہروں وفاقی دارالحکومت اسلام آباد اور راولپنڈی سمیت کئی شہروں میں نشیبی علاقے زیر آب آگئے

اسلام آباد / مظفرآباد / گلگت / لاہور (این این آئی) آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان سمیت ملک کے مختلف علاقوں میں بارش اور پہاڑوں پر برف کے باعث موسم ایک بار پھر مزید سرد ہوگیا، شدید بارش سے جڑواں شہروں وفاقی دارالحکومت اسلام آباد اور راولپنڈی سمیت کئی شہروں میں نشیبی علاقے زیر آب آگئے۔ آزاد کشمیر کے علاقے آٹھ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

عمران خان کی سربراہی میں اپوزیشن اتحاد کھڑا ہوگا، فیصل چوہدری

بانی پی ٹی آئی کے متعدد خطوط کے بعد اب ایک آرٹیکل بھی آچکا ہے، وکیل عمران خان

راولپنڈی (این این آئی) بانی پی ٹی آئی عمران خان کے وکیل فیصل چوہدری نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی کی سربراہی میں اپوزیشن اتحاد کھڑا ہوگا، سیاسی اتحاد میں ہمیشہ چند چیزوں پر اتفاق ہوتا ہے، اس حوالے سے ہم بھی کوشش کر رہے ہیں، ملک میں آئین جمہوریت آزاد عدلیہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

کراچی: وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے ایم این اے سید نوید قمر وزیراعلیٰ ہاؤس میں ملاقات کر رہے ہیں۔

ملک کو درپیش تمام مسائل کا حل سیاست میں ہے، فاروق ستار

تیل، بجلی اور گیس کی قیمتیں ساتویں آسمان سے بھی اوپر جاچکی ہیں، جس کا براہ راست اثر عام عوام پر پڑ رہا ہے

کراچی کی معاشی سرگرمیاں پورے ملک کو متاثر کرتی ہیں، اگر کراچی چلتا ہے تو اسلام آباد اور راولپنڈی بھی چلتا ہے

کراچی (آئی پی ایس) متحدہ قومی موومنٹ (ایم کیو ایم) پاکستان کے سینئر رہنما فاروق ستار نے کہا ہے کہ ملک کو درپیش مسائل کا حل سیاست میں ہے، اور تمام جماعتوں کو سر جوڑ کر بیٹھنا ہوگا۔ خصوصی گفتگو میں ملک کی موجودہ معاشی صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تیل، بجلی اور گیس کی قیمتیں ساتویں آسمان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

رمضان المبارک میں پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے اوقات کار

رمضان میں دفتری اوقات پیر تا جمعرات 9 سے 3 بجے تک ہوں گے، اعلامیہ جاری

کراچی (این این آئی) رمضان المبارک میں پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے دفتری اور کاروباری اوقات کار جاری کردیے گئے۔ پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے رمضان میں دفتری اوقات پیر تا جمعرات 9 سے 3 بجے تک ہوں گے۔ اعلامیے کے مطابق پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں رمضان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

اداریہ

وزیر اعظم کا رمضان ریلیف پیکیج اور بے قابو مہنگائی

ہمارے ہاں رمضان المبارک کے قریب آتے ہی دو کام ضرور ہوتے ہیں: حکومت کی طرف سے رمضان پیکیج اور رمضان بازاروں کا اعلان کر دیا جاتا ہے اور تاجروں کی جانب سے اشیاء کی قیمتیں بڑھا دی جاتی ہیں۔ اسی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے ہفتے کے روز وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے 20 ارب روپے کے رمضان ریلیف پیکیج کا افتتاح کیا جو گزشتہ سال کے 7 ارب کے پیکیج کے مقابلے میں 3 گنا زیادہ ہے۔ پیکیج کے تحت ملک بھر کے 40 لاکھ مستحق خاندانوں کو شفاف اور آسان انداز میں ڈیجیٹل والٹ کے ذریعے 5 ہزار روپے فی خاندان دیے جائیں گے۔ اس حوالے سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے شہباز شریف نے کہا کہ ماہ صیام میں 2 کروڑ مستحق افراد کو فی خاندان 5 ہزار روپے دینے کا انتظام کیا گیا ہے۔ ایسے طبقات جو سفید پوش ہیں اور کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلاتے ان کی مدد کی جائے گی۔ وزیر اعظم کا کہنا تھا کہ ایک دھیلے کی کرپشن کا شائبہ نہیں ہوگا۔ شفاف نظام کے ذریعے پیکیج تقسیم ہوگا جس کی مکمل نگرانی کی جائے گی۔

اپنے خطاب میں وزیر اعظم نے مزید کہا کہ رمضان پیکیج میں کراچی سے گلگت تک تمام شہروں اور آزاد جموں و کشمیر کے مستحق خاندانوں کو شامل کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس سال رمضان پیکیج کے لیے لائنیں نہیں لگیں گی بلکہ باعزت طور پر لوگوں کو ڈیجیٹل والٹ سے ریلیف مل جائے گا۔ اس موقع پر وفاقی وزیر صنعت و پیداوار رانا تنویر حسین نے بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ رمضان میں تحصیل سطح پر شوگر ملز مالکان کی طرف سے 600 سٹالز لگائے جائیں گے۔ چینی 130 روپے فی کلو گرام کے حساب سے فراہم کی جائے گی۔ وزیر صنعت و پیداوار رمضان بازار میں چینی 130 روپے کلو بیچنے کا اعلان کر رہے ہیں اور عام دکانوں پر اس کی قیمت 170 روپے فی کلو تک پہنچی ہوئی ہے۔ اس صورتحال میں عوام کا یہ سوال پوچھنا جائز ہے کہ کیا عام دکانیں اس ملک کی حدود سے باہر واقع ہیں یا وہاں قیمتوں پر حکومت کا کوئی اختیار نہیں ہے؟

ادھر، آبادی کے لحاظ سے ملک کے سب سے بڑے صوبے میں 80 رمضان سہولت بازاروں کے قیام کا مژدہ سناتے ہوئے وزیر اطلاعات عظمیٰ بخاری کہتی ہیں کہ ان رمضان سہولت بازاروں میں معمول کے مطابق سستی اور معیاری اشیاء دستیاب ہیں، رمضان بازاروں میں گھی، چینی، آٹا، دالیں، سبزیاں اور پھل عام مارکیٹ کی نسبت سستے داموں مل رہے ہیں۔ پنجاب حکومت نے کسی چیز پر سبسڈی ختم نہیں کی۔ لاہور میں 10 رمضان سہولت بازار ہیں۔ راولپنڈی میں 8، جہلم میں فیصل آباد، ننکانہ میں 3، 3 بازار ہیں جبکہ دیگر اضلاع میں بھی رمضان سہولت بازار لگے ہیں۔ پنجاب حکومت تاریخ میں پہلی مرتبہ 30 ارب روپے کا رمضان پیکیج لائی ہے۔ اس رمضان پیکیج کے تحت 30 لاکھ خاندانوں میں نقدی کی صورت میں ان کے گھروں کی دہلیز تک پہنچا رہی ہے۔ کسی بھی مستحق اور سفید پوش شہری کی عزت نفس مجروح نہیں کی جائے گی۔ رمضان بازاروں میں اشیاء مہنگی فروخت ہونے یا سبسڈی ختم کرنے کا صرف پروپیگنڈا ہے۔

اس وقت وفاق کے علاوہ پنجاب میں بھی پاکستان مسلم لیگ (نواز) کی حکومت قائم ہے۔ ایک طرف یہ دونوں حکومتیں سب اچھا ہے کے دعوے کر رہی ہیں اور دوسری جانب وفاقی دارالحکومت سمیت ملک کے تقریباً تمام شہروں میں رمضان المبارک کے آغاز کے ساتھ ہی مہنگائی کا طوفان آ گیا ہے۔ گھی، خوردنی تیل، سبزی، پھل، چینی، چکن، دالیں، بیسن، چاول کی قیمتوں میں واضح اضافہ دکھائی دے رہا ہے۔ اشیاء مہنگی ہونے کی وجہ سے روزہ رکھنے کے خواہش مندوں کی قوت خرید جواب دے گئی جبکہ اس ساری صورتحال میں پرائس کنٹرول مجسٹریٹ بھی غائب ہیں۔ حکومت سے یہ پوچھا جانا چاہیے کہ رمضان بازار لگانے کی ضرورت ہی کیوں پیش آتی ہے؟ آخر وہ افسران اور عملہ کہاں ہیں جن کی ذمہ داری ناجائز منافع خوروں کو پکڑنا اور قیمتوں کو قابو میں رکھنا ہے؟ ان کی موجودگی میں بھی اگر رمضان بازاروں کے نام پر اربوں روپے خرچ کرنے ہیں اور عام دکانوں پر اشیائے ضروریہ کی قیمتیں کئی گنا بڑھ جاتی ہیں تو پھر ان لوگوں کو ملازمتوں سے فارغ کیا جائے تاکہ ان پر خرچ ہونے والی رقم تو بچائی جا سکے۔

اس حوالے سے یہ بھی ایک تلخ حقیقت ہے کہ مہنگائی عام دکاندار نہیں کرتا اور نہ ہی یہ اس کے بس کی بات ہے کہ وہ کسی شے کی قیمت میں کئی گنا اضافہ کر دے۔ اس کام کے پیچھے وہ لوگ ہیں جو اربوں کھربوں روپے کے کاروبار کر رہے ہیں۔ ان تاجروں کی رسائی پارلیمان تک بھی ہے اور طاقت کے دیگر مراکز تک بھی، اس لیے ان کے خلاف نہ تو کبھی کوئی کارروائی ہوئی ہے اور نہ ہی قابل قیاس مستقبل میں اس کا کوئی امکان دکھائی دیتا ہے۔ اگر حکومت واقعی سنجیدگی سے مہنگائی پر قابو پانا چاہتی ہے تو اسے ایک بھرپور کارروائی ان عناصر کے خلاف کرنا ہوگی جو ناجائز منافع خوری اور ذخیرہ اندوزی کے گھناؤنے سلسلوں کو فروغ دے رہے ہیں۔ جب یہ ایسی کوئی غیر جانبدارانہ کارروائی نہیں ہوتی حکومت کی طرف سے کیے جانے والے دعوے زبانی جمع خرچ کے سوا کوئی حیثیت نہیں رکھتے۔ اس وقت وفاق کے علاوہ پنجاب میں بھی پاکستان مسلم لیگ (نواز) کی حکومت قائم ہے۔ ایک طرف یہ دونوں حکومتیں سب اچھا ہے کے دعوے کر رہی ہیں اور دوسری جانب وفاقی دارالحکومت سمیت ملک کے تقریباً تمام شہروں میں رمضان المبارک کے آغاز کے ساتھ ہی مہنگائی کا طوفان آ گیا ہے۔ گھی، خوردنی تیل، سبزی، پھل، چینی، چکن، دالیں، بیسن، چاول کی قیمتوں میں واضح اضافہ دکھائی دے رہا ہے۔ اشیاء مہنگی ہونے کی وجہ سے روزہ رکھنے کے خواہش مندوں کی قوت خرید جواب دے گئی جبکہ اس ساری صورتحال میں پرائس کنٹرول مجسٹریٹ بھی غائب ہیں۔ حکومت سے یہ پوچھا جانا چاہیے کہ رمضان بازار لگانے کی ضرورت ہی کیوں پیش آتی ہے؟ آخر وہ افسران اور عملہ کہاں ہیں جن کی ذمہ داری ناجائز منافع خوروں کو پکڑنا اور قیمتوں کو قابو میں رکھنا ہے؟ ان کی موجودگی میں بھی اگر رمضان بازاروں کے نام پر اربوں روپے خرچ کرنے ہیں اور عام دکانوں پر اشیائے ضروریہ کی قیمتیں کئی گنا بڑھ جاتی ہیں تو پھر ان لوگوں کو ملازمتوں سے فارغ کیا جائے تاکہ ان پر خرچ ہونے والی رقم تو بچائی جا سکے۔

مہمان کالم

بیدار سرمدی

دبنگ صحافی۔ حسینی راجپوت۔ اثر چوہان

ابھی کل کی بات لگتی ہے۔ 9 جولائی 1973ء کی ایک گرم دوپہر تھی جب میں پنجاب کی اور خاص طور پر سرگودھا کی ممتاز علمی ادبی اور تدریسی شخصیت پروفیسر غلام جیلانی اصغر، اس وقت وائس پرنسپل گورنمنٹ کالج سرگودھا کے ایک تعارفی خط کے ساتھ لاہور کی پریس روڈ پر موجود فضل بلڈنگ میں خوبصورت گھنگریالے بالوں بھرے چہرے اور چمکدار آنکھوں والے برادرم اثر چوہان کے پاس حاضر ہوا۔ ایک بڑے کشادہ کمرے میں پرجوش چہروں کے ساتھ ان کے شراکت دار بھی عاشق جعفری اور کچھ دوسرے احباب بھی ان کے پاس موجود تھے۔ اثر چوہان نے لفافہ کھولا، مجھے آنکھ بھر کر دیکھا اور ایک نوجوان کو آواز دی۔ بیدار صاحب کیلئے چائے لائے۔ جناب اثر چوہان کے ساتھ یہ میرا پہلا تعارف تھا جس میں آدھ گھنٹے کی گفتگو کے دوران میری سرگودھا میں لیبر سرگرمیوں اور ایم اے کے بعد کی مصروفیات سن کر انہوں نے فیصلہ کر لیا کہ میں روزنامہ سیاست سرگودھا کے ریذیڈنٹ ایڈیٹر کے طور پر کام شروع کروں گا۔ مجھے اس وقت ایل ایل بی پارٹ 2 کا صرف امتحان دینا تھا۔ پھر یہ رفاقت اور ان سے روزنامہ صحافت کے اسرار و رموز سیکھنے کا عمل اس وقت تک جاری رہا جب تک میں نے 1976ء میں روزنامہ نوائے وقت لاہور جائن نہیں کر لیا۔ ان دنوں روزنامہ سیاست ایک طرف دبنگ صحافت کی علامت بنا ہوا تھا تو اسکے ساتھ ہی عملی صحافت کی ایک بہترین تربیت گاہ بھی۔ کہنہ مشق اور نو آموز ایک ہی گھاٹ سے پانی پی رہے تھے۔ یزدانی جالندھری اور بابا آصف کے ساتھ ہی سلیم بخاری، سحر صدیقی، افتخار مجاز، رحمت علی رازی، حسین ثاقب، رفیق عالم اور بہت سے دوسرے صحافی کام کر رہے تھے جنہوں نے بعد میں اپنے اپنے میدان میں کامیابی کے جھنڈے گاڑے۔ سرگودھا اور ملتان میں روزنامہ سیاست کی ریذیڈنٹ ایڈیٹری کے بعد میں نے سیاست لاہور میں بھی کچھ عرصہ کام کیا۔ موجودہ نہیں بلکہ بھٹو والی پیپلز پارٹی کا زمانہ تھا۔ امیدوں اور ناامیدیوں سے مالا مال اس زمانے میں اثر چوہان اور عاشق جعفری کی راہنمائی میں سیاست نے خوب رنگ جمایا۔ اس کی تفصیلات کا یہ موقع نہیں۔ ہاں بھی اثر چوہان کے حوالے سے بہت کچھ یاد آتا ہے۔ انتہائی کم وسائل کے ساتھ جس طرح انہوں نے اخبار نکالا اور اپنے زمانے کے طاقتور حلقوں کو للکارا یہ ایک حسینی راجپوت ہی کر سکتا تھا۔ فضل بلڈنگ میں میں نے کیسے کیسے بڑے قد کے لوگ دیکھے۔ مجھے وہ شب و روز کبھی نہیں بھولتے جب آخر شب فضل بلڈنگ میں کاپی پریس میں جانے کے بعد حبیب جالب اور بعض دوسرے انقلابیوں کی محفل شروع ہوتی اور درد و خلوص کیساتھ جالب پوری موج میں آ کر اپنا کلام سناتے اور کبھی مجھے بھی کچھ سنانے کیلئے اکساتے۔ ایسا محسوس ہوتا کہ کسی جادو گر نے زندگی کو جادو کر دیا ہو۔ اس ماحول کا بھی کچھ اثر تھا کہ غلام مصطفیٰ کھر حنیف رامے ٹکراؤ میں اثر چوہان ایک جاگیر دار سیاستدان کی بجائے ایک مڈل کلاس انقلابی کے ساتھ کھڑے نظر آئے۔ تمام تر دباؤ کے باوجود ان کی اہلیہ نجمہ اثر چوہان پیپلز پارٹی کے پہلے دور حکومت میں ایک بڑے گھرانے کی امیدوار کے مقابلے میں پنجاب اسمبلی کی رکن اور پیپلز پارٹی شعبہ خواتین پنجاب کی سیکرٹری جنرل منتخب ہوئیں۔ کوثر نیازی میں جب ایک انقلابی سوچ والے دینی راہنما کی بجائے ایک ملا کی صورت ابھرنے لگی تو اثر چوہان نے سب کچھ داؤ پر لگا دیا۔ اپنی جارحانہ صحافت کے انداز اور اس کے نتیجے میں مالی حالات کے دباؤ میں انہیں ایک سے زیادہ بار اخبار کو لپیٹنا پڑا لیکن جو بھی وسائل ساتھ دیتے وہ اپنی راکھ سے شعلہ بن کر ایک بار پھر اٹھ کھڑے ہوتے۔ اثر چوہان کے اندر ایک خوبصورت شاعر بھی چھپا ہوا تھا۔ وہ ہندی سمیت کئی زبانیں جانتے اور ان کا استعمال کرتے تھے۔ ریڈیو ٹی وی پر کشمیر کے حوالے سے بھارتی پروپیگنڈے کے توڑ کیلئے ان کے ہندی کے پروگرام تاریخ کا حصہ ہیں۔ پنجابی زبان سے بھی انہیں عشق تھا اور جانن جیسا جریدہ ان کے شوق کی تکمیل کا آئینہ دار تھا۔ وہ بہت محبت کرنے والے انسان تھے۔ کئی حوالوں سے ان کی محبت کا زمزمہ بہتا رہا۔ اپنے گھر سے محبت ان کی ان نظموں سے ظاہر ہے جو انہوں نے اپنی والدہ، والد اور اپنی دونوں بیگمات کی رحلت پر لکھیں۔۔۔۔ اختر بانو سے۔۔۔ کے عنوان سے نظم کا ایک شعر۔

گھر کے ہر فرد کی آنکھوں میں ہے نم تیرے بعد
لوگ کہتے ہیں ہمیں اہل الم تیرے بعد

اپنی بڑی بیٹی سائرہ اثر کی رخصتی پر ان کی نظم۔۔۔ چڑا و چارا کلیجہ کلا۔۔۔ غم اور خوشی کا دریا اظہار ہے۔ اپنے سارے بھائیوں مبارک علی، لیاقت چوہان، شوکت علی، سلیم چوہان، محمد کلیم کا ہر لمحہ خیال رکھا۔ لیاقت چوہان اور سلیم چوہان نے ان کی روایات کو اب بھی سنبھالا ہوا ہے۔ اپنے سارے بچوں ذوالفقار علی، افتخار علی، انتصار علی، انتظار علی اور شہباز علی کے ساتھ چاروں بیٹیوں کو اپنی زندگی میں کامیاب ہوتے دیکھا۔ یہاں کی اپنے خاندان سے محبت تھی۔ اپنے وطن سے محبت ان کی زندگی بھر کی جدوجہد سے ظاہر ہے۔ مرحوم مجید نظامی کے ساتھ ان کی خصوصی انسیت تھی جنہوں نے انہیں شاعر نظریہ پاکستان کا لقب دیا تھا۔ اپنے ساتھیوں سے محبت کا یہ عالم تھا کہ تا بہ مقدور ان کے لئے بہتر سوچا، ان سے رابطہ رکھا۔ میں نوائے وقت میں برسوں میگزین ایڈیٹر، ڈپٹی ایڈیٹر رہا۔ ان کے سلیم بخاری، رحمت علی رازی اور افتخار مجاز جیسے جونیئر ساتھی بعد میں مجھ سے بھی بڑے مناصب تک پہنچے لیکن جناب اثر چوہان کے ساتھ سب کی نیاز مندی کا رشتہ ہمیشہ برقرار رہا۔ محبت کا سب سے اجلا پہلو ان کی اپنے محبوب پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ والہ وسلم اور ان کے خانوادے سے محبت تھی۔

اے امام الانبیاء محبوب رب العالمین
آج تک چشم فلک نے آپ سا دیکھا نہیں

اسی طرح ان کی پنجابی کی ایک نظم۔

"جے میں کربل دے وچ ہوندا" خانوادہ رسول سے ان کی محبت کا بھرپور اظہار ہے۔ اسی پس منظر میں آغا موسوی نے ان کو حسینی راجپوت کا خطاب دیا جسے وہ اپنے لئے اعزاز سمجھتے تھے۔ پنجتن پاک کے لئے ان کا قلم ہمیشہ متحرک رہا۔ ممتاز صحافی اور جرات تجارت گروپ کے چیف ایڈیٹر جمیل اطہر قاضی نے اپنی تازہ اور لائق مطالعہ تصنیف دیار مجدد سے داتا نگر تک میں بھی اثر چوہان کے دو یادگار کالم شائع کئے ہیں ایک کا عنوان ہے مولانا بھاشانی سے دو جھپیاں۔ اس کالم کا تعلق 1970ء کے اس صحافتی ایڈونچر سے ہے جو مصطفیٰ صادق اور جمیل اطہر کے روزنامہ وفاق سے وابستگی کے دوران ان کی طرف سے دی گئی ایک اسائنمنٹ کے طور پر بھی اثر چوہان نے سابقہ مشرقی پاکستان جا کر کیا۔ اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ گزشتہ صدی میں اس نابغہ روزگار شخص کی صحافتی جدوجہد کس نوعیت کی تھی۔ ایک مدت تک نوائے وقت میں انکے کالم ان کی تبحر علمی اور ملکی اور عالمی حالات پر گرفت کے ساتھ قارئین کی علمی پیاس بجھاتے رہے۔ آخری وقت تک قلم ہی ان کا سرمایہ بنا رہا اور پھر 86 برس کی بھرپور زندگی گزارنے کے بعد گزشتہ اتوار کو جان جان آفریں کے سپرد کر دی۔ انکے جنازے کو کندھا دینے کیلئے انکے بہت سے بڑے قد کے احباب موجود تھے۔

ناصر نقوی

پی آئی سی، بٹ بہادر اور ہم

دل ناداں اگر مچل جائے تو لینے کے دینے پڑ جاتے ہیں کیونکہ جب اسے سمجھانے بجھانے کے لیے کسی بھی ڈاکٹر، حکیم سے رابطہ کرتے ہیں تو فوراً زبان کے نیچے گولی رکھ کر پی۔ آئی۔ سی کا راستہ دکھا دیتا ہے۔ پنجاب بھر میں پی۔ آئی۔ سی کو خصوصی اہمیت حاصل ہے لہٰذا چھوٹے شہروں اور کم ترقی یافتہ دیہی علاقوں میں بسنے والے اپنے پیاروں کی جان بچانے کے لیے، ،نجات دہندہ، ، پی۔ آئی۔ سی کو ہی سمجھتے ہیں، اپنی مرضی سے لاہور کا رخ کریں تو معاملہ کچھ اور ہوتا ہے لیکن اگر کسی ڈاکٹر کا مشورہ لاہور لے جانے کا ہو تو اس، ،دل والے، ، کے پورے خاندان میں واویلا مچ جاتا ہے کہ، ،ہائے ڈاکٹر نے اسے لاہور جانے کا کہا ہے تو ضرور کوئی گڑبڑ ہے، ، تاہم امید انسان کے لیے ایسا تحفہ ہے جو نہ ہوتی تو زندگی موت سے بھی بدتر ہوتی، ،امید ایک جذبہ ہے جو بڑی سے بڑی ناکامی کو بھی کامیابی میں بدل سکتا ہے، اسی لیے امید پر دنیا قائم ہے اور مایوسی کو گناہ قرار دیا گیا ہے ایسے میں جب کوئی بھی شخص ایک مریض کے ساتھ پی۔ آئی۔ سی پہنچتا ہے تو اس کو یہ یقین ہوتا ہے کہ اب بے قابو دل کی کیا مجال کہ وہ ڈاکٹرز کی گرفت میں نہ آئے لیکن ایمرجنسی ہو کہ آؤٹ ڈور، انسانوں کا رش اور بے ترتیبی دیکھ کر ہر کوئی گھبرا جاتا ہے بلکہ بسا اوقات ناامیدی اسے گھیر لیتی ہے کہ بھلا اس جم غفیر میں اس کی بات کون سنے گا؟ حالانکہ درجنوں ڈاکٹرز، سیکڑوں نرسیں اور پیرا میڈیکل سٹاف اپنے اپنے کام میں مصروف دکھائی دیتے ہیں۔ ہر آنے والے کی خواہش یہی ہوتی ہے فوری اور خصوصی توجہ اس کے مریض کو ملے جبکہ ایسا ممکن نہیں۔ اب جو سسٹم کے تحت آگے بڑھتے ہیں انہیں تو توجہ مل جاتی ہے اور جو اپنی خود پسندی کے فریب میں مبتلا ہو کر زور زبردستی کی کوشش کرتے ہیں انہیں عملہ ہی چکر پہ چکر دے کر گھن چکر بنا دیتا ہے۔ نگران وزیر اعلیٰ محسن نقوی نے پی۔ آئی۔ سی پر خصوصی توجہ دی جس سے بہت سی تبدیلیاں نمایاں نظر آتی ہیں۔ پی۔ آئی سی پر ان کی توجہ ان کی اپنی اہمیت کے باعث تھی انہوں نے صحت کے حوالے سے دیگر اداروں کا بھی بھرپور خیال رکھا، موجودہ دور میں مریم نواز کے وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق بھی پوری ذمہ داری سے سرگرم پائے جاتے ہیں پھر بھی یہ حقیقت ہے کہ پی۔ آئی۔ سی کی ایمرجنسی ہو کہ آؤٹ ڈور دو چیزیں بے حد نمایاں ہیں، ہر طرف مریم نواز کی تصویر کے ساتھ آگاہی بینر، صحت کارڈ کا حصول، مفت علاج کی سہولت اور دوسری جانب، ، بٹ بہادر، ، کی بھاگ دوڑ۔۔۔ مریضوں کے ساتھ لواحقین کی تعداد اس قدر زیادہ پائی جاتی ہے کہ تمام شعبہ جات کا نظام درہم برہم ہو جاتا ہے پھر بھی صبح آٹھ بجے سے بھی پہلے، ، بٹ بہادر، ، ان ایکشن ہو جاتا ہے جہاں پہنچتا ہے تمام بے ترتیبی درست ہو جاتی ہے عام آدمیوں سے ہاتھ ملاتا اور پھر انتہائی پیار محبت سے انہیں، ، گائیڈ، ، کر کے قواعد و ضوابط میں لے آتا ہے اور دیکھتے ہی دیکھتے، کاؤنٹر، ، کی بھیڑ ختم ہو جاتی ہے۔ وہ ہسپتال کے عملے کی سرزنش بھی کرتا ہے بلکہ ضرورت کے مطابق فوری، ، اکھاڑ پچھاڑ، ، بھی، جس سے منٹوں میں حالات میں بہتری بھی دکھائی دیتی ہے۔ یہ، ، بٹ بہادر، ، تین چار افراد اور ایک سرخ ٹوپی والے سکیورٹی اہلکار کے ہمراہ ہنگامی آپریشن کرتا نظر آتا ہے جو، ، خدائی خدمت گار، ، ہرگز نہیں بلکہ اس ادارے کے ایم ایس ڈاکٹر رفیق عامر رفیق بٹ ہیں جو اپنے دفتر میں کم اور مختلف شعبہ جات کے ساتھ راہداریوں میں زیادہ پائے جاتے ہیں۔ اکثر اوقات ان کے ساتھ اے۔ ایم ایس ڈاکٹر خرم شہزاد اور دیگر ذمہ دار بھی موجود ہوتے ہیں۔ اسکے باوجود مریضوں اور لواحقین کو قدم قدم پر پریشانی کا سامنا ہوتا ہے آخر کیوں؟

سوال تو یہی ہے کہ اگر کسی ادارے کا سربراہ اپنی ذمہ داری صحیح طریقے سے ادا کر رہا ہے اور لوگوں کے لیے مددگار بھی ثابت ہو رہا ہے تو پھر وہاں افراتفری کیوں؟ اس کی وجہ ایک ہی ہے کہ ہم اگر کسی اور ملک میں جائیں تو قطار در قطار کھڑا ہونا ذمہ داری سمجھتے ہیں لیکن اپنی آزاد ریاست میں تو ہم آزاد ہیں اور آزاد ہی کیا، بالکل آزاد ہیں قواعد و ضوابط سے۔ لہٰذا نہ قطار میں کھڑا ہونا پسند کرتے ہیں اور نہ ہی کسی دوسرے کے لیے کوئی آسانی۔ میں نے تین روز مسلسل لوگوں کے مسائل اور وسائل کا بغور جائزہ لیا ہے جس سے اس نتیجے پر پہنچا کہ مسائل کی بنیاد ہم خود ہیں، ہم سے مراد، ، میں اور آپ، ، ہیں جو ہر ضابطے کی حدود پار کر کے جلد از جلد اپنے مسائل اور مشکلات کا حل چاہتے ہیں میرے اندازے کے مطابق پانچ سے سات سو ڈاکٹرز اور اسٹاف فوری خدمت کے لیے ہر روز موجود ہوتا ہے ایمرجنسی، آؤٹ ڈور، لیبارٹریز، ایکو سیکشن، انجیو گرافی، انجیو پلاسٹی، سٹی سکین، ایکسرے اور ای۔ سی۔ جی کے علاوہ بائی پاس کے مریضوں کی مجموعی تعداد جتنی مرضی لگا لیں اسکے ساتھ آنے والوں کی تعداد محتاط اندازے کے مطابق بھی مریضوں سے تین چار گنا زیادہ ہوگی، جو اپنی پریشانی میں کمی کی خواہش میں دوسروں کی مشکل میں اضافے کا باعث بنتے ہیں۔ وجہ صرف یہی ہے کہ انسان کے پاس جو ہوتا ہے وہی دوسروں میں تقسیم کرتا ہے لہٰذا کسی سے شکوہ اور گلہ کرنے کی بجائے اگر تھوڑا سا صبر کر کے دل کو یہ تسلی دے لیں کہ ایمرجنسی، بیماری، دل ناداں کی پریشانی سب کی ایک جیسی ہے، ضروری نہیں کہ سب صبر و تحمل، خلوص، اپنائیت، بے غرضی جیسے جذبوں سے مالا مال ہوں اس لیے جہاں سے جو ملے، سمجھ لے کہ دینے والے کے پاس اس کے ظرف کے مطابق یہی کچھ ہے۔

یہ تو یقینی بات ہے کہ سب میں برداشت، رواداری کا حوصلہ کبھی بھی یکساں نہیں ہوتا، ویسے بھی بڑا دشمن اپنا من ہوتا ہے۔ اگر پرسکون زندگی کیلئے اسکو بند رکھا جائے تو آدھے معاملات خود بخود درست ہو جاتے ہیں۔ انسانیت کا تقاضہ ہے کہ صرف اپنے لیے مفاد پرستی میں آسانیاں نہ مانگی جائیں بلکہ دوسروں کیلئے آسانیاں پیدا کرنے کی کوشش کریں لیکن تصویر کا دوسرا رخ یہ ہے کہ، پبلک سروس کاؤنٹر، ، پر تعینات مرد و زن اکثر بد دماغی کا مظاہرہ کرتے پائے گئے ہیں جس سے فوری طبی امداد کے مستحق مریضوں کی ہی نہیں بلکہ ان کے پریشان حال لواحقین کی مشکلات بھی بڑھ جاتی ہیں اور ضرورت مندوں کو مختلف کاؤنٹرز پر دھکے کھانے پڑتے ہیں بلکہ اکثر جگہ چھوٹا عملہ، مس گائیڈ، ، کرتا ہے جس سے واقعی دکھوں میں اضافہ ہوتا اور بٹ بہادر کی بھاگ دوڑ خاک میں مل جاتی ہے۔ یوں کئی لوگوں کو زیر لب یہ الزام لگاتے بھی سنا کہ بٹ صاحب، ،شو بازی، ڈو ٹھنگ، ، کے فارمولے پر کاربند ہیں، ایسا لگتا ہے کہ جیسے ہسپتال ملازمین اپنے سربراہ کو کام کرتا نہیں دیکھنا چاہتے، ہمارے ہاں بدقسمتی سے ہر شعبے میں ایسے واقعات وقتاً فوقتاً دیکھے جاتے ہیں جو یقیناً افسوسناک ہیں، پی۔ آئی۔ سی ایک بڑا ادارہ ہے جہاں عام آدمی اور خاص آدمی کی یکساں دیکھ بھال کی جاتی ہے سرکاری ادارہ قومی سرمائے سے چلایا جا رہا ہے یہاں صحت کارڈ بھی ہر اس شخص کا حق ہے جسکے پاس قومی، ،شناختی کارڈ، ، موجود ہے اور اچھی بات یہ ہے کہ صحت کارڈ بنانے کیلئے خصوصی شعبہ بھی قائم کیا گیا ہے۔

آپ کی رائے

عاطف محمود

نوجوان نسل: کامیابی کے امکانات اور مشکلات

پاکستان کی نوجوان نسل ملک کا وہ بیش بہا سرمایہ ہے، جسے اگر صحیح سمت میں بروئے کار لایا جائے تو قوم ترقی کی نئی منازل طے کر سکتی ہے۔ ملک کی مجموعی آبادی کا تقریباً چونسٹھ فیصد حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے، جو کسی بھی قوم کے لیے ایک غیر معمولی قوت سے کم نہیں۔ یہی وہ طبقہ ہے جو اپنی توانائی، جوش، جستجو اور تخلیقی صلاحیتوں کے ذریعے پاکستان کو ایک روشن اور تابناک مستقبل کی جانب گامزن کر سکتا ہے۔ ترقی یافتہ اقوام نے اپنی نوجوان نسل کو مواقع فراہم کر کے ان کی صلاحیتوں کو مؤثر انداز میں پروان چڑھایا، جس کے نتیجے میں وہ آج دنیا کے افق پر نمایاں حیثیت رکھتے ہیں۔ پاکستان میں بھی بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں، تاہم ان کی حقیقی معنوں میں نشوونما کے لیے مناسب مواقع فراہم کرنا ناگزیر ہے۔ اگر نوجوانوں کی فکری، تعلیمی اور عملی رہنمائی کی جائے اور انہیں درپیش مشکلات کا ازالہ کیا جائے، تو وہ ملک و ملت کے استحکام میں نمایاں کردار ادا کر سکتے ہیں۔ نوجوانوں کو کامیابی کی راہ پر ڈالنے کے لیے سب سے پہلا قدم ان کی تعلیم و تربیت میں جدت لانا ہے۔ ہمارا روایتی تعلیمی نظام عملی مہارتوں سے زیادہ رٹے بازی اور امتحانی نمبروں پر زور دیتا ہے، جس کے باعث فارغ التحصیل ہونے والے نوجوان عملی میدان میں بے دست و پا محسوس کرتے ہیں۔ دنیا تیزی سے ڈیجیٹل دور میں داخل ہو چکی ہے اور ایسے وقت میں ہمارے تعلیمی نصاب کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ ہمارے نوجوانوں کو ایسی مہارتیں سیکھنے کی ترغیب دینی چاہیے، جو انہیں عالمی مارکیٹ میں قابل قبول بنا سکیں۔ مصنوعی ذہانت، سائبر سکیورٹی، ڈیجیٹل مارکیٹنگ، سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ، گرافک ڈیزائننگ، ڈیٹا سائنس اور دیگر جدید علوم میں مہارت حاصل کرنا آج کے دور کی اہم ضرورت بن چکا ہے۔ دنیا بھر میں آن لائن تعلیم نے انقلاب برپا کر دیا ہے، اور ہمارے نوجوان بھی عالمی سطح کے پلیٹ فارمز جیسے کورسیرا، اوڈیمی، خان اکیڈمی اور دیگر تعلیمی ذرائع سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ یہ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز نہ صرف جدید علوم سیکھنے کے مواقع فراہم کر رہے ہیں بلکہ نوجوانوں کو عالمی جاب مارکیٹ میں قدم رکھنے کے لیے بھی راہ ہموار کر رہے ہیں۔

معاشی ترقی میں نوجوانوں کا کردار نہایت کلیدی ہے، اور یہی وہ شعبہ ہے جس میں نوجوان اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر ملک کو اقتصادی استحکام کی راہ پر ڈال سکتے ہیں۔ روایتی ملازمتوں پر انحصار کرنے کے بجائے، آج کے نوجوان کو خود روزگار کے مواقع پیدا کرنے چاہئیں۔ دنیا میں ای کامرس نے کاروباری دنیا کے تصورات کو یکسر بدل کر رکھ دیا ہے، اور ہمارے نوجوان اس میدان میں اپنی مہارتوں کا لوہا منوا سکتے ہیں۔ علی بابا، ایمازون، دراز اور شاپی فائی جیسے پلیٹ فارمز نے دنیا کے کونے کونے میں کاروبار کرنے کے بے شمار مواقع فراہم کیے ہیں۔ پاکستان کے نوجوان بھی اگر سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل مارکیٹنگ کے ذریعے اپنی مصنوعات اور خدمات کو فروغ دیں تو وہ کسی بھی بین الاقوامی کاروباری ماڈل کا حصہ بن سکتے ہیں۔ زراعت بھی پاکستان کی معیشت کا ایک اہم ستون ہے، مگر بدقسمتی سے یہ شعبہ جدید تقاضوں کے مطابق ترقی نہیں کر سکا۔ نوجوانوں کو روایتی طریقہ زراعت سے ہٹ کر جدید تکنیکوں کو اپنانا ہوگا تاکہ پیداوار میں اضافہ ممکن ہو۔ ترقی یافتہ ممالک میں زرعی ٹیکنالوجی جیسے ڈرون فارمنگ، ہائیڈروپونکس، عمودی زراعت اور مصنوعی ذہانت کے استعمال سے زراعتی شعبہ کئی گنا ترقی کر چکا ہے۔ اگر ہمارے نوجوان اس شعبے میں ان جدید رجحانات کو اپنائیں تو پاکستان نہ صرف اپنی زرعی پیداوار میں اضافہ کر سکتا ہے بلکہ عالمی سطح پر زرعی برآمدات میں بھی نمایاں مقام حاصل کر سکتا ہے۔

ڈیجیٹل میڈیا نے بھی نوجوانوں کے لیے وسیع مواقع پیدا کر دیے ہیں۔ یوٹیوب، فیس بک، انسٹاگرام، اور ٹک ٹاک جیسے پلیٹ فارمز کے ذریعے ہزاروں نوجوان اپنے کاروبار کو فروغ دے رہے ہیں اور اپنی تخلیقی صلاحیتوں کا لوہا منوا رہے ہیں۔ ڈیجیٹل مارکیٹنگ، کانٹینٹ کریئیشن اور آن لائن بزنس ماڈلز کے ذریعے نہ صرف ذاتی ترقی ممکن ہے بلکہ ملکی معیشت کو بھی فائدہ پہنچایا جا سکتا ہے۔ سوشل میڈیا اب صرف تفریح کا ذریعہ نہیں رہا، بلکہ اس نے ایک مکمل انڈسٹری کی شکل اختیار کر لی ہے جہاں نوجوان اپنے ہنر کو بروئے کار لا کر معقول آمدنی حاصل کر سکتے ہیں۔

سیاست کے میدان میں بھی نوجوانوں کی شمولیت بے حد ضروری ہے۔ پاکستان کی سیاست زیادہ تر روایتی خاندانوں کے گرد گھومتی ہے، اور نئی سوچ اور جدید طرز فکر کی شمولیت نہ ہونے کے باعث ملک میں دیرپا ترقی کی راہ مسدود رہی ہے۔ نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ سیاست میں فعال کردار ادا کریں، مقامی حکومتوں میں حصہ لیں اور اپنے حقوق کے لیے آواز بلند کریں۔ دنیا کے کئی ترقی یافتہ ممالک میں نوجوان قیادت کے ذریعے انقلابی اصلاحات متعارف کرائی جا چکی ہیں، اور پاکستان میں بھی اگر نوجوان سیاست میں قدم رکھیں تو وہ ملک کے دیرینہ مسائل کو حل کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ان تمام مواقع کے باوجود، نوجوانوں کو کئی مشکلات اور چیلنجز کا سامنا بھی ہے۔ بے روزگاری، تعلیمی نظام کی کمزوریاں، کرپشن، اقربا پروری، وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم اور سیاسی عدم استحکام جیسے مسائل نوجوانوں کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بنے ہوئے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ، روایتی سوچ، مواقع کی کمی اور جدید ٹیکنالوجی سے عدم واقفیت بھی نوجوانوں کی ترقی کو محدود کر سکتی ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ نوجوانوں کے لیے خصوصی پالیسیز مرتب کرے، تعلیمی اصلاحات نافذ کرے، انٹرپرینیورشپ کے لیے سازگار ماحول پیدا کرے، اور روزگار کے نئے مواقع فراہم کرے تاکہ نوجوان اپنی صلاحیتوں کو عملی میدان میں لا سکیں۔ نوجوانوں کی سب سے بڑی طاقت ان کا جوش، ان کا عزم، اور ان کی انتھک محنت ہے۔ اگر وہ اپنی صلاحیتوں پر یقین رکھیں، مثبت سوچ اپنائیں، جدید علوم سے آراستہ ہوں اور خود کو ایک مضبوط مستقبل کے لیے تیار کریں تو وہ نہ صرف اپنی زندگی میں کامیاب ہو سکتے ہیں بلکہ ملک و قوم کے لیے بھی ایک روشن مثال بن سکتے ہیں۔ پاکستان کا مستقبل نوجوانوں کے ہاتھ میں ہے، اور یہی وہ طبقہ ہے جو اپنی انتھک محنت، جدید سوچ اور تخلیقی رجحان کے ذریعے ملک کو ترقی یافتہ اقوام کی صف میں شامل کر سکتا ہے۔ اگر ہم اپنے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو تسلیم کریں اور انہیں مواقع فراہم کریں تو پاکستان ترقی کی وہ منازل طے کر سکتا ہے جو آج محض ایک خواب دکھائی دیتی ہیں۔ یہ وقت عمل کا ہے، وقت کی رفتار کے ساتھ چلنے کا ہے، اور اپنی شناخت بنانے کا ہے۔ مستقبل انہی نوجوانوں کا ہے جو محنت، لگن، اور خلوص کے ساتھ آگے بڑھیں گے اور پاکستان کو ایک حقیقی ترقی یافتہ ملک بنانے میں اپنا کردار ادا کریں گے۔ پاکستان کی نوجوان نسل ملک کا وہ بیش بہا سرمایہ ہے، جسے اگر صحیح سمت میں بروئے کار لایا جائے تو قوم ترقی کی نئی منازل طے کر سکتی ہے۔ ملک کی مجموعی آبادی کا تقریباً چونسٹھ فیصد حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے، جو کسی بھی قوم کے لیے ایک غیر معمولی قوت سے کم نہیں۔ یہی وہ طبقہ ہے جو اپنی توانائی، جوش، جستجو اور تخلیقی صلاحیتوں کے ذریعے پاکستان کو ایک روشن اور تابناک مستقبل کی جانب گامزن کر سکتا ہے۔ ترقی یافتہ اقوام نے اپنی نوجوان نسل کو مواقع فراہم کر کے ان کی صلاحیتوں کو مؤثر انداز میں پروان چڑھایا، جس کے نتیجے میں وہ آج دنیا کے افق پر نمایاں حیثیت رکھتے ہیں۔ پاکستان میں بھی بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں، تاہم ان کی حقیقی معنوں میں نشوونما کے لیے مناسب مواقع فراہم کرنا ناگزیر ہے۔ اگر نوجوانوں کی فکری، تعلیمی اور عملی رہنمائی کی جائے اور انہیں درپیش مشکلات کا ازالہ کیا جائے، تو وہ ملک و ملت کے استحکام میں نمایاں کردار ادا کر سکتے ہیں۔

اللہ دتہ نجمی

دل کے پھپھولے

ملک کے سیاسی و معاشی حالات سے پریشان توکل پسند پاکستانی عوام نے اپنی کرکٹ ٹیم سے بڑی امیدیں وابستہ کر رکھی تھیں۔ شائقین کرکٹ ٹیم کو توقع تھی کہ ٹیم شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان کیلئے خوشیوں بھرے پیغام اور خوشگوار ہواؤں کے اٹکھیلیاں کرتے ہوئے دل بہار جھونکے لائے گی اور کم از کم بھارتی ٹیم سے میچ جیت کر اس کی دلجوئی کے سامان پیدا کرے گی۔ مگر اللہ بخشے ہماری ٹیم نے عوام کو اور خاص طور پر نوجوان طبقے کو گھاس ہی نہیں ڈالی۔ غصے سے بھرے سوشل میڈیا صارفین اور توان کا کچھ کر نہیں بگاڑ سکتے تھے، چند روز دل کے پھپھولے سلام ضرور جلاتے رہے۔

دراصل یہ دور specialisation کا دور ہے۔ ہر ملک اسی کے ذریعے کسی نہ کسی میدان میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوانے میں کامیاب ہوا ہے" کسی زمانے میں ویسٹ انڈیز کی ٹیم بولنگ، بھارتی ٹیم بیٹنگ اور آسٹریلیا کی ٹیم فیلڈنگ کے شعبے میں مہارت رکھتی تھی۔ موجودہ حالات میں یہ دعوے سے کہا جا سکتا ہے کہ پاکستان کی کرکٹ ٹیم نے بھی specialisation حاصل کر لی ہے اور وہ بھی ہارنے کے شعبے میں۔ بقول شیفتہ "بدنام اگر ہوں گے تو کیا نام نہ ہوگا"۔ دور حاضر کی کوئی بھی کرکٹ ٹیم ہماری ٹیم کی طرح ہارنے میں سبقت حاصل نہیں کر سکتی۔ شائقین کرکٹ کا خیال ہے کہ کرکٹ کے ارباب اختیار کو اپنی روایتی روش سے باہر نکل کر سوچنے کی جتنی ضرورت اب ہے پہلے کبھی نہیں تھی۔ اسلام آباد میں نور مقدم اور سارہ انعام قتل کے معاملات اور کراچی کے شاہ زیب خان اور حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے مصطفیٰ عامر قتل کیس کے تذکرے نام نہاد شرفاء کی بگڑی ہوئی اولادوں کے بھیانک اور مکروہ چہروں کو بے نقاب کرنے کیلئے دیگ کے چند چاولوں کی مانند ہیں۔ یہ لوگ نظام تفتیش اور نظام عدل کی پیچیدگیوں اور کمزوریوں سے واقف ہونے کی بنا پر کیس پر کسی نہ کسی طرح اثر انداز ہونے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ بے پناہ دولت ان کی اضافی اہلیت ہوتی ہے جس کا وہ بھرپور فائدہ اٹھاتے ہیں۔ جی پی او چوک، کوئٹہ میں ڈیوٹی کے دوران ٹریفک سارجنٹ حاجی عطاءاللہ ایک ایم پی اے کی گاڑی تلے کچلا گیا۔ سی سی ٹی وی فوٹیج بھی موجود تھی۔ سپریم کورٹ کی طرف سے سوموٹو ایکشن بھی لیا گیا۔ اسکے باوجود وہ ایم پی اے بری ہو گیا۔ چیف جسٹس کے دورے کے دوران سندھ کے ہسپتال کے ایک بااثر مریض کے کمرے سے شراب کی دو بوتلیں پائی گئیں۔ ازاں بعد وہ شراب شہد میں تبدیل ہو گئی۔ یہ دو مثالیں نظام کی خامیوں کو سمجھنے کیلئے کافی ہیں۔ تاہم مصطفیٰ عامر کیس کو اگر سندھ پولیس ٹیسٹ کیس کے طور پر ہینڈل کرے تو اس کے وقار میں نہ صرف اضافہ ہوگا بلکہ لوگوں کا پولیس پر اعتماد کرنے کا گراف اوپر جائے گا۔

پچھلے دنوں پریس کلب راولپنڈی میں ایک تقریب میں شرکت کا موقع ملا۔ مہمان خصوصی حکومتی جماعت کے سینیٹر چوہدری تنویر خان تھے۔ ایک سینئر ترین صحافی نے تقریر کرتے ہوئے پرنٹ میڈیا بہت کم استعمال کئے جانے پر قارئین سے شکوہ کیا۔ ساتھ ہی اس کا ذمہ دار موبائل فون کو ٹھہرا دیا۔ شاید یہ بات جزوی طور پر تو درست ہو سکتی ہے مگر کلی طور پر نہیں۔ عوام الناس کی رائے میں اخبارات پڑھنے میں کمی کا رجحان قارئین کے سامنے پورا سچ نہ لانے کی وجہ سے ہے۔ پورا سچ کیوں نہیں چھپ رہا۔ یہ صرف "گل نہیں جانتا، باغ تو سارا جانے ہے"۔ آجکل پنجاب حکومت کی کارکردگی کے بارے میں تمام اخبارات میں خصوصی رپورٹ کی اشاعت تعریف و تنقید کی زد میں ہے۔ ہمارے عوامی مزاج کے عین مطابق تعریف حکومتی حلقوں اور تنقید اپوزیشن کی طرف سے ہو رہی ہے۔ اب تو پاکستانی ووٹرز سیاست میں بھی اصول پسندی اور میرٹ کے قائل نہیں رہے۔ وہ اپنے رہبروں کو پسند کرنے کی بجائے ان سے عشق کرنے لگے ہیں۔ عشق کے سات درجوں میں پہلے چھ دلکشی، انس، محبت، عقیدت، عبادت اور جنون یعنی عشق ہیں۔ یہ امر دلچسپی سے خالی نہیں کہ ووٹرز زینہ بہ زینہ چڑھنے کی بجائے جست لگا کر براہ راست چھٹے زینے پر پہنچ گئے ہیں۔ اس کا منطقی اثر یہ ہوا ہے کہ کوئی بھی اپنے لیڈر کی کارکردگی اور قول و فعل کا غیر جانبدارانہ جائزہ نہیں لیتا۔ غیر جانبدارانہ جائزہ لینا تو دور کی بات ہے وہ اس پر ہونے والی مثبت تنقید بھی برداشت نہیں کرتا۔ بحث و تمحیص کے دوران تلخ زبانی اور جذباتی مکالموں کی ادائیگی کی وجہ سے بہت سے خانگی اور معاشرتی مسائل جنم لے رہے ہیں۔ بعض اوقات تو یہ سلسلہ قطع تعلقی پر بھی پہنچ جاتا ہے۔ وہ جو کہتے ہیں ناں کہ

ترک تعلقات کو اک لمحہ چاہیے
لیکن تمام عمر مجھے سوچنا پڑا

موجودہ دہائی میں ان کو اتنا سوچنے کی ضرورت نہیں ہے، بس بڑی دو جماعتوں میں سے کسی ایک کو جوائن کر لیں۔ اللہ اللہ خیر سلا۔ جو بھی حکومت برسر اقتدار آتی ہے وہ اپنے منہ میاں مٹھو بننے کی روایات خوب نبھاتی ہے اور دوبارہ اپوزیشن میں جا کر اس پر شدید تنقید کرنے لگ جاتی ہے۔ سائن بورڈ، بینر، اور افتتاحی تقریبات جیسے عوامل کسی حکومت کے ووٹ بینک میں اضافے کا باعث نہیں بنتے مگر پھر بھی حکمران اس کے بغیر رہ نہیں سکتے۔ وہ یہ نہیں سمجھتے کہ کارکردگی کی اپنی جادوئی زبان ہوا کرتی ہے جو سر چڑھ کر بولتی ہے۔

چند ہفتے قبل ایک خبر کا بڑا شہرہ رہا کہ نارووال کی سبزی منڈی میں آڑھتیوں کی جانب سے گوبھی کی قیمت دو روپے سے پانچ روپے فی کلو لگانے پر کسان نے 50 من گوبھی منڈی میں موجود لوگوں میں مفت تقسیم کر دی۔ مانا کہ منڈی میں اشیاء کی قیمتوں کے تعین میں طلب اور رسد کا نظام بہت اہم کردار ادا کرتا ہے اور اس عمل میں آڑھتی کا عمل دخل نہ ہونے کے برابر ہوتا ہے۔ اسکے باوجود اگر ہم کسان کے مالی نقصان کو نظر انداز کر بھی کر دیں تو بھی اتنی کم قیمت کا گھریلو صارفین کو تو کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اب بھی دوکانوں پر گوبھی پچاس روپے کلو سے کم نہیں بک رہی۔ گھریلو صارفین کو فائدہ تبھی پہنچ سکتا ہے جب پٹرول اور بجلی کی آسمان سے باتیں کرتی قیمتوں میں نمایاں کمی آئے۔ بجلی کی قیمتوں کی کمی لانے کا صرف اور صرف حل پن بجلی گھروں کا قیام ہے۔ دریاؤں پر جتنے بھی چھوٹے بڑے ڈیم بن سکتے ہیں، بنائے جائیں اور آئی پی پیز سے چھٹکارا حاصل کرنے کی سبیلیں کی جائیں۔ کسان بھائی بھی خاطر جمع رکھیں۔ حالات کے ستم کا شکار صرف وہی لوگ تو نہیں ہیں۔

جمیل اطہر قاضی

سید محمد قاسم رضوی

لائل پور کے دوسرے دورہ کے سلسلے میں یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ یہاں سر چھوٹو رام کے جلسے کو کامیاب کرنے کے لئے جلسہ گاہ سے باہر جب دفعہ 144 نافذ کی گئی تھی تو میں ایک وفد لے کر اس وقت کے ڈپٹی کمشنر کے پاس گیا تھا۔ مگر وہ ہماری کوئی بات سننے کے لئے تیار نہ تھے اور اپنے موقف کی حمایت میں بھی انہوں نے کوئی دلیل پیش نہیں کی۔ میں اُن کی کوٹھی پر بھی گیا مگر وہاں بھی یہ صورت پیش آئی کہ انہوں نے کوئی بات سنے بغیر ہمیں اپنی کوٹھی سے باہر نکال دیا۔

میں نے جب یہاں پچھلے دنوں ڈپٹی کمشنر کے عہدہ کا چارج لیا تھا تو موجودہ ڈسٹرکٹ کونسل ہال اور ڈپٹی کمشنر کی قیام گاہ کا جائزہ لیا پرانی یادوں کو ذہن میں تازہ کرتے ہوئے مجھے اندازہ ہوا کہ یہاں کا ماحول پہلے سے کہیں مختلف ہے۔

میں ڈپٹی کمشنر کی قیام گاہ کے اس گوشے میں کھڑا ہو کر یہی سوچتا رہا کہ خدا کرے کوئی ایسا موقع نہ آئے کہ کوئی شخص کوئی جائز اور صحیح مطالبہ لے کر آئے اور میں اس کے ساتھ وہ سلوک کروں جو اس وقت کے اپنے کمشنر نے میرے ساتھیوں سے روا رکھا تھا۔

اس وقت یہاں کے مقامی مسلم لیگی راہنما بھی بڑے "محتاط" تھے اور ہمارے طلبہ کے توجہ دلانے کے باوجود انہوں نے ہماری مہم میں ہمارا کوئی ہاتھ نہ بٹایا۔ بلکہ وہ کسی حد تک ہماری ان سرگرمیوں کے مخالف بھی تھے۔ بیتے لمحوں کی یادوں میں مجھے شہید عبدالمالک بھی یاد آ رہا ہے مجھے افسوس ہے کہ میں اس وقت لاہور میں نہیں تھا جب اس جانباز طالب علم نے جام شہادت نوش کیا، ہم بیکس طالب علم چوہدری خلیق الزماں کے الیکشن کے سلسلے میں لکھنؤ گئے ہوئے تھے اس مہم میں ہم نے ایک پائی تک بھی مسلم لیگ کے فنڈ سے خرچ نہیں کی بلکہ تمام خرچ اپنی جیب سے کیا۔

لاہور کے چند جلسے بھی ہماری زندگی کے ان سرگرم ایام کی یادوں کی حیثیت رکھتے ہیں۔ میں اس جلسہ عام میں سٹیج سیکرٹری کے فرائض ادا کر رہا تھا جو اسلامیہ کالج لاہور کی گراؤنڈ میں منعقد ہوا تھا۔ قائد اعظم مرحوم اہالیان لاہور سے خطاب فرما رہے تھے کہ اچانک ایک بے وقت اذان کی آواز سنائی دی قائد اعظم تقریر کے دوران یکا یک رک گئے اور مجھ سے سوال کیا، "یہ اذان کا کون سا وقت ہے؟" اس کے بعد اذان ختم ہونے تک خاموش کھڑے رہے۔

کچھ لمحوں بعد علامہ مشرقی باوردی خاکساروں کے ایک مضبوط "جیش" کے ساتھ سٹیج کی طرف آ دھمکے، علامہ مشرقی نے آتے ہی مرحوم قائد اعظم سے تقریر کی اجازت طلب کی۔ قائد اعظم مرحوم نے علامہ مشرقی کو مختصر اور قانونی جواب دیتے ہوئے کہا، "جلسے کے منتظم تو رضوی صاحب ہیں ان سے پوچھ لیجئے میں تو مہمان ہوں"

چنانچہ علامہ مشرقی میری جانب متوجہ ہوئے میں نے اُن سے عرض کیا کہ پہلے قائد اعظم کو تقریب سے رخصت ہو لینے دیجئے۔

قائد اعظم نے تقریر ختم کی ہی تھی کہ علامہ مشرقی نے مائیکرو فون پکڑ لیا، میں نے ان سے مائیکروفون چھیننے کی کوشش کی مگر یکا یک مشرقی صاحب کے ساتھ ستر رضا کار بیلچوں سمیت سٹیج پر آ دھمکے، اس اثناء میں ہمارے ایک کارکن نے لاؤڈ سپیکر کی تار کھینچ دی جس سے یہ بے کار ہو گیا، ادھر مشرقی صاحب کے رضا کاروں نے قناتوں اور شامیانوں کی رسیاں کاٹنا شروع کر دیں جس کے نتیجے میں بہت سے شامیانے حاضرین پر آ گرے۔ مجھے اس وقت اپنے چھوٹے قد سے فائدہ اٹھانے کا خوب موقعہ ملا میں بالکل محفوظ تھا حالانکہ بعض دوسرے کارکنوں کی گردنیں شامیانوں کے بوجھ سے دوہری ہو رہی تھیں۔

میں بہت خوش تھا کہ اس جلسہ میں فیڈریشن کے کارکنوں نے نظم و ضبط کا بہت عمدہ مظاہرہ کیا ہے حالانکہ اس روز جب قائد اعظم صبح ریلوے سٹیشن پر تشریف لائے تھے تو بد نظمی کی وجہ سے زبردست ہلڑ بازی کا افسوس ناک مظاہرہ دیکھنے میں آیا تھا۔ ہلڑ بازی کی کیفیت یہ تھی کہ خوب صورت ایسے لوگ بھی قائد اعظم سے ہاتھ تک نہ ملا سکے چنانچہ اس بد نظمی کے ذمہ دار کارکنوں کو یہ سزا دی گئی کہ ان میں سے ہر ایک کی پیشانی پر سیاہ داغ لگا دیا گیا اور یہ فیصلہ کیا گیا کہ یہ داغ صرف اس صورت میں صاف کرنے کی اجازت دی جائے گی جب شام کا جلسہ پورے نظم و ضبط سے اختتام پذیر ہو جائے، چنانچہ شام کے اس جلسہ میں ان کارکن طالب علموں کی پیشانیوں پر سیاہ داغ نمایاں طور پر دکھائی دے رہے تھے۔ خدا کا شکر ہے کہ شام کے جلسہ میں نظم و ضبط کی پابندی کی بدولت ان کے یہ داغ دھل گئے۔

لاہور کا ایک اور جلسہ بھی یادگار ہے۔ یہ جلسہ مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام منعقد ہوا تھا اور اس میں مولانا حسین احمد مدنی مرحوم کو خطاب کرنا تھا، ہم اکیس طالب علموں نے جن میں لائل پور کے چوہدری نصر اللہ خاں مرحوم اور ایک دوسرے سرگرم کارکن میر محمد صادق بھی شامل تھے، پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے جن پر علامہ اقبال کی مشہور رباعی ۔۔۔۔ سرود بر سر منبر ۔۔۔۔ لکھی ہوئی تھی، تقریر کے دوران ہم نے "پاکستان زندہ باد" کا ایک ہی نعرہ لگایا تھا کہ جلسہ کا تمام نظام یکا یک درہم برہم ہو گیا اور ہر طرف سے پاکستان زندہ باد کے فلک شگاف اور پر جوش نعرے سنائی دینے لگے، احرار کارکنوں نے ہماری خوب سرکوبی کی ہم میں سے بہت سے کارکن زخمی ہو گئے حتیٰ کہ ہمارے پر جوش ساتھی میر محمد صادق کا سر پھٹ گیا۔ اگلے روز ہم نے اپنی اس مظلومیت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے زبردست جلوس نکالا، ہم اکیس کے اکیس طالب علم جلوس کے آگے آگے تھے جن میں سے اکثریت اپنے ان زخموں پر پٹیاں باندھے ہوئے تھی جو احرار کارکنوں کے حملوں سے پہنچے تھے۔ عام لوگ ہماری اس مظلومیت سے بے حد متاثر ہوئے اور ہمارے حق میں اس قسم کے جملے بھی کہے گئے کہ: ۔۔۔۔"بلاشبہ تم لوگ وارثان بدر میں سے ہو" حقیقت یہ ہے کہ ہمارا یہ جلوس احرار کے کفن کا آخری ٹانکا ثابت ہوا۔

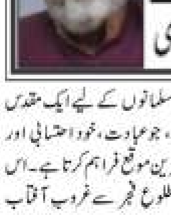

احسن انصاری

رمضان کی اہمیت، فضیلت اور تقویٰ

رمضان المبارک مسلمانوں کے لیے ایک مقدس اور بابرکت مہینہ ہے، جو عبادت، خود احتسابی اور روحانی پاکیزگی کا بہترین موقع فراہم کرتا ہے۔ اس مہینے میں اہل ایمان طلوع فجر سے غروب آفتاب تک کھانے، پینے اور برے اعمال سے پرہیز کرتے ہیں، تاکہ اللہ کے قریب ہو سکیں۔ روزہ صرف جسمانی مشقت نہیں بلکہ تقویٰ حاصل کرنے کا ذریعہ ہے، جو اللہ کی رضا، راستبازی اور گناہوں سے بچنے کے شعور کو مضبوط کرتا ہے۔ رمضان اسلامی سال کا سب سے مقدس مہینہ ہے، کیونکہ اسی مہینے میں شب قدر کے دوران ہمارے پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن مجید کی پہلی وحی نازل ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں روزے کے حکم کو یوں بیان فرمایا: اے ایمان والو! تم پر روزہ فرض کیا گیا ہے، جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا تاکہ تم متقی بن جاؤ" (سورۃ البقرہ 2:183)۔ یہ آیت واضح کرتی ہے کہ روزے کا مقصد صرف کھانے پینے سے رکنا نہیں بلکہ تقویٰ یعنی اللہ کی رضا کے مطابق زندگی گزارنا ہے۔ تقویٰ کو عام طور پر پرہیزگاری، نیکی، اور خدا خوفی کے طور پر بیان کیا جاتا ہے۔ ایک متقی شخص وہ کام ترک کرتا ہے جو اللہ کی ناراضی کا سبب بنے اور ہمیشہ بھلائی کی کوشش کرتا ہے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تقویٰ کو دل کی کیفیت قرار دیا: "تقویٰ یہاں ہے" (آپ ﷺ نے تین مرتبہ اپنے سینے کی طرف اشارہ کیا)۔ (مسلم، 2564)۔ تقویٰ انسان کی شخصیت کو نکھارتا ہے، فیصلوں پر اثر انداز ہوتا ہے، اور اللہ سے تعلق کو مضبوط کرتا ہے۔ روزہ رکھنے سے تقویٰ پیدا کرنے کے کئی ذرائع ہیں۔ روزہ صبر اور برداشت سکھاتا ہے۔ جب انسان بھوک، پیاس، اور دیگر جسمانی خواہشات سے رکنے کی مشق کرتا ہے، تو وہ اپنی نفسانی خواہشات پر قابو پانے کے قابل ہو جاتا ہے، جس سے گناہوں سے بچنا آسان ہو جاتا ہے۔ رمضان میں مسلمان خاص طور پر تراویح کا اہتمام کرتے ہیں اور زیادہ سے زیادہ قرآن کی تلاوت کرتے ہیں۔ یہ مہینہ روح کی پاکیزگی اور اللہ کے قریب ہونے کا بہترین موقع ہے۔ رمضان اللہ کی رحمت اور مغفرت کا مہینہ ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص ایمان کے ساتھ اور اللہ سے اجر کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے، اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔" (بخاری، 1901)۔ سخاوت اور نرمی تقویٰ کی بنیادی علامات ہیں۔ مسلمان زکوٰۃ اور صدقہ دیتے ہیں تاکہ ضرورت مندوں کی مدد ہو، جو ہمدردی اور شکرگزاری کے جذبات کو پروان چڑھاتا ہے۔ رمضان میں بھوک اور پیاس کی شدت کو برداشت کرنے سے صبر کی تربیت حاصل ہوتی ہے۔ دوسری طرف، افطار کے وقت کھانے اور پانی کی اہمیت کا احساس دل میں شکرگزاری پیدا کرتا ہے۔ اس طرح رمضان صبر اور شکر دونوں کو پروان چڑھاتا ہے۔ رمضان کی آخری دس راتیں بہت فضیلت والی ہوتی ہیں، جن میں لیلۃ القدر سب سے اہم ہے، جو عبادت اور دعاؤں کی قبولیت کے لحاظ سے ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ قرآن مجید میں اس رات کی فضیلت یوں بیان کی گئی ہے: "بے شک، ہم نے یہ (قرآن) شب قدر میں نازل کیا۔ اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے؟ شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔" (سورۃ القدر 97:1-3)۔ یہی وجہ ہے کہ رمضان کے آخری عشرے میں مسلمان زیادہ عبادت کرتے ہیں، اعتکاف میں بیٹھتے ہیں اور اللہ سے اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں۔ روزہ رکھنے اور تقویٰ حاصل کرنے کا اجر بے حد عظیم ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ابن آدم کے ہر عمل کا ثواب دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک بڑھایا جاتا ہے۔ اللہ فرماتا ہے: سوائے روزے کے، کیونکہ وہ میرے لیے ہے، اور میں خود اس کا اجر دوں گا۔" (مسلم، 1151) رمضان کا سب سے بڑا مقصد تقویٰ پیدا کرنا ہے، لیکن حقیقی کامیابی تب ہے جب رمضان کے بعد بھی اس تقویٰ کو برقرار رکھا جائے۔ بہت سے لوگ رمضان میں عبادات کا اہتمام کرتے ہیں، لیکن جیسے ہی یہ مقدس مہینہ ختم ہوتا ہے، وہ پرانی عادات کی طرف لوٹ جاتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ رمضان کے بعد بھی پانچ وقت کی نماز کو جاری رکھا جائے، قرآن کی تلاوت اور غور و فکر کو معمول بنایا جائے، نیک اعمال اور دوسروں کی مدد جاری رکھی جائے، اور رمضان میں پیدا ہونے والی روحانی روشنی کو سال بھر برقرار رکھا جائے۔ رمضان کے اختتام پر عید الفطر جو خوشی اور شکرانے کا دن ہے۔ یہ اللہ کا انعام ہے ان لوگوں کے لیے جو پورے مہینے روزے رکھ کر اور عبادات میں مشغول رہ کر تقویٰ حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ عید کی خوشی میں دوسروں کو شامل کرنا بھی تقویٰ کی علامت ہے، اسی لیے عید سے پہلے صدقۃ الفطر دینا فرض کیا گیا ہے تاکہ ضرورت مند افراد بھی اس خوشی میں شریک ہو سکیں۔ رمضان ہمیں صرف ایک مہینے کے لیے نیک بنانے کے لیے نہیں آتا، بلکہ اس کا مقصد یہ ہے کہ ہم سارا سال تقویٰ کے ساتھ زندگی گزاریں۔ یہ مہینہ ہمیں نیکی، صبر، شکر، عبادت، سخاوت، اور اللہ کی قربت سکھاتا ہے، اور اگر ہم رمضان کی برکتوں کو اپنی زندگی میں شامل کر لیں، تو دنیا اور آخرت دونوں میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ اللہ ہمیں رمضان کی برکتوں سے سچی روشنی عطا کرے اور تقویٰ کے ساتھ زندگی گزارنے کی توفیق دے۔ آمین۔

سید مہدی بخاری

مسٹر کراؤن

چین میں کچھ بھی اوریجنل نہیں حتیٰ کہ لوگ بھی نہیں۔ چینیوں کے اصل نام کچھ اور ہوتے ہیں مگر انہوں نے اپنے نک نیم انگریزی میں رکھے ہوتے ہیں۔ جیسے کہ میرا میزبان مسٹر کراؤن تھا مگر اس نوجوان کا اصلی نام خالص چینی قسم کا تھا جو مجھے یاد نہیں۔ ایک چینی لڑکی کو میں نے کہا تمہارا نام "پرنس" کیوں ہے؟ تمہارا نام تو "پرنسس" ہونا چاہیے تھا، پرنس تو لڑکوں کا نام ہو سکتا ہے۔ آگے سے بولی تمہیں کس نے بولا کہ میں لڑکی ہوں؟ میں لڑکا ہوں"۔ میں نے اسے غور سے دیکھا تو پھر ہلکی سی مونچھیں نظر آئیں جو اس کے اسکن کلر جیسی ہی تھیں، یعنی غور کرنے پر ہی پتا چل سکتا تھا کہ ہلکی سی مونچھیں ہیں۔ کمبخت نے بال بڑھا رکھے تھے۔ جسامت ان سب کی ایک جیسی ہوتی ہے۔ دبلے پتلے اور ساڑھے چار فٹ کے قد۔ افسوس یہ نہیں ہوا کہ جسے لڑکی سمجھا وہ لڑکا نکلا۔ دکھ یہ رہا کہ اس کے ساتھ ایسے ہی بیس منٹ باتوں میں ضائع کر دیے۔ میں بھی سوچوں کہ یہ اتنا ہنس ہنس کے کیوں باتیں کرتی جا رہی ہے۔ کمینہ۔۔۔ میرے میزبان مسٹر کراؤن ایک عجب کردار تھے جس کا بھید آخری روز ہی کھل سکا۔ چائنہ میں ہواوے کا مہمان تھا اس سبب میرا سٹیٹس وی آئی پی گیسٹ کا تھا۔ مسٹر کراؤن پہلے دن ہی مجھے ایک ریسٹورنٹ لے گئے اور دھڑا دھڑ ڈشز کا آرڈر دے دیا۔ سب سے پہلے جو سوپ آیا اسے دیکھتے ہی مجھے متلی آ گئی۔ سوپ کے اندر ایک قبیح صورت جاندار بھی پڑا تھا۔ میں نے کراؤن سے پوچھا کہ یہ کیا بلا ہے؟ اس نے ہاتھ کے اشارے سے V کا نشان بناتے ہوئے یوں جواب دیا جیسے جلسے سے خطاب کر رہا ہو" یہ sea cucumber کا سوپ ہے"۔۔۔ میں نے اسی وقت گوگل کیا تو معلوم ہوا یہ قبیح الشکل جانور سمندری ہے اور اس کی خوراک اس کا اپنا پاخانہ ہی ہوتا ہے۔ مجھے بیچ میں قے آنے لگی۔ سوپ کی بدبو ناک تک پہنچی تو میں اٹھ کر واش روم بھاگ گیا۔ لمبے لمبے سانس لیے۔ قلی کی۔ کچھ دل بہلا تو واپس ٹیبل پر آیا۔ کراؤن نے مجھ سے دریافت کرنا چاہا کہ سب خیریت ہے؟ میں نے کہا ہاں سب ٹھیک ہے بس یہ سوپ آپ ہی پی لیجئے۔ وہ خوشی خوشی ڈکار گیا۔ سٹک سے sea cucumber کا گوشت کھاتے جو ایک لوتھڑے جیسا تھا مسٹر کراؤن مسلسل کہہ رہا تھا تم نے بہت سپیشل سوپ مس کر دیا ہے، تم بہت بدقسمت انسان ہو" کچھ دیر میں لوبسٹر آ گئے۔ ان کی شکل دیکھ کر میرا تو پیٹ بھر گیا۔ پھر فرائی سالم کیکڑوں کی ڈش آئی اور ان کا خول توڑنے کے واسطے ایک کٹر بھی دیا گیا۔ میں مایوس ہو چکا تھا۔ وہ سب مسٹر کراؤن چٹ کرتے جا رہے تھے۔ میں نے بھوک کی شدت کے سبب پوچھا کہ کراؤن کچھ حلال بھی ملے گا کیا؟ تم جانتے ہو میں مسلم ہوں۔ اس نے حیران ہوتے ہوئے جواب دیا" حلال۔۔۔ یہ سب حلال ہی تو ہے۔ سی فوڈ سب حلال ہوتا ہے۔ مجھے پتا ہے تم مسلم ہو اسی لئے تو اس ریسٹورنٹ لایا تھا"۔ میں سن کر بہت مایوس ہوا اور اسے کہا کہ بھائی یہ فوڈ میری خوراک نہیں رہی۔ تم ٹھونس لو میں کچھ اور دیکھتا ہوں۔۔۔ اس دن باہر نکل کر میں نے بریڈ، جیم لیا اور ساری بریڈ جیم لگا کر کھا گیا۔ شام کو مسٹر کراؤن آئے اور خوشی خوشی بولے" آج ہم ڈنر میں سب سے سپیشل ریسٹورنٹ میں سب سے سپیشل ڈشز کھانے جا رہے ہیں"۔ یہ سن کر میں نے اسے خبردار کرتے ہوئے کہا کہ کراؤن حلال گوشت ہو بس یہ لازمی دیکھ لینا۔ اس نے یقین دہانی کروائی کہ سب حلال ہے۔۔۔ ریسٹورنٹ پہنچے۔ کراؤن بار بار مجھے جتاتا رہا کہ اس نے پورک والی کوئی ڈش آرڈر نہیں کی بس تم سکون سے کھاؤ۔ ایک عجیب و غریب کھٹی سبزیاں تھیں۔ اس کے بعد جیلی فش کا سوپ آ گیا۔ اس کے بعد آدھی کچی مچھلی آئی اور اس کے بعد مکمل کچی مچھلی کے قتلے۔۔۔ ساتھ کھٹی سبزیاں۔ میں ڈش در ڈش کراؤن کا منہ دیکھتا رہا اور وہ مست ہو کر کھاتا رہا۔ مجھے یقین ہو گیا کہ کراؤن نے یہ سب خود کھانا تھا۔ میرے بہانے وہ اپنے سب چاؤ پورے کر رہا ہے۔ اس رات میں نے چار سیب کھا کر پیٹ بھرا اور رات گئے پھر بھوک لگ گئی تو بریڈ جیم پھر ٹھونس لیا۔ اگلے دن لنچ پر پیش کیا گیا Goose کا جگر یعنی liver۔۔۔ مجھے کراؤن نے قسمیں اٹھا کر کہا کہ آج تمہیں پکا حلال ملے گا اور ملا تو یہ۔۔۔ میں تلملا اٹھا۔ کراؤن گھبرا گیا اور مجھے فوری طور پر اشارہ کیا کہ پیچھے آؤ۔ بغل والے ایک اور ریسٹورنٹ میں داخل ہوئے۔ مقدر ہارے ہوں تاں تو بندہ کس سے گلہ کرے؟ یہاں ملا تو حلال مگر ان ڈشز میں اتنی مرچیں تھیں کہ اتنی حاسدوں کو بھی نہیں لگتی ہوں گی۔ ہر ڈش مرچوں میں لبالب ڈوبی ہوئی تھی۔ میں یہ نہیں کھا سکتا تھا۔۔۔ پیٹ کو دھو کے کھانے کی کوشش کی مگر پھر بھی مرچیں اس کے اندر گھس چکی تھیں اور ایسی کمینی مرچ کہ ایسی آج تک نہیں چکھی۔ میں نے کراؤن کو بلا کر روہانسا ہوتے کہا کہ تم مجھے اتنے مہنگے مہنگے فائیو سٹار ریسٹورنٹس میں لے جاتے ہو، اب تک ہزاروں روپے کے تو کھانے کے بل دے چکے ہو۔ برائے مہربانی مجھے واپسی کی ٹکٹ لے دو۔ تمہارے بل بھی بچ جائیں گے اور میں بھی۔۔۔ وہ چار دن بیجنگ کے جو کراؤن کے ساتھ بسر ہوئے یقین مانیئے اس سے اچھا تھا کہ روزے رکھ کر ثواب ہی لوٹ لیتا۔ چین میں کچھ بھی اوریجنل نہیں حتیٰ کہ لوگ بھی نہیں۔ چینیوں کے اصل نام کچھ اور ہوتے ہیں مگر انہوں نے اپنے نک نیم انگریزی میں رکھے ہوتے ہیں۔ جیسے کہ میرا میزبان مسٹر کراؤن تھا مگر اس نوجوان کا اصلی نام خالص چینی قسم کا تھا جو مجھے یاد نہیں۔ ایک چینی لڑکی کو میں نے کہا تمہارا نام "پرنس" کیوں ہے؟ تمہارا نام تو "پرنسس" ہونا چاہیے تھا، پرنس تو لڑکوں کا نام ہو سکتا ہے۔ آگے سے بولی تمہیں کس نے بولا کہ میں لڑکی ہوں؟ میں لڑکا ہوں"۔ میں نے اسے غور سے دیکھا تو پھر ہلکی سی مونچھیں نظر آئیں جو اس کے اسکن کلر جیسی ہی تھیں، یعنی غور کرنے پر ہی پتا چل سکتا تھا کہ ہلکی سی مونچھیں ہیں۔ کمبخت نے بال بڑھا رکھے تھے۔

بقیہ 1

سربراہ ہوں گے، کمیٹی کونسل کے خلاف موصول شکایات اور عوام کے ادارے سے متعلق تحفظات کی جانچ پڑتال کرے گی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق حکومت نے پاکستان انجینئرنگ کونسل کی کارکردگی کا جائزہ لینے سے متعلق اہم فیصلہ کرلیا، وفاقی کابینہ نے پاکستان انجینئرنگ کونسل کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے کمیٹی تشکیل دے دی ہے۔ وفاقی وزیر قانون و انصاف کی سربراہی میں کمیٹی 6 رکنی اراکین پر مشتمل ہوگی، کمیٹی ارکان میں وزیر سائنس وٹیکنالوجی اور وزیر قومی خوراک شامل ہوں گے، سیکریٹری صنعت و پیداوار، قانون و انصاف، اور سائنس وٹیکنالوجی بھی کمیٹی ارکان میں شامل ہیں۔ پاکستان انجینئرنگ کونسل کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے کمیٹی کے ٹی او آرز طے کر لیے گئے ہیں، کمیٹی پاکستان انجینئرنگ کونسل ایکٹ 1975 کے تحت ادارے کی کارکردگی کا جائزہ لے گی، کمیٹی کونسل کے خلاف موصول شکایات اور عوام کے ادارے سے متعلق تحفظات کی جانچ پڑتال کرے گی، کمیٹی ایکٹ میں قانونی سقم اور کمزوریوں کا تعین کرے گی۔ کمیٹی کو وزارت سائنس وٹیکنالوجی ڈویژن سیکریٹریٹ تعاون فراہم کرے گا، کمیٹی 3 ہفتوں میں رپورٹ کابینہ کو پیش کرے گی۔

بقیہ 2

طلب کرلی۔ شہباز شریف نے کہا کہ سحری اور افطاری کے وقت گیس بلاتعطل فراہم کی جائے۔ دوسری جانب ترجمان سوئی ناردرن گیس نے اپنے جاری بیان میں کہا ہے کہ وزیراعظم کی ہدایات پر فوری ایکشن لیتے ہوئے سحرو افطار کے اوقات میں گیس کی فراہمی ہرصورت یقینی بنائی جائے گی، شہری کسی بھی شکایت کی صورت میں 1199 پر رابطہ کریں۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز وزیراعظم شہباز شریف نے چینی کی ذخیرہ اندوزی میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائی کا حکم دیا تھا۔ شہباز شریف کا کہنا تھا کہ گزشتہ مہینوں میں حکومت کی سخت کارروائیوں کے باعث چینی کی سمگلنگ کے خاتمے میں مدد ملی ہے، رمضان میں کسی بھی قسم کی ذخیرہ اندوزی یا مصنوعی مہنگائی کو برداشت نہیں کیا جائے گا، چینی کی قیمتوں پر قابو پانے کیلئے مزید سخت اقدامات اٹھائے جائیں۔

بقیہ 3

سالہ کارکردگی کا جائزہ لیا جائے گا۔ اس دوران وزارتوں کی کارکردگی پر بھی غور کیا جائے گا۔ دوسری جانب وزیراعظم اور چیئرمین پی پی بلاول بھٹو کے درمیان طے ملاقات بھی منسوخ ہوگئی ہے۔ ذرائع کا اس حوالے سے بتانا ہے کہ بلاول بھٹو کے اسلام آباد پہنچنے کے بعد نیا شیڈول جاری کیا جائے گا۔ یاد رہے کہ پیپلز پارٹی اس سے قبل بھی حکومت سے اپنے تحفظات کا اظہار کر چکی ہے جب کہ پنجاب کے حوالے سے بھی پیپلز پارٹی کے حکومت سے کئی اختلافات سامنے آچکے ہیں۔ دریں اثنا وفاقی کابینہ میں توسیع کے بعد بھی پیپلز پارٹی کی جانب سے تنقید سامنے آئی تھی۔

بقیہ 4

کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ پاکستان اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے درمیان پہلے اقتصادی جائزہ پر مذاکرات شروع ہوگئے ہیں اور 7 ارب ڈالر قرض پروگرام کی اگلی قسط کے حصول کے لیے مذاکرات 15 مارچ تک جاری رہیں گے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پہلے مرحلے میں تکنیکی اور دوسرے مرحلے میں پالیسی سطح کی بات چیت ہوگی۔ آئی ایم ایف نے رئیل اسٹیٹ سیکٹر میں ٹیکس چوری روکنے کا مطالبہ کیا ہے، جس پر حکام نے پراپرٹی کی غلط مالیت ظاہر کرنے والوں کیخلاف کارروائی کی تیاری بھی کرلی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پاکستان نے آئی ایم ایف کو یقین دہانی کرائی ہے کہ رئیل اسٹیٹ ریگولیٹری اتھارٹی کو فعال کیا جائے گا، پراپرٹی کی غلط مالیت ظاہر کرنے پر قید اور جرمانے کی سزائیں ہوں گی اور رجسٹریشن نہ کرانے والے ایجنٹس پر 5 لاکھ روپے مالیت تک جرمانہ عائد ہوسکے گا۔ اسی طرح رئیل اسٹیٹ ریگولیٹری اتھارٹی کو بھی 3 سال تک قید کی سزا کا اختیار مل سکتا ہے۔ وزارت خزانہ کے ذرائع نے بتایا کہ اتھارٹی غلط معلومات پر ایجنٹ کا لائسنس منسوخ کرسکے گی۔ اتھارٹی کو غلط معلومات دینے پر 2 سے 5 لاکھ روپے تک جرمانہ ہوسکتا ہے۔ اتھارٹی غلط پراپرٹی ٹرانسفر کرنے پر 5 سے 10 لاکھ روپے جرمانہ بھی عائد کرسکتی ہے۔ اسی طرح ریگولیٹری اتھارٹی کو مطلوبہ دستاویز فراہم نہ کرنے پر 2 لاکھ تک جرمانہ عائد ہوسکے گا۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ پاکستان آنے والا آئی ایم ایف کا وفد آئندہ مالی سال کے بجٹ کے لیے تجاویز دے گا۔ اس دوران وزارت خزانہ اور اسٹیٹ بینک سمیت دیگر اداروں سے بھی مذاکرات ہوں گے۔ علاوہ ازیں پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا اور بلوچستان سے الگ الگ مذاکرات ہوں گے۔ آئی ایم ایف وفد پہلے مرحلے میں تکنیکی سطح کے مذاکرات کرے گا، جس کے بعد دوسرے مرحلے میں پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان پالیسی لیول کے مذاکرات ہوں گے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ آئی ایم ایف وفد وزارت خزانہ، ایف بی آر، پاور ڈویژن اور اسٹیٹ بینک حکام کے ساتھ مذاکرات کرے گا جب کہ پاکستان 7 ارب ڈالر قرض پروگرام کی شرائط پر عملدرآمد کی رپورٹ بھی پیش کرے گا۔ دورے کے دوران رواں مالی سال کی پہلی ششماہی سے متعلق رپورٹ آئی ایم ایف وفد کو پیش کی جائے گی۔ آئی ایم ایف وفد کو زرعی آمدن ٹیکس پر بریفنگ دی جائے گی، عالمی مالیاتی ادارے کو پراپرٹی سیکٹر پر ٹیکسز کے حوالے سے بھی آگاہ کیا جائے گا، آئی ایم ایف کو ریٹیلرز کو ٹیکس نیٹ میں لانے کی شرط پر بھی عملدرآمد کی رپورٹ پیش کی جائے گی۔

بقیہ 5

انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ پارٹنرز کے ساتھ پاور سیکٹر ریفارمز اور اس کے آگے بڑھنے کے حوالے سے تفصیلی اجلاس میں شرکت کی۔ ترقیاتی شراکت داروں کی قیادت کنٹری ڈائریکٹر ورلڈ بینک مسٹر ناجی بینحسین نے کی اور ان میں آئی ایم ایف، اے ڈی بی، آئی ایف سی، کے ایف ڈبلیو، جرمن ایمبیسی، ایف سی ڈی او، یو این ڈی پی اور اے آئی آئی بی کے نمائندے شامل تھے۔ وفاقی وزیر نے شرکاء کو ان اصلاحات کے بارے میں آگاہ کیا جو پاور ڈویژن نے کارکردگی اور نظم و ضبط کو لانے کے اہداف کے ساتھ شروع کی ہیں تاکہ بجلی کی قیمتوں کو تمام صارفین اور بالخصوص صنعت کے لیے زیادہ مسابقتی سطح تک پہنچایا جاسکے۔ وفاقی وزیر نے ملک کی معیشت کے لیے بجلی کے ٹیرف کو معقول بنانے کی کوششوں کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے شرکاء کو یقین دلایا کہ آئی پی پیز کے ساتھ تمام مذاکرات آزادانہ اور شفاف طریقے سے کیے جارہے ہیں جس میں ان مذاکرات سے الگ ہونے یا ثالثی کا سہارا لینے یا ان کے معاہدے کی شرائط کے مطابق فرانزک آڈٹ کا انتخاب کرنے کا حق ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اپنے تمام ترقیاتی شراکت داروں کو شامل کرنے کے لیے تمام اقدامات کر رہی ہے اور اس سلسلے میں پالیسی کی تشکیل اور عمل درآمد کے عمل میں ایک جامع انداز اپنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شفافیت کو برقرار رکھنے کی وجہ سے حکومت آئی پی پی سی ای پی سے تقریباً 7000 میگاواٹ کی کٹوتی کرنے میں کامیاب رہی ہے جو کہ کل 17000 میگاواٹ ہے اس طرح مہنگی بجلی کی مد میں ایک بڑی رقم کی بچت ہوئی ہے۔ اویس لغاری نے شرکاء کو پاور ڈویژن کی جانب سے کی گئی مختلف اصلاحات کے بارے میں آگاہ کیا جس میں ایک یا پہ سے لیک ایجنڈے میں منتقلی، فرنس آئل پر مبنی پلانٹس کا خاتمہ، درآمدی کوئلے کو مقامی کوئلے میں تبدیل کرنا شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کی پیداوار کا وسیع اور تفصیلی مطالعہ کیا جارہا ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ ہم نے ماضی میں کم لاگت کی پالیسی نہیں اپنائی لیکن اب یہ سب سے کم لاگت ہوگی۔ انہوں نے نیاری مورو آر وائی کے لائنز، غازی بروتھا ایف ایس ڈی لائنز، ری ایکٹیو پاور کمپنسیشن ڈیوائسز، بیٹری سٹوریج سسٹم کی تعمیر

کے ذریعے ٹرانسمیشن کی رکاوٹوں کو دور کرنے کے بارے میں بھی آگاہ کیا۔ انہوں نے این ٹی ڈی سی کو انرجی انفراسٹرکچر اینڈ ڈویلپمنٹ کمپنی اور نیشنل گرڈ کمپنی میں تقسیم کرنے، ریگولیٹری اور کنٹریکٹ فریم ورک تیار کرکے ایس ای زیڈز کو بجلی کی فراہمی، کیپٹیو جنریشن والی صنعتوں کے ساتھ ایس ایل اے، 100 فیصد فیڈرز پر اے ایم آئی اور اے پی ایم ایس پریڈکشن مینجمنٹ سسٹم کی تنصیب کے بارے میں مزید بتایا۔ سرکلر ڈیٹ کے خاتمے کے بارے میں وزیر نے بتایا کہ حکومت اسے اگلے پانچ سے آٹھ سالوں میں ختم کرنے کے لیے واضح روڈ میپ دینا چاہتی ہے۔ بجلی کی ڈیوٹی کا خاتمہ، سبسڈی کو معقول بنانا بجلی کے نرخوں کو معقول بنانے کی طرف ایک اور قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیٹ میٹرنگ کی ریشنلائزیشن بھی کرنے جارہے ہیں جس کی وجہ سے باقی صارفین پر 150 ارب روپے کا بوجھ پڑ رہا ہے۔ انہوں نے شرکاء کو بتایا کہ معقول قیمتوں کے ذریعے بڑھتی ہوئی طلب کو بڑھانا، طویل مدتی منصوبہ بندی کے لیے طویل مدتی ہیجنگ کی ضرورت وقت کی ضرورت ہے کیونکہ اضافی بجلی کا استعمال کوئی بھی کیپسٹی چارجز میں اضافہ نہیں کر رہا ہے۔ انہوں نے شرکاء کو بجلی کی ہول سیل مارکیٹ کے بارے میں بھی آگاہ کیا اور کہا کہ ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ حکومت مزید بجلی نہیں خریدے گی۔ وزیر نے شرکاء کو DISCOs کی نجکاری، DISCOs بورڈز کی گورننس کو بہتر بنانے اور پاور پلاننگ اینڈ مینجمنٹ کمپنی میں اصلاحات کے بارے میں بھی آگاہ کیا۔ شرکاء نے پاور ڈویژن کی جانب سے شروع کی گئی اصلاحات کو سراہا اور اس عمل میں اپنے تعاون کا یقین دلایا۔

بقیہ 6

سے مولانا فضل الرحمن کی کامیابی بھی دھاندلی کا نتیجہ ہے۔ ایک انٹرویو میں شیر افضل مروت نے الزام عائد کیا کہ فضل الرحمن کا احتجاج اس بات پر ہے کہ انہیں مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی سے کم حصہ دیا گیا، مولانا فضل الرحمن کم حصہ ملنے پر ناراض ہیں۔ انہوں نے پرویز خٹک کی کابینہ میں شمولیت سے پی ٹی آئی کو مسائل پیش آنے کا دعویٰ مضحکہ خیز قرار دے دیا، انہوں نے کہا کہ پرویز خٹک (ن) لیگ یا پاکستان پیپلز پارٹی میں شامل نہیں ہوئے، انہیں پھر بھی کابینہ میں شامل کیا گیا۔ شیر افضل مروت نے دعویٰ کیا کہ صرف حکومت ہی نہیں اپوزیشن کے کچھ ارکان بھی فارم 47 کے مطابق جیت کر قومی اسمبلی پہنچے ہیں جس کا علم بیرسٹر گوہر اور عمر ایوب خان کو بھی ہے، حتیٰ کہ وزیراعظم شہباز شریف کو بھی علم ہے کہ کون سے اپوزیشن کے لوگ فارم 47 پر جیت کر آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عمران ریاض، حیدر مہدی، میجر عادل راجا سمیت 5 یوٹیوبرز کے خلاف لندن کی عدالت میں کیس دائر کروں گا، اس حوالے سے میرے وکلا ان یوٹیوبرز کی ویڈیوز کا جائزہ لے رہے ہیں جس کے بعد حتمی فیصلہ کیا جائے گا۔

بقیہ 7

کے الزام کے خلاف کیس میں ایس پی سی ٹی ڈی، ایس ایچ او سیکرٹریٹ اور دیگر ملزم پولیس افسران و اہلکاروں کے خلاف مقدمہ درج کرنے کا حکم دے دیا۔ اسلام آباد ہائیکورٹ کے جسٹس محسن اختر کیانی نے شہری علی محمد کے والد کی درخواست پر سماعت کی۔ عدالت کو بتایا گیا کہ پولیس کی مبینہ غیر قانونی حراست میں رکھے جانے والے علی محمد کا مجسٹریٹ کے سامنے بیان ریکارڈ کروا دیا گیا ہے۔ وکیل شیر افضل مروت نے علی محمد کا 164 کا بیان اسلام آباد ہائیکورٹ میں پڑھ کر سنایا، ڈی ایس پی لیگل نے کہا کہ علی محمد کے سیکشن 164 کے بیان کی کاپی تاحال ہمیں نہیں مل سکی۔ جسٹس محسن اختر کیانی نے ریمارکس دیے کہ آئی جی صاحب کو بتائیں یہ کاپی موصول ہونے پر پولیس آفیشلز کے خلاف مقدمہ درج کریں، پولیس ایف آئی آر درج کرکے ایس پی سی ٹی ڈی سمیت تمام آفیشلز کو گرفتار کریگے۔ ڈی ایس پی لیگل نے استدعا کی کہ اس معاملے پر ہم جے آئی ٹی بنا دیتے ہیں، جسٹس محسن اختر کیانی نے کہا کہ کوئی جے آئی ٹی نہیں، ایک بندہ بات سمجھ سکتا ہے تو تین کی ضرورت نہیں، آئندہ سماعت تک ایف آئی آر درج ہو جانی چاہیے، پھر دیکھتے ہیں تفتیش کدھر جاتی ہے۔ بیگناہ ہوئے تو تفتیش میں آجائے گا۔ جسٹس محسن اختر کیانی نے استفسار کیا کہ کیا کبھی ہوا ہے کہ ایف آئی آر درج ہوئے بغیر تفتیش ہوئی ہو؟ عدالت نے ہدایت کی کہ آئی جی اسلام آباد آئندہ سماعت پر رپورٹ دیں کہ انہوں نے کیا کارروائی کی۔ وکیل شیر افضل مروت نے کہا کہ یہ لوگ اہم پوزیشنز پر بیٹھے ہیں اور تفتیش بھی انہوں نے ہی کرنی ہے تو کیسے تفتیش ہو گی۔ عدالت نے کہا کہ آئندہ سماعت پر آئی جی کو بلائیں گے پھر دیکھیں گے تفتیش کس نے کرنی ہے۔ عدالت نے مقدمہ درج کرنے کا حکم دیتے ہوئے کیس کی سماعت 11 مارچ تک ملتوی کردی۔

بقیہ 8

مبارک پٹیل' کے نام سے پاکستان میں دہشت گردی کا نیٹ ورک چلا رہا تھا۔ کلبھوشن نے نا صرف پاکستان میں دہشتگردی کا اعتراف کیا اور بتایا کہ اس کا ہدف سی پیک، گوادر بندرگاہ اور بلوچستان میں علیحدگی پسند تحریک کو ہوا دینا تھا۔ بھارتی نیوی کے کمانڈر رینک حاضر سروس آفیسر کلبھوشن کو دو ہزار سولہ میں پاکستانی ایجنسیوں نے چمن کے علاقے ماشکیل سے گرفتار کیا تھا۔ بھارت کا کلبھوشن جادھو کا مقدمہ لڑنا پاکستان میں بھارت کی طرف سے دہشتگردانہ کارروائیوں کا اعتراف ہے۔

بقیہ 9

کا فیصلہ کالعدم قرار دینے کی استدعا مسترد کردی، عدالت نے ٹرائل کورٹ کی جانب سے درخواست گزار کا دعویٰ مسترد کرنے کا فیصلہ درست قرار دے دیا۔ جسٹس ملک اویس خالد نے فیصلے میں لکھا کہ ریکارڈ کے مطابق ٹرائل کورٹ نے درخواست گزار کو شواہد پیش کرنے کے متعدد مواقع فراہم کیے، متعدد مواقعوں کے باوجود درخواست گزار شواہد پیش کرنے کی بجائے تاخیری حربے استعمال کرتا رہا، ریکارڈ کے مطابق ٹرائل کورٹ نے درخواست گزار کو ڈیڑھ برس تک گواہ پیش کرنے کے مواقع دیئے۔ عدالت نے فیصلے میں لکھا کہ اس عرصے کے دوران درخواست گزار نے ایک بھی گواہ کو بیان ریکارڈ کرانے کے لیے پیش نہیں کیا، عدالت کے پاس قانون کے مطابق دعوے کی کارروائی کو آگے بڑھانے کے علاوہ کوئی آپشن نہیں تھا، عدالتوں کو اپنے فیصلوں پر سختی سے اور بغیر کسی استثنیٰ کے عملدرآمد کرانا چاہیے۔ عدالتی فیصلے میں مزید لکھا گیا کہ اس کیس کو اس اینگل کے ساتھ بھی دیکھا جاسکتا ہے کہ ٹرائل کورٹ میں دعویٰ تین برس تک چلتا رہا اور دوسرا فریق اس کیس میں تین برس تک مقدمے کی اذیت سے گزرتا رہا، ٹرائل کورٹ نے درخواست گزار کا دعویٰ درست طور پر مسترد کیا۔ عدالت نے تحریری فیصلے میں سپریم کورٹ کے فیصلوں کا حوالہ بھی دیا ہے، جسٹس مسعود عابد نقوی اور جسٹس ملک اویس خالد پر مشتمل دو رکنی بنچ نے فیصلہ محفوظ کیا تھا۔

بقیہ 10

بلاول بھٹو کی طے شدہ اہم ملاقات منسوخ ہوگئی۔ رپورٹ کے مطابق ذرائع نے کہا کہ بلاول بھٹو زرداری کی اسلام آباد آمد کے بعد نیا شیڈول طے کیا جائے گا، چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو آج منگل کو اسلام آباد پہنچیں گے۔ ذرائع کے مطابق دونوں رہنماؤں کے درمیان اہم ملاقات آج یا کل بدھ کو متوقع ہے۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم ہاؤس میں اعلیٰ سطح حکومتی اتحادی اجلاس بھی ہوگا جس میں حکومتی اور اتحادی جماعتوں کے سربراہان شریک ہوں گے، بلاول بھٹو وزیراعظم ہاؤس میں اعلیٰ سطح حکومتی اتحادی اجلاس میں شریک ہوں گے۔ اجلاس میں حکومت کے انتظامی معاملات زیر بحث آئیں گے جبکہ بلاول بھٹو حکومت سے معاہدوں پر پارٹی تحفظات وزیراعظم کے سامنے رکھیں گے۔ پنجاب میں ترقیاتی فنڈز کی عدم فراہمی سمیت اہم معاملات بھی زیر بحث آئیں گے۔

بقیہ 11

کے مقابلے میں 625 ترقیاتی منصوبوں کی کارکردگی رپورٹ جاری کردی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مریم نواز صرف اخبارات میں اپنی تصاویر شائع کروانے کو کارکردگی سمجھتی ہیں۔ خیبر پختونخوا حکومت نے اپنی ایک سالہ کارکردگی کو کتابی شکل میں شائع کیا، جس میں ایک سال کے دوران 25 مختلف شعبوں کے 25، 25 نمایاں منصوبوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ بیرسٹر سیف کا کہنا تھا کہ ایک سال میں علی امین گنڈاپور کی قیادت میں خیبر پختونخوا حکومت نے عوامی فلاح و بہبود کے 625 منصوبے شروع کیے۔ مریم نواز اپنی ذاتی تشہیر سے نکل کر علی امین کی طرح عوامی فلاح کا سوچیں۔ انہوں نے کہا کہ فارم 45 اور فارم 47 کے وزیراعلیٰ میں یہی فرق ہوتا ہے۔ علی امین گنڈاپور حقیقی معنوں میں عوام کی خدمت کر رہے ہیں۔

بقیہ 12

نارووال میڈیکل کالج کی پہلی وائٹ کوٹ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں وائس چانسلر کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی پروفیسر محمود ایاز، وائس چانسلر فاطمہ جناح میڈیکل یونیورسٹی پروفیسر خالد مسعود گوندل، سابق وزیر صحت پنجاب پروفیسر جاوید اکرم نے بھی شرکت کی۔ احسن اقبال نے کہا کہ نارووال میڈیکل کالج میں داخل ہونے والے طلباء اور والدین کو مبارکباد پیش کرتا ہوں آج میرا خواب نارووال میڈیکل کالج کی صورت میں مکمل ہوا ہے۔ مجھے نارووال کے لوگوں نے میری تعلیم کی بنیاد پر منتخب کیا۔ آج میں نے بہترین تعلیم کے تمام تر مواقع نارووال میں پیدا کرکے اپنے اوپر نارووال کی عوام کے اعتماد کو پورا کیا ہے۔ آج نارووال کے نوجوانوں کیلئے یہاں یونیورسٹی آف نارووال اور انجینئرنگ یونیورسٹی اور ویٹرنری یونیورسٹی بھی موجود ہے۔ میری خواہش تھی کہ ڈاکٹر ظفر چودھری سے نارووال میڈیکل کالج کو جوائن کریں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے نارووال کے نوجوانوں کے لئے سپورٹس سٹی کا منصوبہ بنانے کے جرم میں جیل میں ڈالا گیا، تبدیلی سرکار کے دور میں نارووال میڈیکل کالج کا منصوبہ التواء کا شکار رہا، آج نارووال میڈیکل کالج میں 100 طلبہ مستقبل کے مسیحا بننے کے لئے اپنے سفر کا آغاز کر رہے ہیں۔ اس کالج کو بنانے کا مقصد میڈیکل کی تعلیم میں ریسرچ کو فروغ دے۔ جدید تحقیق اس کالج کی پہچان ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ نارووال میڈیکل کالج کی فیکلٹی کا چناؤ میرٹ کی بنیاد پر کیا گیا۔ اب فیکلٹی ممبران کو چاہیے کہ وہ نارووال میڈیکل کالج میں تعلیم کی بنیاد ماڈرن ریسرچ پر رکھیں۔ بہترین ڈاکٹر بننے کے ساتھ ساتھ آپ کو بہترین لرنر بھی بننا ہے۔ نوجوان طلبا کو چاہیے کہ سوشل میڈیا کے پھندے سے خود کو بچائیں۔ آج سے دو سال پہلے ملک ڈیفالٹ کے دہانے پر کھڑا تھا۔ آج ہماری سٹاک مارکیٹ میں ریکارڈ بہتری آئی ہے۔ گزشتہ دو سال کی نسبت آج ملک کے معاشی اشاریے مثبت سمت میں ہیں۔ ہمیں نفرت کو ختم کرکے ایک قوم بننا ہے۔ ایسی سوچ جو ہم کو پاکستان کے بارے میں بدگمان کرتی ہے ایسی سوچ سے ہمیں نفرت کرنی ہے۔ نفرت کا پیغام دینے والے پاکستان کے دوست نہیں ہیں۔ نفرت کی بنیاد پر کیے جانے والے پراپیگنڈا سے متاثر ایک نوجوان نے میرے اوپر گولی چلائی تھی۔ اللہ تعالیٰ نارووال میڈیکل کالج کے طلبا کو ملک و ملت کے لئے بہترین سرمایہ بنائے۔ وائس چانسلر فیصل آباد میڈیکل یونیورسٹی و پرنسپل نارووال میڈیکل کالج پروفیسر ڈاکٹر ظفر نے کہا کہ نارووال میڈیکل کالج میں داخل ہونے والے طلباء اور انکے والدین کو مبارکباد کے مستحق ہیں۔ نارووال میڈیکل کالج احسن اقبال چودھری کا خواب تھا جو آج حقیقت بن چکا ہے۔ احسن اقبال نے نارووال کو صحیح معنوں میں علم کی بستی بنایا ہے۔ تقریب کے اختتام پر مہمان خصوصی وفاقی وزیر منصوبہ بندی و ترقی پروفیسر احسن اقبال چودھری نے میڈیکل کالج میں داخلہ لینے والے طلباء اور طالبات کو نارووال میڈیکل کالج کی کیپس بھی پہنائیں۔

بقیہ 13

جس میں دونوں ممالک کے درمیان تجارتی تعلقات کو فروغ دینے کا اعادہ کیا گیا۔ اعزازی قونصل جنرل کوریا صوبہ خان بھی موجود تھے۔ گورنر پنجاب نے وفد کو زراعت کے شعبے میں جدید فارمنگ میں سرمایہ کاری کی دعوت بھی دی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے گورنر پنجاب کا کہنا تھا کہ زرعی شعبے میں تجارت کیلئے پاکستان میں وسیع امکانات موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زراعت کے شعبے میں سرمایہ کاری کرنے والوں کو تمام سہولیات دی جائیں گی۔ پنجاب میں زراعت کے شعبے میں سرمایہ کاری کرنے کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ پاکستان میں سرمایہ کاری کرنے کیلئے سازگار ماحول ہے۔ یاد رہے کہ چند روز قبل گفتگو کرتے ہوئے گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر نے کہا تھا کہ اوورسیز پاکستانیوں کا پاکستان میں جان و مال کا تحفظ ہماری اولین ترجیح تھی۔ سمندر پار پاکستانی ترسیلات کے ذریعے ملک کی خدمت کر رہے تھے۔ گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان سے پنجاب چیمبر سے تعلق رکھنے والے کاروباری حضرات کی سید علمدار حسین شاہ، نیو یارک سال چیمبر کی قیادت میں ملاقات کی تھی۔ گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان کا یہ بھی کہنا تھا کہ ملک میں معاشی استحکام سے کاروباری سرگرمیاں بڑھ رہی تھیں۔ سیاسی استحکام رہا تو چند سالوں میں ملک معاشی طور پر بہت بہتر ہو جائے گا۔ گورنر پنجاب نے مختلف چیمبرز کی کامیاب کاروباری شخصیات کو میڈلز اور شیلڈز سے نوازا تھا۔ انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ اوورسیز پاکستانی بزنس مین ملک کا اثاثہ تھے۔ ملک میں معاشی استحکام سے کاروباری سرگرمیاں بڑھ رہی تھیں۔ ملک پر جب بھی مشکل وقت آیا تھا تو اوورسیز پاکستانیوں اور پاکستانی بزنس مین نے آگے بڑھ کر مدد کی تھی۔ گورنر پنجاب نے ملاقات کے دوران یہ بھی کہا تھا کہ چیمبرز سے منسلک کاروباری افراد نے بیرون ملک بھی پاکستان کا نام روشن کیا تھا۔

بقیہ 14

پرتشدد، غیر قانونی تحویل اور شکار پر سخت ترین اقدامات ہوئے ہیں، پہلی بار جانوروں کے حقوق اور تحفظ کے قانون کو جامع اور رولز کو موثر بنایا گیا ہے۔ ن لیگی رہنما کا یہ بھی کہنا ہے کہ جنگلی جانوروں اور پرندوں کے غیر قانونی شکار کرنے والوں کو جرمانے عائد ہوئے اور مقدمات درج ہوئے ہیں۔

بقیہ 15

اکرم کا کہنا تھا کہ بانی کو ایسے سیل میں رکھا گیا ہے جہاں دہشتگردوں کو رکھا جاتا ہے، بانی پی ٹی آئی مضبوط اعصاب کے مالک ہیں وہ اس قسم کے ہتھکنڈوں سے ٹوٹ نہیں سکتے، پی ٹی آئی قیادت کو جھوٹے مقدمات میں جیلوں میں رکھا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بانی سے 6 ماہ میں صرف ایک بار سیاسی ملاقات رکھی گئی ہے، ملاقاتیں عدالتی حکم کے مطابق رکھی جاتی تھیں، فیصلہ ہوا تھا 6 لوگ بانی کو ریگولر ملیں گے، عدالتی آرڈرز کی خلاف ورزی کی گئی، ہم کئی بار عدالت بھی جاچکے ہیں، قیدی کو اپنے وکلا، رفقا اور خاندان کے لوگوں سے ملنے کا حق قانون دیتا ہے، عدالتی احکامات ہوا میں اڑائے جارہے ہیں۔ شیخ وقاص اکرم کا کہنا تھا کہ ہم قانون کی حدود میں رہتے ہوئے اپنا حق مانگنا چاہتے ہیں، پچھلی بار وکلا کو بھی 2 کلومیٹر دور روک لیا گیا، ملاقات کیلئے نہیں جانے دیا گیا، وکلا اپنے اہم کیسز چھوڑ کر اڈیالہ آتے ہیں ان کو ملنے نہیں دیا جاتا، عدالتی احکامات ہوا میں اڑائے جارہے ہے، عدالتوں کو اپنے احکامات کی پاسداری یقینی بنانی چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک سابق وزیراعظم گزرے ہیں ان کو ملاقاتوں کیلئے مرضی کے ہال ملتے تھے، جیل حکام بانی کیلئے اخبارات بھی روک لیتے ہیں، بانی سے اہلیہ کی ملاقاتیں بھی 2 بار کینسل کی گئیں۔

بقیہ 16

پر سماعت کی جس دوران متعلقہ حکام عدالت میں پیش ہوئے۔ سماعت کے دوران عدالت نے کہا کہ ایف آئی اے رپورٹ کے مطابق پٹیشنر کا نام پی سی ایل، ای سی ایل میں ایکٹو ہے، متعدد ایف آئی آرز کی وجہ سے 24 اگست 2023 کو نام سفری پابندیوں کی لسٹ میں شامل کرنے کی سفارش کی گئی۔ عدالت نے کہا کہ انسداد دہشتگردی عدالت 18 اپریل 2024 کو درخواست گزار کی ضمانت منظور کرچکی ہے۔ جسٹس محمد آصف نے ریمارکس دیئے کہ وفاقی حکومت کی منظوری سے سفری پابندیوں کی فہرست میں نام شامل کیا گیا، نام شامل کرکے آئین میں درج بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کی گئی۔ سماعت کے بعد اسلام آباد ہائیکورٹ نے عمر سلطان کا نام پی سی ایل میں شامل کرنا بلاجواز اور غیر قانونی قرار دیتے ہوئے فریقین کو بانی پی ٹی آئی کے سابق سکیورٹی افسر کا نام پاسپورٹ کنٹرول لسٹ سے نکالنے کا حکم دیا۔

بقیہ 17

خان کی سربراہی میں سپریم کورٹ کے 7 رکنی آئینی بینچ نے فوجی عدالتوں میں سویلینز کے ٹرائل سے متعلق کیس کی سماعت کی، جس میں سول سوسائٹی کے وکیل فیصل صدیقی نے اپنے دلائل دیے۔ وکیل نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ سوال یہ نہیں کہ 105 ملزمان کے ملٹری ٹرائل کے لیے سلیکشن کیسے ہوئی، اصل ایشو یہ ہے کیا قانون اجازت دیتا ہے؟ جسٹس امین الدین خان نے کہا کہ ملزمان کی حوالگی ریکارڈ کا معاملہ ہے۔ کیا آپ نے آرمی ایکٹ کے سیکشن 94 کو چیلنج کیا ہے؟ جس پر وکیل نے جواب دیا کہ ملزمان کی حوالگی کے وقت جرم کا تعین نہیں ہوا تھا۔ سیکشن 94 کے لامحدود صوابدیدی اختیار کو بھی چیلنج کیا ہے۔ وکیل نے دلائل میں کہا کہ ملزمان کی ملٹری حوالگی کا فیصلہ کرنے والے افسر کے اختیار لامحدود ہیں۔ اس ملک میں وزیر اعظم کا اختیار لامحدود نہیں۔ ملزمان حوالگی کے اختیارات کو اسٹرکچر ہونا چاہیے۔ جسٹس حسن رضوی نے استفسار کیا کہ کیا پولیس کی تفتیش کم اور ملٹری کی تیز تھی؟ کیا ملزمان کی حوالگی کے وقت مواد موجود تھا؟، جس پر وکیل فیصل صدیقی نے بتایا کہ مواد کا ریکارڈ پر ہونا نہ ہونا مسئلہ نہیں۔ ساری جز ملزمان حوالگی کا لامحدود اختیار ہے۔ کمانڈنگ افسر سیکشن 94 کے تحت حوالگی کی درخواست دیتا ہے۔ جسٹس جمال مندوخیل نے پوچھا کہ کیا انسداد دہشتگردی عدالت حوالگی کی درخواست مسترد کرسکتی ہے؟ جس پر وکیل نے جواب دیا کہ عدالت کو ملزمان کی حوالگی کی درخواست مسترد کرنے کا اختیار ہے۔ جسٹس امین الدین خان نے کہا کہ یہ دفاع تو ملزمان کی جانب سے انسداد دہشتگردی عدالت یا اپیل میں اپنایا جاسکتا تھا۔ جسٹس محمد علی مظہر نے کہا کہ انسداد دہشتگردی عدالت نے ملزمان کو نوٹس بھی جاری نہیں کیا تھا۔ عدالت نے کمانڈنگ افسر کی درخواست آنے پر ازخود فیصلہ کردیا۔ جسٹس جمال مندوخیل نے کہا کہ سیکشن 94 کا اطلاق ان پر ہوگا جو آرمی ایکٹ کے تابع ہے۔ انسداد دہشتگردی عدالت کے فیصلے کے بعد ملزمان آرمی ایکٹ کے تابع ہو گئے۔ انسداد دہشتگردی عدالت کمانڈنگ افسر کی درخواست کو مسترد بھی کرسکتی تھی۔ وکیل فیصل صدیقی نے موقف اختیار کیا کہ کورٹ مارشل کرنے کا فیصلہ ملزمان کی حوالگی سے قبل ہونا تھا۔ اگر کورٹ مارشل کا فیصلہ نہیں ہوا تو ملزمان کی حوالگی کیسے ہو سکتی ہے۔ جسٹس حسن رضوی نے سوال کیا کہ کیا کمانڈنگ افسر کی درخواست میں حوالگی کی وجوہات بتائی گئیں؟ جس پر وکیل نے جواب دیا کہ کمانڈنگ افسر کی درخواست میں کوئی وجہ بیان نہیں کی گئی۔ جسٹس نعیم افغان نے کہا کہ ملزمان حوالگی کی درخواست میں وجوہات بتائی گئیں۔ درخواست میں بتایا گیا کہ ملزمان پر آفیشل سیکرٹ ایکٹ کے جرائم ہیں۔ جسٹس جمال مندوخیل نے کہا کہ آفیشل سیکرٹ ایکٹ کے تحت شکایت کے اندراج کا طریقہ ضابطہ فوجداری میں واضح ہے، شکایت مجسٹریٹ کے پاس جاتی ہے، مجسٹریٹ بیان ریکارڈ کر کے فیصلہ کرتا ہے کہ تفتیش ہونی چاہیے یا نہیں۔ جس پر وکیل فیصل صدیقی نے کہا کہ درخواست مقدمے کی صورت میں بھی ہو سکتی ہے۔ آفیشل سیکرٹ ایکٹ کے تحت درخواست وفاقی حکومت ہی دے سکتی، کوئی پرائیویٹ شخص آفیشل سیکرٹ ایکٹ کے تحت درخواست نہیں دے سکتا، آفیشل سیکرٹ ایکٹ کے تحت شکایت آرمی رولز کے تحت بھی ممکن ہے۔ جسٹس جمال مندوخیل نے کہا کہ آرمی رولز کے مطابق پہلے تفتیش ہوتی ہے لیکن تحقیقات کے لیے بھی کوئی شکایت ہونا لازمی ہے۔ فوجی عدالتوں میں سویلین کے ٹرائل کے خلاف انٹرا کورٹ اپیلوں پر سماعت آج منگل تک ملتوی کردی گئی۔

بقیہ 18

پی ٹی آئی سینیٹر نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کو باہر نکالنے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کی رہائی کے لیے ملک بھر میں پرامن احتجاج کریں گے۔

بقیہ 19

کی درخواستوں پر فیصلہ سنایا، پی ٹی آئی کارکنان کی جانب سے سردار مصروف ایڈووکیٹ عدالت میں پیش ہوئے۔ عدالت نے پی ٹی آئی کے 56 کارکنوں کی درخواست ضمانت منظور کرلی۔ واضح رہے کہ پی ٹی آئی کارکنان کیخلاف 26 نومبر احتجاج پر تھانہ ترنول اور کوہسار میں مقدمات درج کیے گئے ہیں۔

بقیہ 20

عدالت کے جج ابو الحسنات محمد ذوالقرنین نے تحریری فیصلہ جاری کردیا۔ عدالت نے 26 نومبر کو 3 رینجرز کی موت کے کیس میں ملزم ہاشم عباسی کی ضمانت 50 ہزار روپوں کے مچلکے کے عوض منظور کرتے ہوئے کہا کہ بادی النظر میں ملزم ہاشم عباسی کے خلاف مزید انکوائری کا کیس ہے۔ شریک ملزمان کی ضمانت پر عدالتی ابزرویشن کا کوئی اثر نہیں ہوگا۔ عدالت کی آبزرویشن عبوری نوعیت کی ہے اور یہ صرف اس کیس کی حد تک ہے۔ عدالت کا کہنا تھا کہ ملزم کے وکیل کا موقف ہے کہ ملزم کو غلط طریقے سے اس کیس میں ملوث کیا گیا ہے۔ وکیل کے مطابق ملزم کا کوئی کرمنل ریکارڈ موجود نہیں یہ من گھڑت کیس ہے۔ پراسیکیوٹر نے ضمانت کی مخالفت کرتے ہوئے کہا ملزم گھناؤنے جرم میں ملوث ہے۔ پراسیکیوٹر کے مطابق ملزم کے عمل سے تین رینجرز اہلکاروں کی موت ہوئی۔ عدالت کے مطابق پراسیکیوٹر کا کہنا ہے کہ ملزم کے خلاف کافی مواد موجود ہے اور ملزم کو شناخت پریڈ میں گواہوں نے صحیح شناخت کیا۔ ریکارڈ کے مطابق ملزم ایف آئی آر میں نامزد نہیں۔ بادی النظر میں ملزم کا کیس مزید انکوائری میں آتا ہے۔ ملزم کے حوالے سے کیس باقاعدہ شواہد کے جائزہ کے بعد ہی واضح ہو گا۔ عدالت نے کہا کہ پراسیکیوشن عدالت کو مطمئن کرنے میں ناکامی رہی کہ ملزم ضمانت کی شرائط پر عمل نہیں کرے گا۔ اس کا امکان نہیں کہ ملزم انصاف کے نظام میں خلل ڈالنے کی کوشش کرے گا۔ اعلی عدالتیں طے کرچکی ہیں کہ ضمانت سزا کے طور پر مسترد نہیں ہوسکتی۔ ہاشم علی عباسی کی ضمانت 50 ہزار روپے کے مچلکوں کے عوض منظور کی جاتی ہے۔

بقیہ 21

یادداشتوں پر دستخط کیے گئے اور دو طرفہ تعاون کو فروغ دینے پر اتفاق کیا گیا۔ یو اے ای کی جانب سے بینکاری، کان کنی، ریلویز اور انفراسٹرکچر سمیت مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے لیے دلچسپی کا اظہار کیا گیا۔ پاکستان ریلویز اور متحدہ عرب امارات کی اتحاد ریل کے درمیان اہم معاہدے کے بعد ریلوے نیٹ ورک کی بہتری متوقع ہے۔ متحدہ عرب امارات کے ساتھ اقتصادی تعلقات میں بہتری کے ذریعے ملک معاشی استحکام کی جانب گامزن ہے۔ ان تمام اقدامات کی بدولت پاکستان کی اقتصادی ترقی، سرمایہ کاری میں اضافہ اور بنیادی ڈھانچے میں بہتری ہوگی۔ پاکستان اور متحدہ عرب امارات کی اسٹریٹجک شراکت داری تجارت، سرمایہ کاری اور توانائی کے شعبے میں تعاون بڑھائے گی۔ ایس آئی ایف سی کی معاونت سے متحدہ عرب امارات کے ساتھ اقتصادی تعلقات کی مضبوطی ملک کی معیشت کو مستحکم کرنے میں اہم کردار ادا کرے گی۔

بقیہ 22

گردوں کیلئے جنت بن چکی ہے، جہاں سے یہ اپنی کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پاکستان میں دہشت گردی میں ملوث ایک اور ہلاک افغان دہشت گرد کی شناخت منظر عام پر آگئی ہے، 28 فروری 2025 کو سکیورٹی فورسز کی جانب سے غلام خان کلے میں 14 دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا گیا، ان ہلاک دہشت گردوں میں افغان دہشت گرد بھی شامل تھے۔ ہلاک افغان دہشت گرد کی شناخت مجیب الرحمان عرف منصور ولد مرزا خان کے نام سے ہوئی، جو وندار گاؤں، ضلع چک، صوبہ میدان وردک، افغانستان کا رہائشی تھا، دہشتگرد مجیب الرحمان افغانستان کی حضرت معاذ بن جبل نیشنل ملٹری اکیڈمی کی تیسری بٹالین کا کمانڈر تھا۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق اس سے پہلے 30 جنوری 2025 کو بدرالدین ولد مولوی غلام محمد کو ڈی آئی خان میں دوران آپریشن ہلاک کیا گیا تھا، دہشتگرد بدرالدین افغان فوج میں لیفٹیننٹ اور صوبہ بادغیس کے ڈپٹی گورنر کا بیٹا تھا، افغان شہریوں میں اکثر پاکستان میں علاج یا تعلیم کے فریب میں آکر فتنۃ الخوارج کے جال میں پھنس جاتے ہیں، بہت سے افغان دہشتگرد اپنی مرضی سے بھی فتنۃ الخوارج میں شامل ہو رہے ہیں۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق افغان عبوری حکومت کے اہلکار بشمول تحریک طالبان افغانستان کے سابق کمانڈرز بھی دہشتگرد تنظیموں بشمول فتنۃ الخوارج سے گہرے روابط میں ہیں۔ دفاعی ماہرین کا کہنا ہے کہ فتنۃ الخوارج کے دہشتگردوں کے پاس جدید ہتھیاروں کی موجودگی افغان طالبان اور فتنۃ الخوارج کے گٹھ جوڑ کا واضح ثبوت ہے، افغانستان ہر قسم کے دہشت گردوں کی افزائش گاہ بن چکا ہے، عبوری افغان حکومت کے اہلکار پاکستان میں دہشت گردانہ حملوں کیلئے فتنۃ الخوارج کی مکمل سہولت کاری کرتے ہیں۔ ان کے مطابق افغان عبوری حکومت کو پاکستان میں دہشت گردی میں ملوث ہونے کے بجائے افغان عوام کی فلاح وبہبود پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے، خاص طور پر صحت اور تعلیم کے شعبے میں، کیونکہ افغان عوام گزشتہ 3 برس سے مشکلات کا شکار ہیں۔ دفاعی ماہرین کا کہنا ہے کہ فتنۃ الخوارج کے ساتھ پاکستان میں گھسنے والے زیادہ تر افغان شہری یا تو مارے جاتے ہیں یا پکڑے جاتے ہیں، افغان عوام کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کو فتنۃ الخوارج کی دہشتگردانہ سرگرمیوں سے دور رکھیں۔

بقیہ 23

نکالنے کی درخواست پر سماعت کی جس دوران متعلقہ حکام عدالت میں پیش ہوئے۔ سماعت کے دوران عدالت نے کہا کہ ایف آئی اے رپورٹ کے مطابق پٹیشنر کا نام پی سی ایل، ای سی ایل میں ایکٹو ہے، متعدد ایف آئی آرز کی وجہ سے 24 اگست 2023 کو نام سفری پابندیوں کی لسٹ میں شامل کرنیکی سفارش کی گئی۔ عدالت نے کہا کہ انسداد دہشتگردی عدالت 18 اپریل 2024 کو درخواست گزار کی ضمانت منظور کرچکی ہے۔ جسٹس محمد آصف نے ریمارکس دیئے کہ وفاقی حکومت کی منظوری سے سفری پابندیوں کی فہرست میں نام شامل کیا گیا، نام شامل کرکے آئین میں درج بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کی گئی۔ سماعت کے بعد اسلام آباد ہائیکورٹ نے عمر سلطان کا نام پی سی ایل میں شامل کرنا بلاجواز اور غیر قانونی قرار دیتے ہوئے فریقین کو بانی پی ٹی آئی کے سابق سکیورٹی افسر کا نام پاسپورٹ کنٹرول لسٹ سے نکالنے کا حکم دیا۔

بقیہ 24

میں 1.1 فیصد، جولائی تا فروری مہنگائی کی اوسط شرح 5.85 فیصد رہی، ادارہ شماریات کی رپورٹ کے مطابق ایک ماہ میں دال چنا اور چائے 10 فیصد، بیسن 9 فیصد تک سستا ہوا، گندم 3 فیصد، دال ماش 2.82 فیصد اور آٹا 2.23 فیصد سستا ہوا، چکن، دال مسور، مونگ، مچھلی، دودھ کی مصنوعات کی اوسط کم ہوئے، ایندھن، ٹرانسپورٹ سروسز، تعمیراتی سامان، بجلی، اسٹیشنری بھی سستی ہوئی۔ گزشتہ ماہ ٹماٹر 57 فیصد اور پیاز 32 فیصد سستا ہوا، آلو 20 فیصد، سبزیاں 17 فیصد تک سستی ہوئیں، انڈوں کی قیمت میں 14 فیصد سے زیادہ کمی ہوئی۔ گزشتہ ماہ پھل 15 فیصد، چینی 9.35 فیصد، مکھن 5.61 فیصد مہنگا ہوا، مصالحے 1.59 فیصد، بکری، آلو 1.19 فیصد مہنگے ہوئے، مشروبات 1.16 فیصد، شہد 1.12 فیصد تک سستا ہوا، خوردنی تیل، گھی، گوشت، چاول، ریڈی میڈ فوڈ بھی مہنگی اشیا میں شامل ہیں، خشک دودھ، رہائشی سہولیات، ڈاکٹر فیس، میڈیکل سروسز بھی مہنگی ہوئیں۔ خیال رہے کہ حکومت نے مہنگائی 2 سے 3 فیصد رہنے کی پیشگوئی کی تھی۔

بقیہ 25

اٹارنی جنرل اور پولیس فوکل پرسن عدالت میں پیش ہوئے۔ چیف جسٹس نے استفسار کیا کہ اتنے زیادہ لوگ کیوں لاپتہ ہو رہے ہیں؟ پولیس فوکل پرسن نے موقف اختیار کیا کہ زیادہ تر افراد خود بھی لاپتہ ہوجاتے ہیں، بعض کی ذاتی دشمنی ہوتی ہے، کچھ قرض دار ہوتے ہیں جبکہ کئی افراد گرفتاری سے بچنے کے لیے روپوش ہو جاتے ہیں۔ چیف جسٹس نے ریمارکس دیے کہ ایسے لوگ تو پھر مقامی پولیس سے زیادہ ماہر نکلے۔ عدالت نے کہا کہ پولیس کو معلوم ہونا چاہیے کہ لوگ کیوں غائب ہو رہے ہیں اور صرف یہ رپورٹ دینا کافی نہیں کہ اداروں کے پاس موجود نہیں۔ ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل نے ایس ایچ اوز کو ہر لاپتہ شخص کی تفصیلی رپورٹ مرتب کرنے کی تجویز دیتے ہوئے کہا کہ رپورٹ میں لاپتہ شخص کے کردار، کاروبار اور دیگر معاملات کو بھی شامل کیا جائے۔ انہوں نے عدالت کو بتایا کہ بعض لوگ بینک کرپٹ ہو کر خود کو لاپتہ کر لیتے ہیں، جبکہ بعض حقیقی طور پر لاپتہ ہوتے ہیں لیکن اس طرح کے دھوکے بھی دیے جاتے ہیں۔

بقیہ 26

کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب لیپ ٹاپ اسکیم کے تحت ایک لاکھ 10 ہزار طلبہ میں جدید ترین لیپ ٹاپ تقسیم کیے جائیں گے۔ اسکیم کے لیے پبلک سیکٹر کے تعلیمی اداروں کے بی ایس کے پہلے اور دوسرے سمسٹر کے طلبہ اپلائی کر سکیں گے۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ طلبہ کو جنریشن 13 کے جدید ترین کور i7 لیپ ٹاپ فراہم کیے جائیں گے۔ آن لائن درخواست کے لیے آفیشل لنک مشتہر کردیا گیا ہے جو کہ تمام معلومات کے ساتھ پنجاب ہائیر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی ویب سائٹ پر بھی موجود ہے۔ وزیر تعلیم نے مزید کہا کہ طلبہ https://cmlaptophed.punjab.gov.pk/ پر آن لائن اپلائی کر سکتے ہیں۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ بی ایس طلبہ کے لیے 65 فیصد اور میڈیکل اسٹوڈنٹس کے لیے 80 فیصد میرٹ مقرر کیا گیا ہے۔ یہ میرٹ انٹرمیڈیٹ کے نمبرز کی بنیاد پر متعین کیا جائے گا۔ رانا سکندر حیات نے مزید کہا کہ لیپ ٹاپ اسکیم کا پورٹل اوپن ہونے کے بعد چند گھنٹوں میں ہی 34 ہزار سے زائد طلبہ رجسٹریشن کروا چکے ہیں۔

بقیہ 27

ایک سال میں شروع کروے؟ گنڈاپور سرکار کے 625 منصوبے بھی ایک ارب درختوں کی طرح ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایک سال میں ایک دن بھی کے پی حکومت کے کسی وزیر یا وزیر اعلیٰ کو نئے منصوبے کا افتتاح کرتے نہیں دیکھا، ایک سال میں 625 دفعہ تو وزیر اعلیٰ دفتر تک نہیں آئے تو کیا یہ منصوبے موکلات نے شروع کروائے؟ عظمیٰ بخاری نے کے پی حکومت کو کڑی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ جس صوبے کے پاس یونیورسٹیوں کو چلانے کا بجٹ نہیں اس کو یونیورسٹیوں کی زمینیں بیچنا پڑیں وہ 625 منصوبے شروع کرنے کا جھوٹ مت بولے، خیبر پختونخوا میں سرکاری ملازمین تنخواہوں کیلئے اور بلدیاتی نمائندے فنڈز کیلئے ہر ہفتے احتجاج کرتے ہیں۔ صوبائی وزیر اطلاعات کا کہنا تھا کہ علی امین کی ترجیحات میں صوبے کے غریب عوام نہیں اڈیالہ کا قیدی ہے، خیبر پختونخوا میں کرپشن اپنے عروج پر ہے، احتساب کمیٹی کے لوگ خود اس میں ملوث ہیں، گھڑیاں، انگوٹھیاں اور 190 ملین کے ڈاکے مارنے والے کی احتساب کمیٹی خود قابل احتساب ہے۔ لیگی رہنما نے مزید کہا کہ خیبر پختونخوا کو وفاق سے ملنے والے فنڈز صرف جلسے دھرنے اور بندربانٹ کی نذر ہو رہے ہیں، وفاقی حکومت کو خیبر پختونخوا کو دیے فنڈز کا آڈٹ کروانا چاہیے۔

بقیہ 28

تبدیلی کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے مشترکہ کوششوں کو مزید بڑھانا تھا۔ ملاقات میں آئی ایف سی اور وزارت موسمیاتی تبدیلی کے درمیان شراکت داری کو مضبوط بنانے اور مختلف شعبوں میں موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے کے لیے اسٹیک ہولڈرز کی صلاحیتوں کو بڑھانے کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا۔ وفد نے پاکستان کی موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کی صلاحیت میں بہتری لانے کے لیے حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا اور ترقی پذیر ممالک کے لیے عالمی حمایت کے تسلسل کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ رومینہ خورشید عالم اور جیمی فرگسن نے موسمیاتی تبدیلی سے موثر طریقے سے نمٹنے کے لیے ماہرین ماحولیات، تعلیمی اداروں اور تکنیکی ماہرین جیسے اہم اسٹیک ہولڈرز کو مضبوط شراکت داری کے ذریعے ان کی صلاحیتوں کو مزید بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ رومینہ خورشید عالم نے ترقی پذیر ممالک کے لیے موسمیاتی فنڈنگ تک آسان رسائی کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ پاکستان کا عالمی سطح پر گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں کم حصہ ہے، مگر یہ موسمیاتی تبدیلی کے تباہ کن اثرات، جیسے سیلاب، خشک سالی، اور شدت کی گرمی، کا سب سے زیادہ شکار ہے۔ رومینہ عالم نے موسمیاتی فنانس تک رسائی کو آسان بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس سے طویل مدتی موافقت اور تخفیفی منصوبوں کے نفاذ میں مدد ملے گی، خاص طور پر ان ممالک کے لیے جو موسمیاتی تبدیلی سے سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔ وزارت موسمیاتی تبدیلی کی سیکرٹری عائشہ حمیرا موریانی نے پاکستان میں برقی گاڑیوں (ای وی) کی بڑھتی ہوئی ضرورت پر تبادلہ خیال کیا، جس سے کاربن کے اخراج میں کمی اور ہوا کے معیار میں بہتری لائی جاسکتی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ دو پہیوں کی گاڑیوں کی مقبولیت کے پیش نظر ای وی کے شعبے کے ساتھ تعاون کو مزید مستحکم کیا جائے۔ جیمی فرگسن نے کوپ 29 کانفرنس میں رومینہ خورشید عالم کی قیادت کی تعریف کی خاص طور پر پاکستان کی موسمیاتی ترجیحات کے لیے ان کی حمایت کو سراہا۔ انہوں نے پاکستان کی موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کے پیش نظر عالمی تعاون کی اہمیت کو اجاگر کیا اور آئی ایف سی کی جانب سے موسمیاتی لچک اور پائیدار ترقی کے فروغ کے لیے تکنیکی ماہرین اور حکمت عملی کی رہنمائی فراہم کرنے کے عزم کا بھی اعادہ کیا۔ ملاقات کے اختتام پر دونوں فریقین نے پاکستان اور عالمی مالیاتی اداروں کے درمیان مضبوط تعاون کی ضرورت پر اتفاق کیا تاکہ موسمیاتی تبدیلی کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے مشترکہ کوششوں کو فروغ دیا جاسکے۔

بقیہ 29

ڈائریکٹر انویسٹی گیشن نیب خیبر پختونخوا کی درخواست پر سماعت کے دوران درخواست گزار کے وکیل نے موقف اپنایا کہ درخواست گزار نیب میں ڈائریکٹر انویسٹی گیشن ہیں اور گزشتہ سماعت پر عدالت نے نیب کو درخواست گزار کے خلاف کارروائی سے روکا تھا۔ درخواست گزار کے وکیل نے بتایا کہ اس کے باوجود نا صرف نیب نے 4 فروری کو درخواست گزار کا تبادلہ کیا، بلکہ نیب نے 4 فروری کو درخواست گزار کیخلاف مزید 2 انکوائریاں بھی شروع کیں۔ عدالت عالیہ نے چیئرمین نیب اور ڈی جی نیب خیبر پختونخوا سے جواب طلب کرتے ہوئے دوبارہ نوٹس جاری کر دیا ہے۔ ڈائریکٹر نیب پر مویشیوں کو اپنا اثاثوں میں ظاہر نہ کرنے کا الزام ہے۔

بقیہ 30

پہنچی۔ جیل ذرائع کے مطابق ڈاکٹروں کی ٹیم میں ڈاکٹر الطاف حسن، ڈاکٹر عمر فاروق، ڈاکٹر علی عارف اور ڈاکٹر جاشفین امتیاز شامل ہیں۔ جیل ذرائع کے مطابق پمز اسپتال کے ڈاکٹرز نے بانی پی ٹی آئی کا طبی معائنہ کیا۔ ذرائع کے مطابق ڈاکٹروں کی ٹیم نے تقریباً آدھا گھنٹہ بانی پی ٹی آئی کا طبی معائنہ کیا۔ جیل ذرائع نے بتایا کہ ڈاکٹروں نے بانی پی ٹی آئی کو کچھ دوائیاں تجویز کی ہیں۔ بانی پی ٹی آئی کو کانوں کی جاری ٹی نس کی شکایت ہے۔

بقیہ 31

کی جدوجہد جاری رہے گی۔ راولپنڈی میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے فیصل چوہدری نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی اور اہلیہ سے ملاقات نہ کروانے سے متعلق درخواست چیف جسٹس کی عدالت میں لگی ہوئی ہے، دوستوں اور وکلاء سے ملاقات نہ کروانے کی درخواست راجہ انعام امین منہاس کی عدالت میں تھی، نومبر کے بعد سے دوستوں کی ملاقات نہیں کروائی جارہی۔ ان کا کہنا تھا کہ کبھی ملاقات نہیں کرواتے کبھی پولیس ایکشن ہو جاتا ہے، جیل اتھارٹیز کے اس رویے پر عدالت سے رجوع کیا گیا، درخواست پر جج صاحب نے کہا عدالت اس پر آرڈر پاس کرے گی، فیصلہ محفوظ کرلیا گیا۔ فیصل چوہدری نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کے متعدد خطوط کے بعد اب ایک آرٹیکل بھی آچکا ہے، سیاسی اتحاد کے حوالے سے ہماری ٹیم کام کر رہی ہے، ہماری بات چیت شروع ہوئی تو وزیراعظم مولانا سے ملنے پہنچ گئے، ہماری اپوزیشن جماعتوں کی کانفرنس روکی گئی، جب ہماری سیاسی جماعتوں سے بات شروع ہوئی تو لمبی تاریخ ڈلوائی اور ملاقات پر پابندی لگا دی گئی۔ ان کا کہنا تھا کہ ملک کو آگے لے جانے کے لیے صاف شفاف الیکشن کا انعقاد ضروری ہے، بانی پی ٹی آئی کی سربراہی میں اپوزیشن اتحاد کھڑا ہوگا، سیاسی اتحاد میں ہمیشہ چند چیزوں پر اتفاق ہوتا ہے، اس حوالے سے ہم بھی کوشش کر رہے ہیں، ملک میں آئین جمہوریت آزاد عدلیہ کی جدوجہد جاری رہے گی۔ بانی پی ٹی آئی کے وکیل نے کہا کہ ملک میں اس وقت ایک ان سینسر مارشل ہے، تمام سیاسی جماعتیں پارلیمنٹ کے اندر اور باہر اس کے خلاف جدوجہد کریں گی۔

بقیہ 32

مقام میں شدید برفباری دیکھنے کیلئے آنے والے سیاحوں کی گاڑیاں پھنس گئیں۔ تفصیلات کے مطابق آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان سمیت ملک کے مختلف علاقوں میں بارش اور پہاڑوں پر برف کے باعث موسم ایک بار پھر مزید سرد ہوگیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق کوئٹہ، زیارت، چمن، مستونگ اور پشین میں گرج چمک کے ساتھ بارش اور پہاڑوں پر مزید برفباری کا امکان ہے۔ قلعہ عبداللہ، قلعہ سیف اللہ، ہرنائی، ژوب اور شیرانی میں بھی بادل گرج چمک کے ساتھ بارش ہوئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق کوئٹہ میں کم سے کم درجہ حرارت 2 اور قلات میں 3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ زیارت میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 8، ژوب ایک اور چمن میں منفی 3 ریکارڈ کیا گیا۔ سبی میں کم سے کم درجہ حرارت 13، تربت میں 16، نوکنڈی میں 7، گوادر میں 17 اور جیوانی میں 19 ڈگری ریکارڈ ہوا۔ کان مہترزئی میں صبح سویرے ہلکی برفباری سے موسم مزید سرد ہوگیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق پنجاب کے مختلف شہروں شیخوپورہ، اوکاڑہ، ملتان، حافظ آباد، ہری پور، حسن ابدال، جھنگ، کندیاں، چنیوٹ میں بھی بارش ہوئی۔ ادھر پشاور سمیت خیبر پختونخوا کے مختلف اضلاع میں بارش کا نیا سلسلہ شروع ہوچکا ہے، دیر کے شہری علاقوں میں بارش اور بالائی علاقوں میں برف باری کا نیا سلسلہ شروع ہوا ہے جس سے سردی کی شدت مزید بڑھ گئی۔ وادی کمراٹ، لواری ٹنل، شاہی بن شاہی، بکپائی، لازم عشیری درہ اور دیگر بالائی علاقوں پر برف باری کا سلسلہ جاری ہے، جس کی وجہ سے کئی سڑکیں بند ہوگئی ہیں جبکہ بارش اور برفباری کے بعد بجلی غائب ہونے سے شہریوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق شہر میں درجہ حرارت 10 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا جبکہ ہوا میں نمی کا تناسب 90 فیصد ہے ادھر مالم جبہ اور رسالپور میں 27، 27 ملی میٹر، کالام میں 25، دیر اپر میں 19 اور مردان میں 10 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، کالام میں 13 انچ اور مالم جبہ میں 9 انچ برف باری بھی ہوئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران مزید بارش اور برفباری کی پیشگوئی کی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق پیر چناسی، نکر اور گنجا پہاڑ پر برفباری سے نظارے حسین ہوگئے۔ برف باری کے باعث سردی کی شدت بھی بڑھ گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق گلگت بلتستان، کشمیر، مری، گلیات اور خطہ پوٹھوہار میں مزید بارش اور برفباری کا سلسلہ وقفے وقفے سے جاری رہنے کا امکان ہے، جس سے مری، گلیات، ناران، کاغان اور آزاد کشمیر میں رابطہ سڑکیں بند رہنے کا خدشہ ہے۔ پی ڈی ایم اے نے برف باری، طوفان اور سیلاب کے دوران مسافروں اور سیاحوں کو غیر ضروری سفر سے گریز کرنے کی ہدایت کی ہے۔ آزاد کشمیر کی وادی نیلم کی تحصیل اٹھ مقام کی جاگراں ویلی میں شدید برف باری کے باعث سیاحوں کی گاڑیاں پھنس گئیں، ایس ڈی ایم اے نیلم کے مطابق ریسکیو 1122 کی ٹیموں نے تمام سیاحوں کو بحفاظت منتقل کردیا ہے۔ محکمہ شاہرات کے مطابق جاگراں ویلی کٹن روڈ سے برف ہٹا دی گئی اور روڈ کو بحال کر دیا گیا دوسری جانب مظفر آباد، وادی نیلم، باغ اور نکیال سمیت آزاد کشمیر کے مختلف علاقوں میں رات سے وقفے وقفے سے بارش اور برف باری کا سلسلہ جاری رہا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق شہر قائد میں گزشتہ کچھ روز سے رات میں خنکی بڑھنے سے ٹھنڈ میں اضافہ ہوگیا ہے، اگلے 3 دن کے حوالے سے محکمہ موسمیات کی پیش گوئی بھی سامنے آگئی۔ محکمہ موسمیات اربن وارننگ سینٹر کی پیش گوئی کے بعد شہر قائد میں اگلے 3 روز کے دوران موسم معتدل رہنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ 3 روز کے دوران کم سے کم پارہ 17 سے 19 اور زیادہ سے زیادہ 30 تا 32 ڈگری ریکارڈ ہوسکتا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق شہر میں سمندری ہواؤں کے علاوہ شمال مشرقی اور مغربی سمت کی ہوائیں بھی چل سکتی ہیں ادھر مری اور گلیات میں بارش اور برفباری متوقع ہے۔ بارش کے پیش نظر ایم ڈی واسا نے نکاسی آب کیلئے الرٹ جاری کردیا، تمام آپریشنل اسٹاف کو نکاسی آب کیلئے فیلڈ میں رہنے کی ہدایات جاری کردی گئیں۔

بقیہ 33

سے بھی اوپر جاچکی ہیں، جس کا براہ راست اثر عام عوام پر پڑ رہا ہے۔ فاروق ستار نے کہا کہ کچھ لوگ سمجھ رہے ہیں کہ ایم کیو ایم کا وجود ختم ہوگیا ہے، لیکن حقیقت اس کے برعکس ہے۔ انہوں نے تنظیم نو کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پارٹی میں نئے لوگوں کو شامل کرنا چاہیے تاکہ مزید مضبوطی حاصل ہو۔ انہوں نے کہا کہ کراچی کی معاشی سرگرمیاں پورے ملک کو متاثر کرتی ہیں، اگر کراچی چلتا ہے تو اسلام آباد اور راولپنڈی بھی چلتا ہے۔ انہوں نے حالیہ کنٹینرز جلنے کے واقعات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ اس کا الزام بھی ہم پر لگا دیا گیا، حالانکہ ان واقعات سے ہر پاکستانی متاثر ہوا ہے۔ فاروق ستار نے مزید کہا کہ وہ اور آفاق احمد کئی امور پر ایک ساتھ بات کر رہے ہیں اور کچھ معاملات میں یکساں موقف رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دن کے اوقات میں کنٹینرز کے چلنے پر پابندی ہے، اس کے باوجود یہ سڑکوں پر نظر آتے ہیں، جو قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ فاروق ستار نے مزید کہا کہ ایم کیو ایم پنشنرز کے حقوق کے لیے بھی بھرپور آواز بلند کر رہی ہے۔

بقیہ 34

کے کاروباری اوقات 9:17 سے 1:30 تک ہوں گے۔ رمضان المبارک میں اسٹاک ایکسچینج میں جمعے کو دفتری اوقات 9 سے 2 بجے تک ہوں گے۔ اعلامیے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ رمضان المبارک میں جمعے کو اسٹاک ایکسچینج میں کاروباری اوقات 9:17 سے 12:30 تک ہوں گے۔ دوسری جانب اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے رمضان المبارک میں بینکنگ کے اوقات کار جاری کر دیے۔ رمضان المبارک میں بینکوں کے پیر تا جمعرات پبلک ڈیلنگ کے اوقات 9 سے 2 بجے تک ہوں گے۔ اسٹیٹ بینک کے مطابق رمضان المبارک میں جمعے کو بینک 9 سے 12:30 تک پبلک ڈیلنگ کریں گے۔

بقیہ 35

کرنے کا حکم دے دیا۔ لاہور کی سپیشل سینٹرل عدالت کے جج تنویر احمد شیخ نے گزشتہ سماعت کا تحریری حکم نامہ جاری کر دیا۔ تحریری حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ پی ٹی آئی رہنما چوہدری مونس الٰہی اور شریک ملزم محمد جبران کو بیرون ملک سے گرفتار کرنے کے لئے دوبارہ اقدامات کئے جائیں، آئندہ سماعت پر گرفتاری سے متعلق اقدامات کی رپورٹ پیش کی جائے۔ عدالتی حکم میں کہا گیا کہ جے آئی ٹی کے سربراہ عمرے پر ہونے کے باعث عدالت پیش نہیں ہوئے، پرویز الٰہی نے بریت کی درخواست دائر کی، پرویز الٰہی کی بریت کی درخواست پر نوٹس جاری کرتے فریقین سے دلائل طلب کر لئے ہیں۔ سپیشل سینٹرل عدالت نے تحریری حکم میں مزید کہا کہ عدالت کیس کی مزید سماعت 20 جنوری کو کرے گی۔

بقیہ 36

وفاقی کابینہ کا اجلاس اسلام آباد میں منعقد ہوا جس میں ملکی مجموعی سیاسی و معاشی امور کا جائزہ لیا گیا۔ وفاقی کابینہ نے اجلاس میں مولانا فضل الرحمان کی مدارس رجسٹریشن بل کے مطالبات پر آرڈیننس جاری کرنے کی منظوری دی۔ کابینہ نے انکم ٹیکس آرڈیننس کی منظوری بھی دے دی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ آرڈیننس کے ذریعے بینکوں کے 70 ارب روپے کے اضافی منافع پر ٹیکس وصولی ہوگی۔ دریں اثناء وفاقی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ رواں سال قومی خزانے میں 70 ارب روپے وصول ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ اے ڈی آر کا مسئلہ حل ہوگیا ہے جس کے پیچھے نائب وزیراعظم اسحاق ڈار، وزیرخزانہ محمد اورنگزیب اور گورنر اسٹیٹ بینک کی کوششیں کارفرما ہیں۔ اگر یہ کوششیں نہ ہوتیں تو قومی خزانے میں 70 ارب روپے وصول نہ ہوتے جو 3 سال میں 140 ارب روپے کے لگ بھگ ہو جائیں گے۔ وزیراعظم شہباز شریف کا اپنے خطاب میں یہ بھی کہنا تھا کہ گزشتہ برسوں میں بینکوں نے بے پناہ منافع کمایا۔ ساڑھے 22 فی صد تک پالیسی ریٹ تھا، ایسے میں سرمایہ کاری کہاں ہونی تھی کہ اتنے مہنگے ریٹ پر کون انڈسٹری لگاتا۔ لوگ ٹی بلز میں سرمایہ کاری کرتے رہے اور بیٹھے بٹھائے نفع لیتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں ہم نے یہ منظم جدوجہد کی اور آج کابینہ کے سامنے یہ معاملہ آئے گا جس کی منظوری کے بعد صدر مملکت اس کا آرڈیننس جاری کریں گے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں آئی سی سی ایونٹ ہونے جارہا ہے۔ پاکستان کے عوام کو ہائی کرکٹ دیکھنے کا موقع ملے گی۔ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کیلئے پوری تیاری کر لی گئی ہے۔

بقیہ 37

سابق نگران وزیر تجارت ڈاکٹر گوہر اعجاز نے سوال اٹھایا ہے کہ جولائی میں بجلی کی لاگت 9 روپے یونٹ رہی، تو بل کیسے 80 روپے فی یونٹ تک پہنچ رہے ہیں؟ ڈاکٹر گوہر اعجاز نے ٹوئٹ کرتے ہوئے کہا کہ جولائی میں بجلی کی کل اوسط پیداوار 20000 میگاواٹ تھی جس میں سے 35 فیصد بجلی یعنی 7000 میگاواٹ ہائیڈل ذرائع سے حاصل کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ جولائی میں بجلی کی پیداواری لاگت 9 روپے تین پیسے فی یونٹ رہی، جب ایندھن کی قیمت 9.03 روپے فی یونٹ ہے تو بل کیسے 40، 60، یا 80 روپے فی یونٹ تک پہنچ رہے ہیں؟ سابق نگران وزیر تجارت نے کہا کہ پاکستان کے پاس 43,000 میگاواٹ سے زیادہ بجلی کی پیداواری صلاحیت ہے، لیکن بنیادی مسئلہ مجموعی بدانتظامی کے ساتھ پیدا نہ ہونے والی بجلی کے استعدادی چارجز کی ادائیگی ہے، کیپسٹی چارجز سے رہائشی، تجارتی، صنعتی، اور زرعی تمام صارفین متاثر ہو رہے ہیں، پاکستان صرف اس بجلی کی ادائیگی کرسکتا ہے جو حقیقت میں پیدا ہوتی ہے۔ وفاقی حکومت کو تمام صارفین رہائشی، کمرشل، صنعتی اور زرعی کو انصاف دینا ہے، اب سب دم توڑ رہے ہیں۔

بقیہ 38

سے جاری بیان کے مطابق وفاقی وزیر داخلہ سید محسن نقوی کی زیرصدارت امن وامان کا جائزہ لینے سے متعلق اعلیٰ سطح کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں امن عامہ کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ کسی کو ریڈ زون میں آنے کی اجازت نہیں دے سکتے، امن عامہ برقرار رکھنا ہماری اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ احتجاج کرنا ہر ایک کا حق ہے، احتجاج مناسب جگہ پر ہونا چاہئے اور احتجاج سے عوام کے روزمرہ معمولات میں خلل نہیں پڑنا چاہئے۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ عوام کے جان ومال کا تحفظ پہلی ذمہ داری ہے، عوام کے جان ومال کے لئے قانون کی عملداری کو یقینی بنایا جائے گا۔ محسن نقوی نے کہا کہ قانون ہاتھ میں لینے والوں کے خلاف قانون حرکت میں آئے گا۔ پاکستان کے مختلف امور پر بات چیت ہوئی۔

بقیہ 39

ہائی الرٹ جاری کردیا۔ محکمہ موسمیات کی جانب سے 21 تا 24 اگست کے دوران خیبر پختونخوا اور پنجاب کے مختلف علاقوں میں مزید بارشوں کی پیش گوئی کی گئی ہے، اس حوالے سے این ڈی ایم اے نے موسلا دھار بارشوں کے باعث مقامی ندی نالوں میں پانی کا بہاؤ بڑھنے کے ساتھ دریائے کابل کے بہاؤ میں بھی اضافے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ این ڈی ایم اے کے مطابق خیبر پختونخوا کے مختلف اضلاع ایبٹ آباد، پاراچنار، چارباغ، چارسدہ، چترال، دیر، ہری پور، ہزارہ، میں سیلابی صورتحال پیدا ہوسکتی ہے

بقیہ 40

بونا راست پاکستان کا پہلا کراس بارڈر رقوم کی منتقلی کا نظام ہے، منصوبے سے پاکستان اور عرب ممالک میں رقوم کی منتقلی شفاف اور موثر انداز میں ہوسکے گی۔ بونا راست کنیکٹیوٹی منصوبے پر عملدرآمد کے مرحلے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ بونا راست کنیکٹیوٹی بہت اہم منصوبہ ہے، بونا راست پاکستان کا پہلا کراس بارڈر رقوم کی منتقلی کا نظام ہے، منصوبے سے پاکستان اور عرب ملکوں میں رقوم کی منتقلی شفاف اور موثر انداز میں ہوسکے گی۔ وزیراعظم نے کہا کہ بونا راست سے عوام کو سہولت اور کاروبار فروغ پائے گا، منصوبے سے عرب ملکوں سے پاکستانی شہری رقوم کی منتقلی کرسکیں گے، پاکستانی رقوم کی منتقلی شفاف انداز میں محفوظ اور باآسانی کرسکیں گے، منصوبے سے رقوم کی منتقلی کے غیر روایتی چینلز کا خاتمہ ہوگا، منصوبے سے پاکستان کا رقوم کی ڈیجیٹل منتقلی کا بنیادی ڈھانچہ مضبوط ہوگا۔ شہباز شریف کا مزید کہنا تھا کہ بونا راست منصوبہ ترسیلات زر میں بھی اضافے کا سبب بنے گا، منصوبے سے حوالہ اور ہنڈی کا خاتمہ ہوگا، بل اینڈ ملینڈا گیٹس فاؤنڈیشن اور کرن داس کے تعاون پر شکرگزار ہیں، ڈیجیٹل نظام راست کو عرب مانیٹری فنڈ کے تحت بونا سے جوڑا جارہا ہے، بونا راست پاکستان کا پہلا کراس بارڈر رقوم کی منتقلی کا نظام ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیرخزانہ اور گورنر اسٹیٹ بینک نے بہت اچھا کام کیا ہے، پہلے میں کچھ غلطیاں ٹھیک کرنا چاہوں گا، کرنداز کے سی ای او نے بتایا کہ اس کے مکمل ہونے کا وقت 5 سال تھا لیکن اسے 5 ماہ میں مکمل کیا گیا ہے، شہباز شریف نے بتایا کہ بونا راست کا نفاذ ہمارے لیے بہت اہم ہے، یہ پاکستان کی ڈیجیٹل معاشی انفرا اسٹرکچر کو دنیا بھر تک پھیلا دے گا، آج ہمارا ملک وسیع تر مالیاتی ایکو سسٹم نظام میں ضم کر کے گورننس کی نئی جہت میں داخل ہو رہا ہے، یہ اقدام ہمارے عرب ممالک کے ساتھ تاریخی تعلقات کو مزید مضبوط کردے گا، اس کا مقصد بیرون ملک پاکستانیوں کو سہولیات فراہم کرنا ہے۔ وزیراعظم کا مزید کہنا تھا کہ بونا راست اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ پاکستان کس طرح جدید ٹیکنالوجی کو نافذ کرتے ہوئے آگے بڑھ رہا ہے اور یہ ایک ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب ملک اپنی 77 ویں سالگرہ منا رہا ہے۔ قبل ازیں وزیرخزانہ محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ ملک میں میکرو اکنامک استحکام آرہا ہے، بونا راست کنیکٹیوٹی ایک انتہائی اہم قدم ہے، وزیراعظم کی چیئرمین شپ میں ہم نے ریاض میں ورلڈ اکنامک فورم میں شرکت کی، وزیراعظم کی قیادت میں معیشت بہترین کی جانب گامزن ہے، ایک ہفتے پہلے ہم نے ٹرانسفارمیشن ٹیم سے مشاورت کی اور ہم سعودی کی ٹرانسفارمیشن سے بہت کچھ سیکھیں گے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ زرمبادلہ کے ذخائر اور سرمایہ کاروں کے اعتماد میں اضافہ ہوا، پاکستانی روپے کی قدر مستحکم ہورہی ہے، توانائی کے شعبے میں اور ٹیکس نظام میں اصلاحات کے لیے پرعزم ہیں، ہمارا ڈیجیٹل کی اکانومی طرف بڑھنا خوش آئند ہے، ڈیجیٹلائزیشن کا عمل کسی بھی ملک کی ترقی کا اہم جزو ہے۔

بقیہ 41

ہائی الرٹ جاری کردیا۔ محکمہ موسمیات کی جانب سے 21 تا 24 اگست کے دوران خیبر پختونخوا اور پنجاب کے مختلف علاقوں میں مزید بارشوں کی پیش گوئی کی گئی ہے، اس حوالے سے این ڈی ایم اے نے موسلا دھار بارشوں کے باعث مقامی ندی نالوں میں پانی کا بہاؤ بڑھنے کے ساتھ دریائے کابل کے بہاؤ میں بھی اضافے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ این ڈی ایم اے کے مطابق خیبر پختونخوا کے مختلف اضلاع ایبٹ آباد، پاراچنار، چارباغ، چارسدہ، چترال، دیر، ہری پور، ہزارہ، میں سیلابی صورتحال پیدا ہوسکتی ہے، اس کے علاوہ مالاکنڈ، مانسہرہ، مردان، پشاور اور صوابی میں سیلابی صورتحال متوقع ہے۔ این ڈی ایم اے کی جانب سے تمام متعلقہ اداروں کو الرٹ رہنے کی ہدایات کی گئی ہیں اور کہا کہ حکمت ہنگامی صورتحال پر فوری رسپانس کو یقینی بنایا جائے۔ مسافر اور سیاحوں کو لینڈ سلائیڈنگ کے خطرے کے پیش نظر پہاڑی علاقوں کے سفر سے گریز کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ دوسری جانب پی ڈی ایم اے کا کہنا ہے کہ آئندہ 24 گھنٹوں میں پنجاب کے بیشتر اضلاع میں بارشوں کا امکان ہے۔ ڈی جی پی ڈی ایم اے کے مطابق دریائے سندھ میں نچلے درجے کی سیلابی صورتحال برقرار ہے۔

بقیہ 42

لی اور خط لکھ دیا۔ پاکستان میں انٹرنیٹ کی رفتار سست ہونے سے انٹرنیٹ ٹریفک میں کمی، ٹیلی کام کمپنیوں کے ساتھ حکومت کو بھی ریونیو کے نقصان کا سامنا ہے اسی لیے ملک میں خدمات فراہم کرنے والی ٹیلی کام کمپنیوں کی نمائندہ تنظیم ٹیلی کام آپریٹرز ایسوسی ایشن نے انٹرنیٹ کی سست رفتاری کے مسئلے کے حل کے لیے وزیراعظم شہباز شریف سے مدد مانگ لی ہے۔

بقیہ 43

ہائیکورٹ کے جسٹس میاں گل حسن اورنگزیب نے اظہر مشوانی کے 2 لاپتہ بھائیوں کی بازیابی سے متعلق کیس کی سماعت کی، درخواست گزار اظہر مشوانی کے والد کے وکیل بابر اعوان اور آمنہ علی عدالت کے سامنے پیش ہوئے۔ ایڈیشنل اٹارنی جنرل منور اقبال دوگل بھی عدالت کے روبرو پیش ہوئے۔ دوران سماعت عدالت نے استفسار کیا کہ کچھ معلوم ہوا ہے؟ جس پر ایڈیشنل اٹارنی جنرل منور اقبال دوگل نے بتایا کہ آج بھی ہائی لیول پر رابطہ ہوا ہے، ہر لحاظ سے کوشش جاری ہے۔ بابر اعوان نے اپنے دلائل میں عدالت کو بتایا کہ 5 قوانین بغاوت اور بغاوت پر اکسانے کو ڈیل کرتے ہیں، کہیں نہیں بتایا گیا قومی مفاد کیا ہے، مجھ سے پوچھیں گے قومی مفاد کیا ہے تو میں کہوں گا بجلی کی قیمت کم کرو، بلوچستان والا کہے گا مجھے گیس فراہم کرو، اس کا یہ قومی مفاد ہے۔ اس دوران پنجاب پولیس لاہور سے ایس پی عدالت کے سامنے پیش ہوئے اور بتایا کہ فیملی کی جانب سے سی سی ٹی وی فوٹیج فراہم کی گئی ہے، ریزولیشن کم ہونے کی وجہ سے نادرا یا فرانزک ایجنسی سے کچھ پتا نہیں چل سکا، جیو فینسنگ 10 ہزار نمبرز کی حاصل کی لیکن ابھی تک کچھ معلوم نہیں۔ انہوں نے بتایا کہ آج 23 اگست تک کوئی بھی قابل عمل معلومات نہیں ملی، سیف سٹی پراجیکٹ ہر اینگل سے کور نہیں کرپاتا، اس وقت تک کوئی بھی لا انفورسمنٹ ایجنسی اس حوالے سے کچھ پتا نہیں چلا سکی۔ جسٹس میاں گل حسن اورنگزیب نے ریمارکس دیئے کہ بظاہر یوں لگ رہا ہے کہ حکومت ہی جبری گمشدگیوں کی بینفشری ہے، کیسے اس ملک میں لوگ اغوا ہوتے ہیں اور چیف ایگزیکٹو کچھ نہیں کرتے، اٹارنی جنرل نے کہا تھا وزیراعظم کو اس معاملے پر بریف کروں گا، چیف ایگزیکٹو کو ان معاملات کا پتا ہے مگر پھر بھی لوگ جبری طور پر لاپتہ ہو جاتے ہیں۔ وکیل بابر اعوان نے کہا کہ وزیراعظم کے پاس اس عدالت کے آرڈر پڑھنے کا وقت ہی نہیں۔

ایڈیٹر/پبلیشر خالد اطہر نے ماریہ پرنٹرز اسلام آباد سے چھپوا کر سٹریٹ 39، G-2/6 سے شائع کیا۔ مینیجنگ ایڈیٹر نوید احمد خان فون نمبر 051-2874225 ای میل imrozedaily@gmail.com

City News

سٹی نیوز

راولپنڈی: رمضان المبارک میں قیمتوں کو قابو میں رکھنے کے لیے روزانہ کی بنیاد پر پرائس کنٹرول کی سرگرمیاں جاری

پاکستان کی غزہ میں انسانی امداد روکنے کے اسرائیلی اقدام کی مذمت

لاکھوں شہریوں کو انسانی امداد سے انکار کے ذریعے اجتماعی سزا کے نفاذ پر اسرائیل کا محاسبہ کرے

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) پاکستان نے رمضان المبارک کے مقدس مہینے کے دوران غزہ میں انسانی ہمدردی کی بنیاد پر اہم امداد کو روکنے کے اسرائیلی فیصلے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ تازہ ترین کارروائی لاکھوں ضرورتمند فلسطینیوں کو اشد ضروری انسانی امداد سے محروم کرنے کے لئے اسرائیل کی منظم مہم کا حصہ ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق یہ قابض طاقت کی طرف سے بین الاقوامی قانون کی ایک اور صریح خلاف ورزی ہے اور یہ جنگ بندی کے معاہدے کو خطرے میں ڈال سکتی ہے۔ بیان میں عالمی برادری سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ غزہ تک غیر محدود انسانی رسائی کو یقینی بنائے اور لاکھوں شہریوں کو انسانی امداد سے انکار کے ذریعے اجتماعی سزا کے نفاذ پر اسرائیل کا محاسبہ کرے۔ بیان میں کہا گیا کہ ہم غزہ میں مستقل جنگ بندی کو یقینی بنانے کے معاہدے کے مکمل نفاذ کے ساتھ ساتھ دو ریاستی حل جس میں 1967 سے پہلے کی سرحدوں پر مبنی ایک قابل عمل، خودمختار فلسطینی ریاست جس کا دارالحکومت القدس الشریف ہو، کے حصول کے لیے سیاسی عمل کی بحالی کے اپنے مطالبے کا اعادہ بھی کرتے ہیں۔

اٹک: ایڈمنسٹریٹر بلدیہ اٹک اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل اٹک انیل سعید سستے رمضان بازار کا دورہ کر رہے ہیں

رمضان المبارک میں اشیائے ضروریہ کی قیمتوں پر کڑی نگاہ رکھے ہوئے ہیں

ایڈمنسٹریٹر بلدیہ اٹک انیل سعید کا سہولت بازار کے تفصیلی دورے کے دوران اظہار خیال

اٹک (نامہ نگار) ایڈمنسٹریٹر بلدیہ اٹک اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل اٹک انیل سعید نے کہا ہے کہ ضلعی انتظامیہ رمضان المبارک میں تمام اشیائے ضروریہ کی قیمتوں پر کڑی نگاہ رکھے ہوئے اور جو تاجر حکومت کی جانب سے جاری کردہ قیمتوں پر عملدرآمد نہیں کرے گا اس کیخلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی، ان خیالات کا اظہار انہوں نے رمضان المبارک کے لیے خصوصی طور پر لگائے گئے سہولت بازار کے دورے کے موقع پر کیا، اس موقع پر ان کے ہمراہ متعلقہ افسران بھی موجود تھے، ایڈمنسٹریٹر بلدیہ اٹک نے سہولت بازار کا تفصیلی دورہ کیا اور خصوصی ہدایات جاری کی، انہوں نے کہا کہ رمضان المبارک کے دوران بلدیہ اٹک نے عوامی سہولت کے لیے خصوصی بازار کا اہتمام کیا ہے جہاں پر تمام اشیاء ضروریہ ارزاں نرخوں پر دستیاب ہیں اور ان بازاروں میں عوامی سہولت کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے گئے ہیں، چینی کی فراہمی کے حوالے سے انہوں نے آگاہ کیا کہ چینی کا سٹاک جلد ہی اٹک پہنچ جائے گا اور اس کے ذریعے عوام کو ارزاں نرخوں پر چینی مہیا کی جائے گی، اے ڈی سی جی نے کہا کہ وہ خود باریک بینی سے ماہ مبارک میں اشیائے خورد و نوش کے نرخوں کی نگرانی کر رہے ہیں، انہوں نے بلدیہ اٹک کے عملے کو ہدایت کی کہ وہ ماہ رمضان مبارک میں عوامی سہولت کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائیں۔

اقدام قتل مقدمہ میں مطلوب مجرمان سمیت 3 اشتہاری گرفتار

راولپنڈی (کرائم رپورٹر) راولپنڈی پولیس نے اقدام قتل کے مقدمہ میں مطلوب اشتہاری مجرمان سمیت 3 اشتہاری گرفتار کر لئے، تفصیلات کے مطابق صادق آباد پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے اقدام قتل کے مقدمہ میں مطلوب 2 اشتہاری مجرمان عاطف اور آصف کو گرفتار کرلیا، اشتہاری مجرمان نے مکان کے تنازعہ پر فائرنگ کرکے اپنی ہمشیرہ کو زخمی کر دیا تھا، واقعہ کا مقدمہ گزشتہ سال تھانہ صادق آباد میں درج کیا گیا تھا، واہ کینٹ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے چیک ڈس آنر کے مقدمہ میں مطلوب اشتہاری مجرم وسیم کو گرفتار کرلیا۔

محافظوں اور آزاد صحافیوں کو ہراساں کرنے پر فکر مند ہوں

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے ہائی کمشنر نے انسانی حقوق کونسل کے 58 ویں اجلاس کے گلوبل اپ ڈیٹ کے دوران بھارت اور مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر بھارت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں قوانین کے استعمال کے ذریعے کشمیر سمیت دیگر جگہوں پر انسانی حقوق کے محافظوں اور آزاد صحافیوں کو ہراساں کرنے پر فکر مند ہوں جس کے نتیجے میں لوگوں کو نظر بند کیا جا رہا ہے اور شہری آزادی کم ہوتی جا رہی ہے۔ انہوں نے منی پور میں تشدد اور نقل مکانی سے نمٹنے کے لیے تیز رفتار کوششوں کا بھی مطالبہ کیا جو بات چیت، قیام امن اور انسانی حقوق پر مبنی ہونی چاہیے۔

حسن مرتضیٰ کی مختلف رہنماؤں کے گھر آمد

راولپنڈی (نمائندہ) پاکستان پیپلز پارٹی وسطی پنجاب کے جنرل سیکرٹری حسن مرتضیٰ نے صوبائی دارالحکومت میں مصروف دن گزارا اور پارٹی کے مختلف رہنماؤں کے گھر جا کر انکے قریبی عزیزوں کی وفات پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ حسن مرتضیٰ نے پیپلز ڈاکٹرز فورم کے صدر ڈاکٹر خیام کے گھر انکے والد میاں مصباح الرحمن کے دفتر میں انکی ہمشیرہ، عمر شریف بخاری کے گھر انکی صاحبزادی زویا سید، حافظ زبیر کاردار سے انکے بھائی عامر کاردار اور شیخ عرفان سے انکی بھاوج کے انتقال پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔

شہری کے گودام سے لاکھوں مالیتی تل چوری کرنے والا ملزم گرفتار

ڈی پی او اٹک ڈاکٹر سردار غیاث گل خان کی تھانہ بسال پولیس کو شاباش

اٹک (نامہ نگار) شہری کے گودام سے لاکھوں مالیتی تل چوری کرنے والا ملزم گرفتار، دوران تفتیش چوری شدہ سامان برآمد۔ تفصیلات کے مطابق خان محمد ولد عبدالرحمن سکنہ کامرہ تحصیل فتح جنگ نے تھانہ بسال میں ایف آئی آر درج کرائی ہے دی کہ میں نے اور میرے پھوپھی زاد بھائی نے دیہہ کھنڈہ شہید چوک میں غلہ کی دوکان بنا رکھی ہے جبکہ دوکان کے قریب ہی گودام بنایا ہوا ہے جہاں ہم نے 480 توڑے تل کاروباری غرض سے رکھے ہوئے تھے جو مناسب ریٹ نہ ہونے کی وجہ سے ہم نے تل فروخت نہ کیے جو مورخہ 05 فروری 2025 کو گاہک کو تل فروخت کرنے کے لیے گودام پر گیا تو تالے کو چابی لگائی تو تالا نہ کھلا جو چیک کرنے پر گودام کے دونوں تالے تبدیل ہونا پائے گئے جس پر میں نے اپنے پھوپھی زاد کو بلایا تو تالے توڑ کر چیک کیا تو 140 توڑے تل مالیتی 2100000 روپے غائب تھے جو ہمیں پتہ جوئی پر معلوم ہوا کہ گودام کے سامنے رہائش پذیر ولایت شاہ ولد ارشاد شاہ نے تالے توڑ کر تبدیل کر دیے ہیں اور وقتاً فوقتاً تل کے توڑے چوری کرتا رہا ہے۔ تھانہ بسال پولیس نے شہری کی درخواست پر مقدمہ درج کرکے تفتیش عمل میں لاتے ہوئے لاکھوں مالیتی تل چوری کرنے والے ملزم ولایت شاہ ولد ارشاد شاہ سکنہ کھنڈہ تحصیل جنڈ کو گرفتار کر لیا جس کا ریمانڈ جسمانی لے کر ملزم کے قبضہ سے چوری شدہ مال کے 6 لاکھ روپے اور 95 توڑے تل برآمد کر کے مالکان کے حوالے کر دیے۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر اٹک ڈاکٹر سردار غیاث گل خان نے تھانہ بسال پولیس کی ٹیم کو شاباش دیتے ہوئے کہا کہ اٹک پولیس شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے دن رات کوشاں ہے۔

قتل کے مقدمے سے ڈسچارج کرنے کی پولیس کی استدعا مسترد کر دی

ملزمہ کے خلاف قتل کی دفعات کے تحت تھانہ لوہی بھیر میں مقدمہ درج ہے

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) جوڈیشل مجسٹریٹ نے احمد فرہاد کی اہلیہ سعدیہ فرہاد عرف ملکہ کو قتل کے مقدمے سے ڈسچارج کرنے کی پولیس کی استدعا مسترد کر دی۔ عدالت نے ملزمہ کو 14 روزہ جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھیج دیا ہے۔ احمد فرہاد کی اہلیہ سعدیہ فرہاد عرف ملکہ کو 2 روزہ جسمانی ریمانڈ مکمل ہونے پر جوڈیشل مجسٹریٹ شائستہ کنڈی کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ پولیس نے ملزمہ کو مقدمہ سے ڈسچارج کرنے کی استدعا کی، تاہم عدالت نے یہ استدعا مسترد کرتے ہوئے قرار دیا کہ ریکارڈ سے ظاہر ہوتا ہے کہ خاتون ملزمہ کا مقتول سے رابطہ تھا، لہٰذا کیس مزید انکوائری کا ہے اس لیے ملزمہ کا نام مقدمے سے خارج نہیں کیا جا سکتا۔ عدالت نے ملزمہ کو 14 روزہ جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھیج دیا۔ ملزمہ کے خلاف قتل کی دفعات کے تحت تھانہ لوہی بھیر میں مقدمہ درج ہے۔

پائیدار معاشی ترقی کے لیے بحری تجارت کو فروغ دینا ناگزیر ہے

رواں سال بحری شعبہ کے لیے 100 ارب روپے منافع کا ہدف مقرر کیا گیا ہے

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) وفاقی وزیر بحری امور قیصر احمد شیخ نے کہا ہے پائیدار معاشی ترقی کے لیے بحری تجارت کو فروغ دینا ناگزیر ہے، بحری امور کا شعبہ معاشی ترقی کے لیے کلیدی اہمیت کا حامل ہے۔ پیر کے روز اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کراچی پورٹ ٹرسٹ، پورٹ قاسم اور دیگر بندرگاہوں پر انتہائی مہارت رکھنے والی ٹیم موجود ہے جو بحری معیشت کو مزید مستحکم بنانے کے لیے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ میری ٹائم سیکٹر مستقبل میں پاکستان کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا۔ قیصر احمد شیخ نے مزید کہا کہ رواں سال بحری شعبہ کے لیے 100 ارب روپے منافع کا ہدف مقرر کیا گیا ہے جس کے حصول کی قوی امید ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 32 ارب ڈالر کی برآمدات کا ہدف چار سال میں 60 ارب ڈالر تک بڑھانے کا منصوبہ ہے۔ دنیا بھر کی کمپنیاں پاکستان میں ماہی گیری کے شعبے میں سرمایہ کاری کرنے میں دلچسپی رکھتی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ کورنگی فش ہاربر کو مزید بہتر بنانے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں، اور نئے ایکشن ہالز کی تعمیر پر بھی سرمایہ کاری کی جا رہی ہے۔ پاکستان کی بحری صنعت مستقبل میں ملکی معیشت کو مستحکم بنانے میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگی۔

آئی جی اسلام آباد نے مساجد ڈیوٹیز چیک کیں، ڈیوٹی پر مامور جوانوں سے ملے اور انہیں شاباش دی۔

آئی جی اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کی ایس ایس پی لا اینڈ آرڈر وٹریننگ ڈاکٹر محمد اقبال اور ایس پی کیپٹل پولیس کالج شمس الحق درانی کے ساتھ میٹنگ۔

راولپنڈی ریجن کے 20 پولیس افسران کی ترقیوں کے احکامات جاری

بہترین سروس ریکارڈ اور تمام کوائف کی جانچ پڑتال کے بعد اپنی سفارشات مرتب کیں

راولپنڈی (نیوز رپورٹر) ریجنل پولیس آفیسر راولپنڈی بابر سرفراز الپا نے محکمانہ بورڈ کی سفارشات پر 20 پولیس افسران کی ترقیوں کے احکامات جاری کر دیئے۔ آر پی او آفس ترجمان کے مطابق 14 اے ایس آئیز کے سب انسپکٹر کے عہدہ پر اور 06 ہیڈ کانسٹیبلان کے اے ایس آئی کے عہدہ پر ترقی کے احکامات جاری کر دیئے۔ اہلکاروں کی ترقی کے لئے خصوصی طور پر محکمانہ بورڈ تشکیل دیا گیا تھا۔ بورڈ کی صدارت آر پی او راولپنڈی ریجن بابر سرفراز الپا نے کی جبکہ بورڈ ممبران میں سٹی پولیس آفیسر راولپنڈی سید خالد محمود ہمدانی کی غیر موجودگی میں ایس ایس پی انوسٹی گیشن نے ریجنل دفتر میں شرکت کی جبکہ ڈی پی او اٹک ڈاکٹر سردار غیاث گل خان، ڈی پی او چکوال لیفٹیننٹ (ر) احمد محی الدین، ڈی پی او جہلم طارق عزیز سندھو اور ڈی پی او مری آصف امین اعوان نے بذریعہ ویڈیو لنک اپنے اضلاع سے بورڈ میں شرکت کی۔ بورڈ نے تمام اہلکاروں کے بہترین سروس ریکارڈ اور تمام کوائف کی جانچ پڑتال کے بعد اپنی سفارشات مرتب کیں ان سفارشات کی بنیاد پر 14 اے ایس آئیز کو سب انسپکٹر کے عہدہ پر ترقیاب کیا گیا جبکہ 06 ہیڈ کانسٹیبلان کے اے ایس آئی کے عہدہ پر ترقی کے احکامات جاری کئے گئے۔

پی آئی سی ایمرجنسی میں علاج نہ ملنے پر جواں سالہ انتقال کر گیا

لاہور (نمائندہ) پی آئی سی ایمرجنسی میں علاج نہ ملنے پر جواں سال انتقال کر گیا۔ نجی ٹی وی کے مطابق پی آئی سی ایمرجنسی میں کارڈیک سرجری نہ ہونے پر ڈاکٹر حسن نواز کی موت ہوئی۔ ڈاکٹر حسن نواز کو ایورٹک ڈائسیکشن سے 26 فروری کی شب پی آئی سی ایمرجنسی میں لایا گیا، پی آئی سی میں ڈاکٹر حسن نواز کی 24 گھنٹے تک ایمرجنسی کارڈیک سرجری نہ ہو سکی، ڈاکٹر حسن نواز 27 فروری کی شب دم توڑ گیا، ڈاکٹر حسن نواز کی سی ٹی انجیوگرافی ہوئی لیکن رپورٹ تیار نہ ہو سکی۔

ام حسان اور دیگر ملزمان کے جسمانی ریمانڈ میں دو روز کی توسیع

اسلام آباد (کرائم رپورٹر) انسداد دہشت گردی عدالت نے کار سرکار میں مداخلت اور سرکاری عملے پر مبینہ فائرنگ کیس میں ام حسان اور دیگر ملزمان کے جسمانی ریمانڈ میں دو روز کی توسیع کرتے ہوئے پولیس کے حوالے کر دیا ہے۔ انسداد دہشتگردی عدالت کے جج ابوالحسنات محمد ذوالقرنین نے کیس کی سماعت کی۔ ام حسان اور دیگر ملزمان کو 4 روزہ جسمانی ریمانڈ مکمل ہونے پر عدالت میں پیش کیا گیا۔ پولیس نے ملزمان کے مزید جسمانی ریمانڈ کی استدعا کی، جس پر وکیل صفائی نے موقف اپنایا کہ 11 دنوں کا ریمانڈ پہلے ہی ہو چکا ہے، پولیس نے موقف دیا کہ ملزمان سے مزید برآمدگی کرنی ہے اور دیگر ملزمان کی گرفتاری بھی باقی ہے۔ عدالت نے ام حسان اور دیگر ملزمان کا مزید 2 روزہ جسمانی ریمانڈ منظور کرتے ہوئے سماعت ملتوی کر دی۔

رمضان المبارک میں عوام قرآن سے تعلق مضبوط بنائیں: ثمینہ احسان

یہ ماہ ہمیں تقویٰ، پرہیزگاری اور خدا کی رضا کیلئے اپنی خواہشات پر قابو پانے کا درس دیتا ہے

لاہور (نمائندہ) رمضان المبارک قرآن کا مہینہ ہے، قرآن کے فیوض و برکات حاصل کرنے کیلئے اس سے زیادہ سے زیادہ تعلق جوڑا جائے، قرآن کی تلاوت، ترجمہ، تفسیر اور تدبر پر خاص توجہ دی تاکہ رمضان کی برکتوں کے ساتھ قرآن کی ہدایت سے بھی مستفید ہو سکیں۔ ان خیالات کا اظہار حلقہ خواتین جماعت اسلامی صوبہ پنجاب شمالی کی ناظمہ ثمینہ احسان اور ناظمہ حلقہ اسلام آباد قدسیہ ناموس نے دورہ قرآن کی محفل سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ حلقہ خواتین جماعت اسلامی صوبہ پنجاب شمالی کی ناظمہ ثمینہ احسان کا کہنا تھا کہ رمضان المبارک صبر، شکر اور ایثار کا مہینہ ہے یہ ہمیں تقویٰ، پرہیزگاری اور خدا کی رضا کیلئے اپنی خواہشات پر قابو پانے کا درس دیتا ہے، روزہ صرف بھوک اور پیاس برداشت کرنے کا نام نہیں بلکہ اپنے اعمال، افکار اور رویے میں نیکی اور اخلاص پیدا کرنے کا بہترین ذریعہ ہے، رمضان کے دوران ہمیں اپنے معاشرے کے مستحق افراد کا بھی خاص خیال رکھنا چاہیے اس مقدس مہینے میں ہمیں قرآن کریم کی تلاوت، نمازوں کی پابندی، نوافل، صدقہ وخیرات اور استغفار کی کثرت کرنی چاہیے۔

مری میں بارش اور برفباری کے دوران فیلڈ میں متحرک

راولپنڈی (نیوز رپورٹر) پنجاب ایمرجنسی سروسز ڈیپارٹمنٹ ریسکیو 1122 مری بارش اور برفباری کے دوران فیلڈ میں متحرک ہے۔ ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر کامران رشید نے اس حوالے سے کہا ہے کہ ریسکیو 1122 مری کے اہلکار ایمرجنسی کور پلان کے مطابق بروقت ریسکیو سروسز مہیا کر رہے ہیں، برفباری کے باعث الرٹ جاری کرنے کا مقصد کسی بھی ایمرجنسی کی صورت میں بروقت امدادی کارروائیوں کو جاری رکھنا ہے، ریسکیو 1122 سٹیشنز کی پوائنٹس کے ساتھ ساتھ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے قائم کردہ فیسلیٹیشن سنٹرز پر بھی ریسکیو اہلکار ایمرجنسی ریسورسز کے ہمراہ اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

رنگ روڈ پراجیکٹ کی تکمیل کیلئے اس سال دسمبر کی ڈیڈ لائن کی کوشش

پراجیکٹ میں کام کی رفتار اور معیار کو مدنظر رکھا جائے

راولپنڈی (نیوز رپورٹر) کمشنر راولپنڈی ڈویژن انجینئر عامر خٹک نے کہا ہے کہ رنگ روڈ پراجیکٹ کی تکمیل کیلئے اس سال دسمبر کی ڈیڈ لائن ہے تاہم اسے مقررہ مدت سے پہلے مکمل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ اس امر کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز راولپنڈی رنگ روڈ پراجیکٹ پر ہونے والی پیش رفت کے جائزہ اجلاس میں کیا۔ اجلاس میں ڈائریکٹر جنرل راولپنڈی ڈویلپمنٹ اتھارٹی کنزی مرتضیٰ، ڈپٹی پراجیکٹ ڈائریکٹر اشفاق سلہری وایف ڈبلیو او حکام نے شرکت کی کمشنر نے کہا کہ اس پراجیکٹ کی تکمیل کے لئے اس سال دسمبر کی ڈیڈ لائن دی گئی ہے تاہم ہمارے لئے یہ پراجیکٹ اولین ترجیح کا حامل ہے اور ہماری بھرپور کوشش ہوگی کہ اسے ڈیڈ لائن سے قبل مکمل کیا جائے انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کے لئے مطلوبہ فنڈز ریلیز کر دیئے گئے ہیں جس کے بعد کام کی رفتار میں کسی قسم کی سستی قابل قبول نہیں انہوں نے کہا کہ روزانہ کی بنیاد پر انہیں منصوبے پر ہونے والی پیش رفت سے آگاہ کیا جائے کمشنر راولپنڈی ہر تین دن بعد سائٹ کے معائنے کریں گے اور ہر ہفتے رنگ روڈ کے پورے روٹ کا دورہ کر کے آن گراؤنڈ کام کا جائزہ لیا جائے گا اس موقع پر بریفنگ میں بتایا گیا کہ راولپنڈی رنگ روڈ منصوبے کی فائنانشل پراگریس 50 فیصد ہے مطلوبہ فنڈز کی ریلیز کے بعد اب فزیکل وفنانشل پراگریس میں مزید تیزی آئے گی اسکے علاوہ ریوائزڈ PC-1 CDWP سے کلیئر ہو چکا ہے اور اب ECNEC کی میٹنگ میں پیش کیا جائے۔

پولیس لائنز ہیڈکوارٹرز میں پولیس افسران کے لئے افطار ڈنر کا اہتمام، آئی جی اسلام آباد سید علی ناصر رضوی نے پولیس افسران کے ہمراہ روزہ افطار کیا۔

شاہراہوں پر انسانی جان بچانے کیلئے کوئی بھی قیمت ادا کر سکتے ہیں

ہیلی کاپٹر و ائیر ایمبولنس کیلئے بھی اقدامات کر رہے ہیں

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) وفاقی وزیر مواصلات، نجکاری اور سرمایہ کاری بورڈ عبدالعلیم خان کی زیر صدارت این ایچ اے کے اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس میں موٹرویز اور قومی شاہراہوں پر حادثات کی روک تھام کے لئے مزید سخت اقدامات اٹھانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس موقع پر وفاقی وزیر نے کہا کہ موٹرویز پر حادثات کا باعث بننے والے عوامل کی روک تھام یقینی بنائی جائے، ہر 30 کلومیٹر بعد ایمرجنسی سروسز کے سینٹرز ہونے چاہئیں۔ اسی طرح موٹرویز اور شاہراہوں پر ہیلی کاپٹر اور ائیر ایمبولنس سروسز کیلئے بھی اقدامات عمل میں لائے جائیں۔ وفاقی وزیر عبدالعلیم خان نے کہا کہ موٹرویز اور شاہراہوں پر انسانی جان بچانے کے لئے کوئی بھی قیمت ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے ریسکیو سروسز 1122 کے سٹیشن سے موٹرویز کو منسلک کرنے اور کم سے کم وقت میں فوری طبی امداد کی فراہمی کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ اجلاس میں وفاقی وزیر مواصلات کو ایم 2 پر حالیہ بس حادثے کی رپورٹ بھی پیش کی گئی جس میں بس ڈرائیور نے اپنی کوتاہی اور غلطی تسلیم کر لی، اس رپورٹ کی روشنی میں کمرشل بسوں کی انسپکشن کو مزید سخت کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

راولپنڈی: سٹریٹ کرائم کی وارداتوں میں ملوث 02 رکنی گینگ گرفتار

آئی ایم ایف کا رئیل اسٹیٹ سیکٹر میں چوری روکنے کا مطالبہ

پراپرٹی کی غلط مالیت ظاہر کرنے والوں کیخلاف کارروائی ہوگی

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) پاکستان کے آئی ایم ایف کیساتھ اقتصادی جائزہ مذاکرات شروع ہوگئے، آئی ایم ایف کے رئیل سٹیٹ سیکٹر میں ٹیکس چوری روکنے کے مطالبے پر حکومت نے رئیل اسٹیٹ ریگولیٹری اتھارٹی کو فعال کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ ذرائع کے مطابق پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان پہلے اقتصادی جائزہ پر مذاکرات شروع ہوگئے ہیں، 7 ارب ڈالر قرض پروگرام کی اگلی قسط کے حصول کیلئے مذاکرات 15 مارچ تک جاری رہیں گے۔ ذرائع کے مطابق پہلے مرحلے میں تکنیکی اور دوسرے مرحلے میں پالیسی سطح کی بات چیت ہوگی۔ آئی ایم ایف نے رئیل اسٹیٹ سیکٹر میں ٹیکس چوری روکنے کا مطالبہ کیا ہے جس پر حکام نے پراپرٹی کی غلط مالیت ظاہر کرنے والوں کیخلاف کارروائی کی تیاری بھی کرلی ہے۔ ذرائع کے مطابق پاکستان نے آئی ایم ایف کو یقین دہانی کرائی ہے کہ رئیل اسٹیٹ ریگولیٹری اتھارٹی کو فعال کیا جائے گا، پراپرٹی کی غلط مالیت ظاہر کرنے پر قید اور جرمانے کی سزائیں ہوں گی اور رجسٹریشن نہ کرانے والے ایجنٹس پر 5 لاکھ روپے مالیت تک جرمانہ عائد ہو سکے گا۔ اسی طرح رئیل اسٹیٹ ریگولیٹری اتھارٹی کو بھی 3 سال تک قید کی سزا کا اختیار مل سکتا ہے۔ وزارت خزانہ کے ذرائع نے بتایا کہ اتھارٹی غلط معلومات پر ایجنٹ کا لائسنس منسوخ کر سکے گی۔ اتھارٹی کو غلط معلومات دینے پر 2 سے 5 لاکھ روپے تک جرمانہ ہو سکتا ہے۔ اتھارٹی غلط پراپرٹی ٹرانسفر کرنے پر 5 سے 10 لاکھ روپے جرمانہ بھی عائد کر سکتی ہے۔ اسی طرح ریگولیٹری اتھارٹی کو مطلوبہ دستاویز فراہم نہ کرنے پر 2 لاکھ تک جرمانہ عائد ہو سکے گا۔

ناجائز اسلحہ رکھنے والے 3 ملزمان گرفتار، اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد

راولپنڈی (کرائم رپورٹر) پولیس نے ناجائز اسلحہ رکھنے والے 3 ملزمان گرفتار کر کے اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد کر لیا، تفصیلات کے مطابق نیو ٹاؤن پولیس نے ملزم احسان اللہ کو گرفتار کر کے ملزم سے 01 پستول 30 بور معہ ایمونیشن برآمد کر لیا، ٹیکسلا پولیس نے ملزم یاسر کو گرفتار کر لیا، ملزم سے 01 پستول 30 بور معہ ایمونیشن برآمد ہوا، مندرہ پولیس نے ملزم معین کو گرفتار کر کے ملزم سے 01 پستول 30 بور معہ ایمونیشن برآمد کر لیا، ملزمان کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کر لیے گئے۔ ڈویژنل ایس پیز نے کہا کہ ناجائز اسلحہ رکھنے والوں کے خلاف کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی۔

اسپیشل پرائس کنٹرول مجسٹریٹ محمد عثمان اسلم کا مختلف بازاروں کا دورہ

راولپنڈی (نیوز رپورٹر) اسپیشل پرائس کنٹرول مجسٹریٹ محمد عثمان اسلم نے مری کے مختلف بازاروں کا دورہ کیا۔ انہوں نے حکومتی نرخوں کے حساب سے اشیائے خورونوش کی قیمتوں کا تفصیلی جائزہ لیا اور خلاف ورزی کرنے والوں پر جرمانے عائد کیے۔ اسپیشل پرائس کنٹرول مجسٹریٹ نے دکانداروں کو ہدایت کی کہ رمضان کے دوران عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کیا جائے اور مقررہ نرخوں پر سختی سے عمل کیا جائے۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات یقینی بنائے جا رہے ہیں۔ کسی کو عوام کو لوٹنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اشیائے خورونوش کی قیمتوں کا جائزہ لینے کا مقصد رمضان المبارک کے دوران قیمتوں کو کنٹرول میں رکھنا ہے۔

3 منشیات فروش گرفتار، چرس برآمد، مقدمات درج

راولپنڈی (کرائم رپورٹر) پولیس نے منشیات فروشوں کے خلاف کریک ڈاؤن جاری کرتے ہوئے 3 ملزمان گرفتار کر کے چرس برآمد کر لی۔ تفصیلات کے مطابق صدرواہ پولیس نے 2 ملزمان تنویر اور عثمان کو گرفتار کر لیا، ملزم تنویر سے 01 کلو 600 گرام چرس اور ملزم عثمان سے 800 گرام چرس برآمد ہوئی، چونترہ پولیس نے ملزم طیب کو گرفتار کر کے ملزم سے 600 گرام چرس برآمد کی، ملزمان کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کر لیے گئے۔ ڈویژنل ایس پیز نے کہا کہ گرفتار ملزمان کو ٹھوس شواہد کے ساتھ چالان عدالت کر کے قرار واقعی سزا دلوائی جائے گی۔

پی ٹی وی بمقابلہ اسٹیٹ بنک، پریذیڈنٹ ٹرافی گریڈ ون فائنل کا آغاز

پی ٹی وی اور اسٹیٹ بینک کے درمیان نائٹ فائنل پنک بال سے فائنل میچ راولپنڈی میں کھیلے جائینگے

راولپنڈی (سپورٹس رپورٹر) پی ٹی وی اور اسٹیٹ بینک آج سے پریذیڈنٹ ٹرافی گریڈ ون کے فائنل میں مدمقابل، راولپنڈی اسٹیڈیم میں یہ نائٹ فائنل پنک بال سے کھیلا جائے گا پریذیڈنٹ ٹرافی گریڈ ون کا فائنل 4 مارچ سے اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور پاکستان ٹیلی ویژن کے درمیان راولپنڈی کرکٹ سٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ یہ پانچ روزہ فائنل نائٹ گیم ہوگا جو پنک بال سے کھیلا جائے گا میچ کا آغاز شام ساڑھے سات بجے ہوگا فاتح ٹیم کو 50 لاکھ روپے کی انعامی رقم ملے گی جبکہ رنر اپ 25 لاکھ روپے کی رقم حاصل کرے گی پی ٹی وی کی قیادت عماد بٹ جبکہ اسٹیٹ بینک کی قیادت ٹیسٹ کرکٹر عمران بٹ کریں گے دونوں ٹیموں نے ٹورنامنٹ میں آٹھ میچوں میں 149 پوائنٹس کے ساتھ گروپ مرحلے کا اختتام کیا دونوں نے پانچ میں فتح حاصل کی، دو میں شکست ہوئی اور ایک میچ ڈرا ہوا پی ٹی وی کے لیے شان حسین 27.60 کی اوسط سے دو سنچریوں اور ایک نصف سنچری کے ساتھ سات میچوں میں 663 رنز کے ساتھ سب سے زیادہ رنز بنانے والوں میں دوسرے نمبر پر ہیں محمد طٰہٰ ایک سنچری اور تین نصف سنچریوں کے ساتھ 609 رنز بنا کر بیٹنگ میں پانچویں نمبر پر ہیں بولنگ میں پی ٹی وی کا انحصار مہران سانول اور فیصل اکرم پر ہوگا دونوں نے 24، 24 وکٹیں حاصل کی ہیں اسٹیٹ بینک کے لیے کپتان عمران بٹ آٹھ میچوں میں 571 رنز کے ساتھ بیٹنگ میں سب سے آگے ہیں جس میں دو سنچریاں اور تین نصف سنچریاں شامل ہیں رمیز عزیز رنز بنانے والوں میں اسٹیٹ بینک کے ایک اور بیٹر ہیں جنہوں نے آٹھ میچوں میں 551 رنز بنائے جس میں ایک سنچری اور دو نصف سنچریاں شامل ہیں بولنگ میں 19 سالہ محمد اسماعیل نے آٹھ میچوں میں 39 وکٹیں حاصل کی ہیں جن میں تین مرتبہ اننگز میں پانچ وکٹیں شامل ہیں پی ٹی وی کے کپتان عماد بٹ کا کہنا ہے کہ ہم سب ٹورنامنٹ کے دلچسپ اختتام کے لیے تیار ہیں ہماری ٹیم نے ٹورنامنٹ میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اور ضرورت پڑنے پر نوجوان کھلاڑیوں نے ذمہ داری کا مظاہرہ کیا ہے اس کے نتائج سب کے سامنے ہیں۔

ڈرافٹنگ کے لئے 6 رکنی کمیٹی کی تشکیل کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا

چیئرمین جسٹس جمال خان مندوخیل کی سربراہی میں 6 رکنی کمیٹی قائم کی گئی ہے

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) جوڈیشل کمیشن آف پاکستان نے ججز کے انتخاب اور تقرری کے معیار کی ڈرافٹنگ کے لئے 6 رکنی کمیٹی کی تشکیل کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔ جوڈیشل کمیشن آف پاکستان کے عبوری سیکرٹری کے دستخطوں سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق جوڈیشل کمیشن آف پاکستان کے چیئرمین کی 28 فروری کو تین میٹنگز کی روشنی میں اسلامی جمہوری پاکستان کے آئین کی شق 4 کے آرٹیکل 175A کے تحت ججز کی تقرری اور آرٹیکل 191A اور 202A کے تحت آئینی بنچ کے ججز کے انتخاب کے معیار کی ڈرافٹنگ کے لئے جوڈیشل کمیشن آف پاکستان کے چیئرمین جسٹس جمال خان مندوخیل کی سربراہی میں 6 رکنی کمیٹی قائم کی گئی ہے جس میں اٹارنی جنرل منصور عثمان اعوان، سینیٹر فاروق حامد نائیک (ٹریژری بنچ)، سینیٹر سید علی ظفر (اپوزیشن بنچ) احسن بھون (نمائندہ بار)، نیاز احمد خان (عبوری سیکرٹری جوڈیشل کمیشن آف پاکستان) شامل ہیں۔

پاکستان کے ڈیفالٹ کی باتیں کرنے والے آج خود انتشار کا شکار ہیں

ہم نے ریاست کے لئے اپنی سیاست قربان کی اور ملکی مفاد میں فیصلے کئے

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) وفاقی وزیر اطلاعات، نشریات، قومی ورثہ و ثقافت عطاء اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ حکومتی اقدامات کی بدولت آج مہنگائی 9 سال کی کم ترین سطح پر آگئی ہے، ملکی معیشت میں بہتری کے ثمرات عوام تک پہنچ رہے ہیں، ہم نے ریاست کے لئے اپنی سیاست کی قربانی دی اور ملکی مفاد میں فیصلے کئے، عوام انتشار نہیں خوشحالی چاہتے ہیں، پاکستان کے ڈیفالٹ کی باتیں کرنے والے آج خود انتشار کا شکار ہیں، کل پوری قوم کے سامنے اپنی ایک سال کارکردگی رکھیں گے۔ پیر کو یہاں پی ٹی وی ہیڈ کوارٹرز میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ 4 مارچ 2024 کو مسلم لیگ (ن) کی مخلوط حکومت کو ایک سال مکمل ہو جائے گا، گزشتہ برس 4 مارچ کو محمد شہباز شریف نے بطور وزیراعظم اپنے عہدے کا حلف اٹھایا تھا، قوم نے انہیں ایک بھاری ذمہ داری دی، اس حوالے سے بہت سی قیاس آرائیاں اور ابہام تھا کہ ملک کس سمت میں جا رہا ہے، آنے والے دنوں میں معیشت کے کیا حالات ہوں گے اور ملک کے اندر کس قسم کا نظام رائج ہوگا، بہت سے لوگوں نے شرطیں لگائیں کہ ملکی معیشت نہیں سنبھلے گی، ایک سیاسی جماعت کی طرف سے آئی ایم ایف کو لیٹر لکھے جا رہے تھے کہ آئی ایم ایف کا پروگرام نہ دیا جائے۔

9 سال سے قتل کے مقدمے میں مطلوب خطرناک اشتہاری ملزم سعودی عرب سے گرفتار

راولپنڈی: ایس ایس پی آپریشنز کاشف ذوالفقار کی زیر صدارت پولیس لائنز ہیڈکوارٹرز میں میٹنگ۔

لاہور، خاتون نے سوتن کو قتل کر کے لاش بوری میں بند کر کے پھینک دی

ملزمہ کو گرفتار کر لیا گیا جس نے اعتراف جرم کر لیا ہے، پولیس

لاہور (نمائندہ) لاہور کے علاقے لیاقت آباد میں خاتون نے سوتن کو قتل کر دیا اور لاش بوری میں بند کر کے ساتھ والے کوارٹر میں پھینک دی۔ 5 دن بعد تعفن پھیلنے پر لوگوں نے پولیس کو اطلاع دی جس کے بعد پولیس نے کارروائی کر کے لاش برآمد کر لی۔ ایس پی ماڈل ٹاؤن کے مطابق ملزمہ کے شوہر نے 6 ماہ پہلے دوسری شادی کی تھی۔ پولیس کے مطابق ملزمہ نے سوتن کو سر پر بیلن مار کر زخمی کیا پھر اس کی نبض کاٹ دی اور لاش بوری میں بند کر کے ساتھ والے کوارٹر میں پھینک دی۔ پولیس نے بتایا کہ ملزمہ کو گرفتار کر لیا گیا ہے جس نے اعتراف جرم کر لیا ہے۔ واضح رہے لاہور کے علاقے لیاقت آباد میں خاتون نے سوتن کو قتل کر دیا اور لاش بوری میں بند کر کے ساتھ والے کوارٹر میں پھینک دی۔ 5 دن بعد تعفن پھیلنے پر لوگوں نے پولیس کو اطلاع دی جس کے بعد پولیس نے کارروائی کر کے لاش برآمد کر لی۔ ایس پی ماڈل ٹاؤن کے مطابق ملزمہ کے شوہر نے 6 ماہ پہلے دوسری شادی کی تھی۔ پولیس کے مطابق ملزمہ نے سوتن کو سر پر بیلن مار کر زخمی کیا پھر اس کی نبض کاٹ دی اور لاش بوری میں بند کر کے ساتھ والے کوارٹر میں پھینک دی۔ پولیس نے بتایا کہ ملزمہ کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

پتنگ سپلائر گرفتار، 140 پتنگیں برآمد، مقدمہ درج

راولپنڈی (کرائم رپورٹر) گوجر خان پولیس نے پتنگ سپلائرز کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ملزم گرفتار کر کے 140 پتنگیں برآمد کر لیں۔ تفصیلات کے مطابق گوجر خان پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے پتنگ سپلائر ارسلان کو گرفتار کر لیا، ملزم سے 140 پتنگیں برآمد کر کے ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا۔ ایس پی صدر محمد نبیل کھوکھر نے کہا کہ پتنگ بازوں اور پتنگ سپلائرز کے خلاف کریک ڈاؤن جاری رہے گا۔

ایم ڈی واسا کا نشیبی علاقوں کا دورہ اور نکاسی آب آپریشن کی نگرانی

نشیبی علاقوں سے واسا کی ٹیمیں ہیوی مشینری کی مدد سے نکاسی آب میں مصروف ہیں

راولپنڈی (نیوز رپورٹر) جڑواں شہروں میں علی الصبح سے رات گئے تک موسلا دھار بارش کا سلسلہ وقفے وقفے سے جاری ہے۔ ترجمان واسا کے مطابق ایم ڈی واسا محمد سلیم اشرف نے نشیبی علاقوں کا دورہ بھی کیا اور نکاسی آب آپریشن کی نگرانی کی۔ دورے کے دوران مینیجنگ ڈائریکٹر واسا محمد سلیم اشرف نے کہا کہ نالہ لئی اور شہر بھر کے نالوں کی مانیٹرنگ کی جا رہی ہے۔ نالہ لئی میں کٹاریاں کے مقام پر 4.11 فٹ جبکہ گوالمنڈی پل پر پانی کا لیول 3.8 فٹ ہے۔ جبکہ نشیبی علاقوں سے واسا کی ٹیمیں ہیوی مشینری کی مدد سے نکاسی آب میں مصروف ہیں۔ کسی بھی قسم کی صورتحال سے نپٹنے کیلئے تیار ہیں۔ ترجمان واسا کے مطابق محکمہ موسمیات کی پیشین گوئی پر واسا راولپنڈی ہائی الرٹ ہے۔ اسٹاف ہیوی مشینری کے ساتھ فیلڈ میں موجود ہے۔ جبکہ جڑواں شہروں میں مجموعی طور 60 ملی میٹر سے زائد بارش ریکارڈ کی جا چکی ہے۔ ترجمان واسا کے مطابق سید پور کے مقام پر 56 ملی میٹر، گولڑہ 43 ملی میٹر، بوکڑہ 34 ملی میٹر، پی ایم ڈی 40 ملی میٹر، شمس آباد 31 ملی میٹر اور کچہری کے مقام پر 37 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی جا چکی ہے۔

راولپنڈی و اسلام آباد میں کم گیس پریشر شکایات والے علاقوں کا دورہ

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی ہدایت پر سیکرٹری پٹرولیم ڈویژن نے افطار کے اوقات میں گیس پریشر کی شکایات کا آن گراؤنڈ جائزہ لیا۔ ترجمان پٹرولیم ڈویژن کے مطابق سیکرٹری پٹرولیم ڈویژن مومن آغا نے راولپنڈی و اسلام آباد میں کم گیس پریشر شکایات والے علاقوں کا دورہ کیا اور صارفین سے گیس پریشر سے متعلق دریافت کیا، متعدد گھروں میں پریشر کے مسائل کی جانچ کی گئی، چند گھروں میں گیس پریشر کے مسائل کی نشاندہی پر سیکرٹری پٹرولیم نے سوئی ناردرن گیس کمپنی کی ٹیم کو فوری طور پر ان مسائل کے حل کے لئے اقدامات کرنے کا حکم دیا۔ ترجمان نے کہا کہ دورے کا مقصد خاص طور پر کم پریشر والے علاقوں میں گیس کی فراہمی کو یقینی بنانا اور شکایات کا فوری حل تھا۔

فروری میں مہنگائی بڑھنے کی رفتار حکومتی تخمینوں سے بھی نیچے آگئی

حکومت نے مہنگائی 2 سے 3 فیصد رہنے کی پیش گوئی کی تھی، وفاقی ادارہ شماریات

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) فروری میں مہنگائی میں اضافے کی رفتار حکومتی تخمینوں سے بھی نیچے آگئی، سالانہ بنیاد پر فروری میں مہنگائی میں اضافے کی رفتار 52.1 فیصد ریکارڈ کی گئی، حکومت نے مہنگائی 2 سے 3 فیصد رہنے کی پیشگوئی کی تھی۔ وفاقی ادارہ شماریات کی جاری ماہانہ رپورٹ کے مطابق گزشتہ ماہ مہنگائی میں 83.0 فیصد کمی آئی، شہری علاقوں میں 8.1 فیصد جبکہ دیہی علاقوں میں 1.1 فیصد کمی ہوئی، جولائی تا فروری مہنگائی کی اوسط شرح 85.5 فیصد رہی ہے۔ وفاقی ادارہ شماریات کے مطابق گزشتہ ایک ماہ میں دال چنا اور چائے 10 فیصد، بیسن 9 فیصد تک سستا ہوا، گندم 3 فیصد، دال ماش 82.2 فیصد اور آٹا 23.2 فیصد سستا ہوا، چکن، دال مسور، مونگ، مچھلی، دودھ کی مصنوعات کے دام کم ہوئے، ایندھن، ٹرانسپورٹ سروسز، تعمیراتی سامان، بجلی، اسٹیشنری بھی سستی ہوئی۔ گزشتہ ماہ ٹماٹر 57 فیصد اور پیاز 32 فیصد سستا ہوا، آلو 20 فیصد، سبزیاں 17 فیصد تک سستی ہوئیں، انڈوں کی قیمت میں 14 فیصد سے زیادہ کمی ہوئی، گزشتہ ماہ پھل 15 فیصد، چینی 35.9 فیصد، مکھن 61.5 فیصد مہنگا ہوا، مصالحے 59.1 فیصد، بیکری آئٹمز 19.1 فیصد مہنگے ہوئے، مشروبات 16.1 فیصد، شہد 12.1 فیصد تک سستا ہوا، خوردنی تیل، گھی، گوشت، چاول، ریڈی میڈ فوڈ بھی مہنگی اشیا میں شامل ہیں، خشک دودھ، رہائشی سہولیات، ڈاکٹر کی فیس، مکینیکل سروسز بھی مہنگی ہوئی ہیں۔

علامہ اقبال پارک راولپنڈی میں قائم سستا بازار کا دورہ

راولپنڈی (نیوز رپورٹر) ریجنل پولیس افسر راولپنڈی بابر سرفراز الپا نے گزشتہ روز علامہ اقبال پارک راولپنڈی میں قائم سستا بازار کا دورہ کیا اور سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لینے کے ساتھ سستا بازار میں موجود اشیا کی قیمتوں کے بارے میں دریافت کیا اور انتظامیہ کو ہدایات جاری کیں اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے آر پی او نے کہا کہ حکومت پنجاب کی ہدایت پر رمضان المبارک میں عوام کی سہولت کے لئے سستا بازار میں ارزاں نرخوں پر اشیا کی فراہمی کی گئی ہے جسے باقاعدہ یقینی بنانے کے لئے نگرانی بھی کی جا رہی ہے۔